[redacted]

اکابرینِ ملت علمائے اہل سنّت اولیائے امّت اعلحضرت
کے خزینہ عملیات سے انمول جواہرات کا

لاجواب انتخاب

عزیز الخلائق

مصور

[redacted]

مرتب
اقبال احمد نوری

شمع بک ایجنسی ۲۱۶ علامہ اقبال روڈ مصطفےٰ آباد لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا

سراج بزم اولیائے کاملین شمع شبستان علماء و فاضلین
امام اہل سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ محمد احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ

اور

ولی ابن ولی، عالم ابن عالم، متقی ابن متقی حضور مرشدی مفتی اعظم ہند
شہزادہ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں صاحب مدظلہم العالی

دیگر

اکابرین ملت، علمائے اہل سنت، اولیائے امت، عاملین بابرکت، کاملین باوجاہت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے عملیات مجربات سے شمع شبستان رضا حصہ اوّل، دوم، سوم اور پنجسورہ رضویہ کے ذریعہ آپ حضرات فیض یاب ہوتے رہے، اب عزیز الخلائق ہدیۂ ناظرین ہے۔ امید ہے کہ اس کتاب کے تعویذ و عملیات کے ذریعہ حصولِ فیض کے وقت اس احقر العباد اقبال احمد نوری کو بھی دعا میں یاد رکھیں گے۔ مولیٰ تعالیٰ جمیع سُنّی صحیح العقیدہ حضرات کو مرشدی حضرت مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ کے صدقے میں اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ و جملہ عاملین و کاملین کے فیوض و برکات و مجربات سے جمیع مقاصد دینی و دنیوی میں کامیابی عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ حبیب رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔

اقبال احمد نوری

فہرست مضامین عزیز الخلائق حصہ اوّل ۱

نمبر شمار	مضمون کتاب	صفحہ
۱	تعارف	۷
۳	دعا، منظوم شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ	۷
۴	اسم اللہ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبتیں	۸
۵	گذارش احوال	۱۱
۶	طلسم سبع سیارگاں	۱۲
۷	" " "	//
۹	خصوصی ہدایات	۱۳
۱۰	عاملین کے فرمان کے مطابق ہدایات	۱۵
۱۱	ترک جلالی اور جمالی کا مختصر اجمالی بیان	//
۱۲	اہل نجوم کی رائے	//
۱۳	اوقات کی تقسیم	۱۶
۱۴	شرف سیارگان	//
۱۵	تاریخ کا لحاظ	//
۱۶	اپنا طالع یعنی برج معلوم کرنے کا طریقہ	۱۷
۱۷	نقشہ بارہ بروج مع عربی اور ہندی	//
۱۸	فیضان الحروف	۱۸
۱۹	اللہ کا ولی کون	۱۹
۲۰	عربی اردو حروف کی تشریح	//
۲۱	مصنف جواہر خمسہ کے ارشادات	//
۲۲	حروف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ	//
۲۳	حروف کے ذریعہ علاج جسمانی	۲۰
۲۴	نقشہ حروف آتشی بادی آبی خاکی	//

نمبر شمار	مضمون کتاب	صفحہ
۲۵	حروف کے ذریعہ امراض سر کا علاج	۲۰
۲۶	" " " دست راست کا علاج	۲۱
۲۷	" " " دست چپ کا علاج	//
۲۸	" " " " پشت کا علاج	//
۲۹	" " " " امراض شکم کا علاج	//
۳۰	" " " " پائے راست کا علاج	//
۳۱	" " " " پائے چپ کا علاج	۲۲
۳۲	" " " دوسرا طریقہ علاج	//
۳۳	" " " حصولِ کشف کا طریقہ	//
۳۴	حروف کے ظاہر و باطن، موکلوں کے نام، اعداد کا نقشہ	۲۴
۳۵	ہر لفظ کے موکل معلوم کرنے کا طریقہ	۲۵
۳۶	پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا	//
۳۷	دوسرا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا۔	۲۶
۳۸	تیسرا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا۔	//
۳۹	چوتھا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا	۲۷
۴۰	پانچواں طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا	۲۸
۴۱	مرگی کا نہایت مجرب نقش اور ایک غلط فہمی کا ازالہ	۲۹
۴۲	باب الاستخارہ	۳۰
۴۳	استخارہ کے متعلق مسئلہ۔	//

نمبر شمار	مضمون کتاب	صفحہ
۴۴	پہلا تسبیح کے ذریعہ استخارہ	۳۱
۴۵	دوسرا طریقہ پانی سے استخارہ	۳۲
۴۶	تیسرا طریقہ نماز کے ذریعہ استخارہ	//
۴۷	ع۴ نماز استخارہ حسنین کریمین۔	۳۳
۴۸	ع۵ روزانہ پیش آنے والی باتوں کے لیے استخارہ	//
۴۹	ع۶ استخارہ غوثیہ۔	۳۴
۵۰	ع۷ اعداد قلبی نکالنے کا طریقہ	//
۵۱	ع۸ درود غوثیہ و استخارہ صحابہ کرام	//
۵۲	ع۹ استخارہ نکاح	۳۵
۵۳	ع۱۰ استخارہ شب جمعہ	۳۶
۵۴	ع۱۱ استخارہ سورہ فاتحہ	//
۵۵	ع۱۲ استخارہ باموکل	۳۷
۵۶	باب کشف و شرح صدر	۳۸
۵۷	عملیات کشف باطن و کشف قبور وغیرہ۔	//
۵۸	کشف اور استخارہ میں فرق	//
۵۹	کشف اور علم غیب	//
۶۰	اولیاء کرام کے کشف و علم کے متعلق ارشادات	۳۹
۶۱	ارشاد حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ	//
۶۲	عملیات کشف کے متعلق ضروری ہدایات	//
۶۳	تکبر اور بغض و حسد کی برائی۔	۴۰
۶۴	حروف کے ذریعہ کشف حال	۴۱
۶۵	کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ	۴۲
۶۶	کشف قبور کا طریقہ۔	۴۳
۶۷	حروف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات	۴۵
۶۸	عملیات برائے کشف مجرب و آزمودہ ماخوذ از جواہر خمسہ	۵۳
۶۹	ہفت پیکر	۶۱
۷۰	عملیات برائے کشف بزرگان دین	۶۳
۷۱	ملاقات ارواح مقدسین	//
۷۲	ملاقات حضرت خضر علیہ السلام	//
۷۳	حصول کشف و مراد	۶۴
۷۴	آئینہ قلب پر جلا کرنے کا طریقہ	//
۷۵	برائے کشف القلوب	۶۵
۷۶	برائے نورانیت قلوب	//
۷۷	برائے کشف القبور	//
۷۸	درود کشف	۶۶
۷۹	باب برائے قضائے حاجات	۶۷
۸۰	درود برائے قضائے حاجات	۶۸
۸۱	عملیات برائے قضائے حاجات	۶۹
۸۲	عمل از کیمیائے سعادت برائے قضائے حاجات	//
۸۳	عمل دیگر برائے قضائے حاجات	۷۰
۸۴	اسمائے جبروت کے پڑھنے کا طریقہ	//
۸۵	شب جمعہ کا عمل برائے قضائے حاجت	۷۲
۸۶	بہت آسان عمل " "	۷۳
۸۷	عمل برائے سخت ترین مہمات	//
۸۸	عمل حل مشکلات	//
۸۹	عمل اسم یا کافی	۷۴
۹۰	عمل اسم یا غیاث	//

نمبر شمار	مضمون کتاب	صفحہ	نمبر شمار	مضمون کتاب	صفحہ
۹۱	عمل اسم نادِ علی	۷۴	۱۱۱	انگشتری برائے روزگار و دولت و غنا	۸۷
۹۲	" بسم اللہ شریف	۷۵	۱۱۲	عمل بے تاج بادشاہ	۸۸
۹۳	" الحمد شریف	"	۱۱۳	تاج عزت و کرامت	۸۹
۹۴	" دیگر الحمد شریف	۷۶	۱۱۴	عمل اسم یا مُغنی	۹۰
۹۵	تیسرا عمل الحمد شریف	"	۱۱۵	بے پڑھے اور کچی زبان والے کے لیے ہدایات	"
۹۶	عمل شب جمعہ برائے قضائے حاجات	"	۱۱۶	عمل اسم یا اللہ	۹۱
۹۷	عمل سورہ اخلاص	۷۷	۱۱۷	عمل اسم یا مجیب	۹۲
۹۸	تین روز میں کام پورا ہونے کا عمل	۷۸	۱۱۸	ادائے قرض کے لیے۔	"
۹۹	درود محمود برائے قضائے حاجت	"	۱۱۹	حصول روزگار کے لیے۔	"
۱۰۰	باب الغنا۔	۷۹	۱۲۰	حصول برکت کے لیے	"
	ضروری ہدایات و عملیات	"	۱۲۱	باجماعت نماز کے لیے چند ضروری ہدایات	"
۱۰۱	عزت و دولت کا تاج درود تاج اور اس کے فضائل۔		۱۲۲	چند ہدایات برائے خیر و برکت	۹۳
		۸۲	۱۲۳	ہدایات برائے حصول خیر و کت	۹۴
۱۰۲	یٰسین شریف کا عمل و نقش	۸۳	۱۲۴	فاتحہ خیر و برکت کا ذریعہ ہے	۹۶
۱۰۳	الحمد شریف کا نقش	"	۱۲۵	خیر و برکت کا بہترین عمل	"
۱۰۴	نقش حصول دولت و غنا	"	۱۲۶	برائے خیر و برکت اسمائے جبروت والحمد شریف پڑھنے کا طریقہ	"
۱۰۵	وسعتِ رزق	۸۴			
۱۰۶	نقش بسم اللہ شریف برائے حصولِ دولت و عزت	"	۱۲۷	برکات اسم یا اللہ	"
			۱۲۸	برکات کو قائم رکھنے کا نقش و عمل	۹۷
۱۰۷	عمل و نقش دیگر بسم اللہ شریف برائے وسعتِ رزق		۱۲۹	نقش دیگر برائے خیر و برکت	۹۸
		۸۵	۱۳۰	عمل افزائش خیر و برکت	"
۱۰۸	نماز برائے حصول روزگار	۸۶	۱۳۱	برائے فراوانی خیر و برکت	"
۱۰۹	نقش وسعتِ رزق	"	۳۲	خرقہ خیر و برکت	"
۱۱۰	عمل و نقش برائے وسعت رزق	۸۷			

نمبر شمار	مضمون کتاب	صفحہ
۱۳۳	باب القرض	۹۹
	(قرض کے متعلق ضروری ہدایات)	//
۱۳۴	عملیات برائے ادائے قرض	۱۰۱
۱۳۵	عمل غم اور قرض سے نجات کے لیے	//
۱۳۶	قرض سے نجات پانے اور وصول ہونے کا عمل	۱۰۲
۱۳۷	ادائے قرض وحصول دولت کے لیے عمل ونقش	۱۰۳
۱۳۸	عمل ونقش دیگر قرض وصول ہونے اور ادا ہونے کا	۱۰۴
۱۳۹	باب التسخیر الخلق۔	۱۰۵
۱۴۰	دعائے تسخیر القلوب وجامع المطلوب	۱۰۶
۱۴۱	درود تسخیر مع ہدایات	۱۰۸
۱۴۲	عمل محبوب خلائق مع نقش	۱۰۹
۱۴۳	عمل برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ	//
۱۴۴	اسمائے جبروت پڑھنے کا طریقہ	۱۱۲
۱۴۵	اسم یا بدوح باموکل	۱۱۳
۱۴۶	" " " پہلا طریقہ	۱۱۴
۱۴۷	" " " دوسرا طریقہ	۱۱۵
۱۴۸	عمل برائے ملاحظہ عجائبات وغرائبات	۱۱۶
۱۴۹	عمل برائے تسخیر وحصول دولت	//
۱۵۰	عمل سورہ اخلاص برائے تسخیر	//
۱۵۱	عمل تسخیر خلائق باموکل	۱۱۷
۱۵۲	عمل دیگر برائے تسخیر خلق۔	//
۱۵۳	عمل تسخیر برائے علماء کرام	۱۱۷
۱۵۴	عمل برائے تسخیر خاص وعام	۱۱۸
۱۵۵	عمل تسخیر اسم یا عظیم	//
۱۵۶	نقش عجیب جامع التسخیر	۱۱۹
۱۵۷	عمل یا ودود	۱۲۰
۱۵۸	عمل سورۂ اخلاص باموکل	//
۱۵۹	دشمن پر غالب آنے اور اُسے مسخر کرنے کا عمل۔	۱۲۰
۱۶۰	باب المحبت خصوصی	۱۲۱
	خصوصی محبت سے متعلق اشد ضروری ہدایات ومجرب عملیات	//
۱۶۱	باب العداوت	۱۲۹
	عداوت سے متعلق اشد ضروری ہدایات ومجرب عملیات	//
۱۶۲	استخارہ در منسوب حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ بر عجیب وغریب فالنامہ ناظرین کی دلچسپی کے لیے اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔	۱۴۵
۱۶۳	دوسرا فالنامہ علم رمل سے متعلق نہایت معتبر اور تجربہ شدہ	۱۴۹
۱۶۴	تعبیر خواب میں مختصر ہدایات واشارات	۱۵۴
۱۶۵	بقیہ مضمون تفصیل احکام دائرہ یعنی فالنامہ رمل	

دعاء منظوم شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ

جو جمیع مقاصد دینی و دنیوی کے لیے مجرب و آزمودہ ہے!

ہر روز صرف ایک بار بعد نماز فجر اور کسی اہم ضرورت یا مصیبت جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو بعد ہر نماز کے تین بار اس طرح پڑھیں کہ دل کے جذبات بشکل اشک آنکھوں سے نمودار ہو کر دامن کو نم کردیں انشاءاللہ تعالیٰ تیسرے دن گوہر مراد سے دامن بھر کر اٹھے گا۔

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقر علم ہدا کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف و سری معروف دے بے خود سری
جند حق میں گن جنید با صفا کے واسطے

بہر شبلی شیر حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعید سعدزا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبد القادر قدرت نما کے واسطے

اَحسَنَ اللہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزق حسن
بندہ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محی جانفزا کے واسطے

طور عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہاء
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہر ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر!
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانہ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے

حب اہلِ بیت دے آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پرنور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آلِ رسول اللہ کر
حضرت آلِ رسول مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

ال ف م ہ ان کے اعداد ہوئے ۱-۳۰-۸۰-۴۰-۵ + ۱+۲-۲۱ = ۳ - اسی طرح اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ملفوظی کیا تو میم حا میم دال - م ی م ح ا م ی د ال

تخلیص شدہ حروف یہ ہیں م - ی - ح - ا - د - ل ان کے اعداد - ۴۰، ۱۰، ۸، ۱، ۴، ۳۰ + ۲۱-۲ + ۱ = ۳

ناظرینِ کرام - آپ مندرجہ بالا مضمون پڑھ کر شاید یہ خیال فرمائیں کہ بھلا عملیات اور نقوش کی کتاب سے اور اس مضمون سے کیا تعلق تو فقیر نے برکت کے لیے کتاب کی ابتدا جہاں اس مبارک مضمون سے کی وہاں اہلِ دل اور اہلِ محبت حضرات کے لیے ان کی روحِ ایمان میں ایک نئی روح کا اضافہ بھی ہوگا - رہا عوام کا فائدہ تو وہ بھی سُن لیجئے کہ جب پہلی بار یہ مضمون فقیر کے علم میں آیا تو فقیر نے اسی کسوٹی کو پیشِ نظر رکھ کر سب سے پہلے صوفی اقبال احمد کے اعداد کو اپنے نام یعنی عزیز احمد کے اعداد سے جانچا - اقبال احمد کا پیدائشی نام فقیر نے نثار احمد رکھا تھا جس کے اعداد ۷۰۴ اور عزیز احمد کے اعداد ۱۴۷ - چونکہ اکائی میں اختلاف تھا اور ۷-۸ برس کی عمر کا گزرا ہوا زمانہ نظر کے سامنے آیا تو بجائے نثار احمد کے ان کا نام اقبال احمد رکھ دیا - اس نام کے اعداد ہیں ۱۸۷ اور فقیر کے نام کے اعداد ۱۴۷ - اس طرح اکائی، دہائی، سینکڑہ سب میں مناسبت پیدا ہو گئی اور دیکھئے کہ! اللہ عزوجل کے جتنے نبی و رسول آئے سب اللہ کے محبوب اور پیارے ہیں اور سب کے ناموں میں اللہ عزوجل کے اسم مبارک کے اعداد سے ایک یا دو یا اس سے زائد مناسبتیں ملیں گی مگر سیدنا آدم علیہ السلام کا ابتدائی ۳۰۰ برس کا زمانہ کس طرح گزرا - یہ خیال اچانک مندرجہ بالا مضمون لکھتے وقت آیا تو فوراً اعداد پر نظر گئی کہ ۶۶ اور ۴۵ جو آدم علیہ السلام کے نام کے اعداد ہیں دونوں کی اکائی میں مناسبت نہیں دہائی میں ہے ساتھ ہی آدم - حوا کے اعداد کی مناسبت دیکھئے کہ اکائی میں بھی مناسبت دہائی میں بھی مناسبت اور ہر دو کے اعداد ۳ سے برابر تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔

مزید تشریح صـ۱۱ تا صـ۱۳ بغور ملاحظہ فرمائیں

نوٹ: آپ جب کسی نوزائیدہ بچے کا نام رکھیں تو مندرجہ بالا نسبت کو پیشِ نظر رکھ کر رکھیں، اور کسی لڑکی لڑکے کی نسبت کرنا ہو تو جہاں اور تمام باتیں خاندانی حالات چال چلن وغیرہ معلوم کیے جاتے ہیں ساتھ ہی دونوں کے ناموں کی اکائی کی مناسبت ضرور دیکھ لیا کریں۔

الفقیر - عزیز احمد مداح الرسول رضوی عفی عنہ

گذارشِ احوالِ واقعی

تعویذ و عملیات پر مشتمل کسی کتاب کی تصنیف تو کیا اولیائے کرام کی بیاض اور کتبِ عملیات اور عاملین کے رموز و اشارات کو سمجھنا اور سمجھ کر عوام کو سمجھانا اور اس کی حقیقت کو عوام پر تحریری طور پر واضح کرنا اور دلکش ترتیب سے کتاب کو زینت بخشنا آسان کام نہیں بلکہ دشوار اور بہت دشوار ہے اور وہ بھی مجھ جیسے مصروف انسان کے لیے کتنا مشکل ہے دن تو کارِ دنیا کے ساتھ ساتھ احباب کے ہجوم میں گزر جاتا ہے رات کو تصنیف و تالیف مضمون نگاری قدرے آسان ہے مگر مسلسل تقاریر کے پروگرام۔ ایسی حالت میں اوراد و وظائف پر مشتمل کسی انمول کتاب کی ترتیب و تزئین کا ارادہ کرنا میرے بس کے باہر تھا مگر احباب کی مسلسل فرمائشات اور اس پر والد ماجد حضرت قبلہ صوفی عزیز احمد صاحب مداح الرسول رضوی مدظلہٗ کا اصرار جس کو ٹال دینا بھی مجھ ناتواں کے بس کی بات نہیں آخرش اس خالقِ یکتا کے بھروسے پر کام شروع کر دیا۔ اب تکمیل بھی اسی کے یدِ قدرت میں ہے۔

میں کیا اور میرے علم و عمل کی بساط کیا مگر سیدی و مرشدی حضور مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ کے ذریعہ، امام اہلسنت اعلیٰ حضرت محمد احمد رضا خاں صاحب قدس سرہٗ کے فیوض و برکات کے جو آبشار جاری ہوئے اسی کا صدقہ ہے کہ اولیائے امت کے ذاتی بیاض، عاملین و کاملین کے مخصوص اوراد و وظائف خصوصاً مجموعہ اعمال اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ورق گردانی نصیب ہوئی

خدمتِ خلق جو ہمارے اکابر کا طرۂ امتیاز رہا ہے اسی کے پیشِ نظر کتابی شکل میں شمع شبستانِ رضا کے تین حصے زیورِ طبع سے آراستہ کر کے ہدیۂ ناظرین کئے گئے۔ یہ کتاب عزیز الخلائق بھی اسی زنجیر کی حسین کڑی ہے۔

مولیٰ تعالیٰ محبوبانِ بارگاہ کے صدقے میں شرفِ قبولیت کے تاجِ زریں سے سرفراز فرمائے۔ آمین

اکابرینِ کرام، علمائے عظام سے دست بستہ گذارش ہے کہ اس کتاب کے مضامین میں اس فقیر حقیر سے کہیں فروگذاشت ہوئی ہو فقیر کو مطلع فرماویں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کر دیا جائے۔ احسان عظیم ہوگا۔

اقبال احمد نوری

طلسمِ سیّارگان

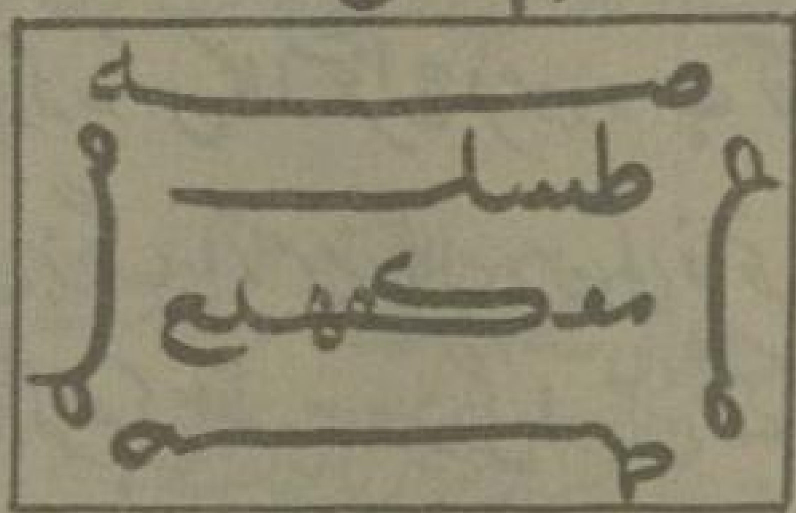
زمانہ سکندر ذوالقرنین میں قومِ یاجوج ماجوج آدمیوں کو نہایت ہی تکلیف دیتی تھی۔ ہزارہا آدمی اس نواح کے وہ قوم کھا گئی آخر عاجز ہو کر وہاں کے باشندوں نے سکندر بادشاہ کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یہ قوم ہم کو نہایت تکلیف دیتی ہے۔ سکندر نے اپنے لشکر کو جمع کر کے اس قوم پر چڑھائی کی۔ بہت لڑائیاں ہوئیں مگر ہر بار فوجِ سکندر کو شکست ہوئی تب سکندر نے جو حکما اس کے ہمراہ تھے سب کو جمع کر کے کہا کہ کوئی طریقہ دفع نحوست فلکی کا تیار کرو کہ اس قوم پر فتح ہو۔ حکمار نے بموجب ارشاد بادشاہ کے بالاتفاق یہ سات طلسم ساتوں سیّاروں کے تیار کیے اور لکھ کر بادشاہ کے بازو پر باندھے بعدہٗ سکندر نے فوج کو آراستہ کر کے اس قوم پر پھر حملہ کیا خداوند کریم نے ان طلسموں کی تاثیر سے فتح دی اور قوم مذکور نے شکست پائی۔

ساتوں ستاروں کی نحوست زائل کرنے میں یہ ساتوں طلسم اپنی نظیر آپ ہیں۔

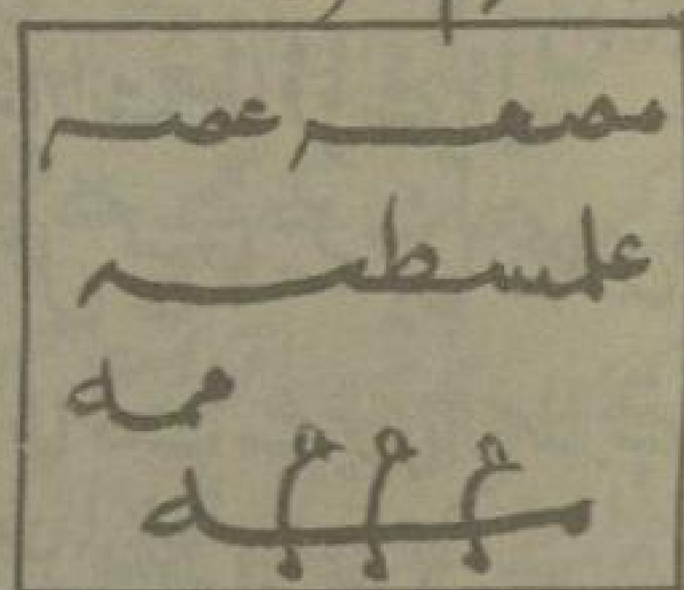
مگر ان کے متعلق انوارِ نجوم میں لکھا ہے کہ ہر طلسم جس ستارہ سے منسوب ہے اس کو اسی ستارہ کے شرف میں لکھا جائے مثلاً زحل کا طلسم شرف زحل میں۔ مشتری کا طلسم شرف مشتری میں۔ مریخ کا طلسم شرف مریخ میں۔ آفتاب کا طلسم شرف آفتاب میں۔ عطارد کا طلسم شرف عطارد میں۔ زہرہ کا شرفِ زہرہ میں۔ قمر کا شرف قمر میں۔ یا ان میں کا ہر ستارہ اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں ہو لیکن پھر بھی ہر ایک کے بس کی بات نہیں کہ اتنی معلومات ہونے کے ساتھ ہر طلسم کی تیاری میں پھر بھی برسیں لگ جائیں گی۔ حکمار نے جو یہ ساتوں طلسم ذوالقرنین کو لکھ کر دیئے تو کیا تمام سیارے اس وقت شرف میں تھے یا اپنے گھر میں تھے یا اپنے دوست کے گھر میں تھے، نہیں اور یقیناً نہیں۔ لہٰذا فقیر نے مناسب جانا کہ یہ ساتوں طلسم سلاطین اربع کے وصال یعنی چار رجب شریف کو بلاک بنوا کر اور ساتھ ہی ان طلسموں کے آس پاس دعائے دافع الکروب جامع المطلوب بھی شامل کر کے طبع کرالی جائے تو عام حاجتمندوں کی دنیاوی تمام ہی مشکلات مثلاً لاعلاج بیماریاں، ادائیگی قرض، مالی پریشانیاں، مقدمات میں فتح، دشمنوں پر غلبہ، تسخیر حکام، تسخیر خلائق، تسخیر زوجین وغیرہ وغیرہ سب

کے لیے اکسیر ثابت ہوگا۔ مگر اس کے لیے ۲۸ رجب کا انتظار کرنا ہوگا۔
ہاں اگر آپ کاغذ پر لکھ کام میں لائیں تو شوق سے فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

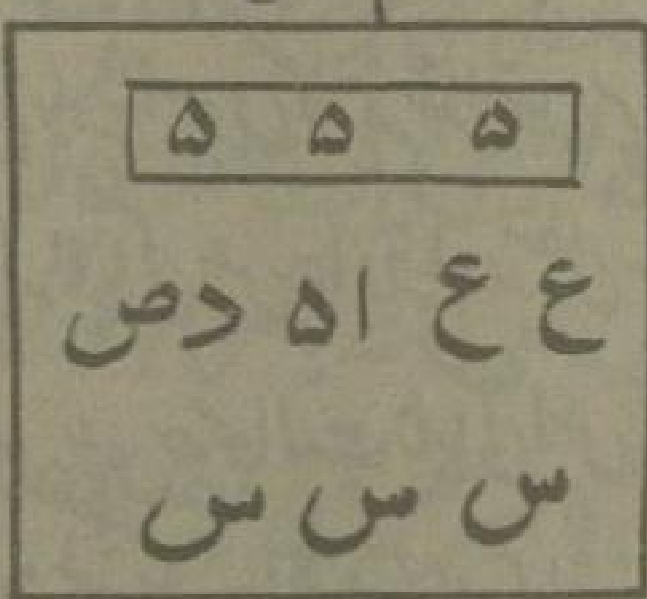
طلسمِ زحل



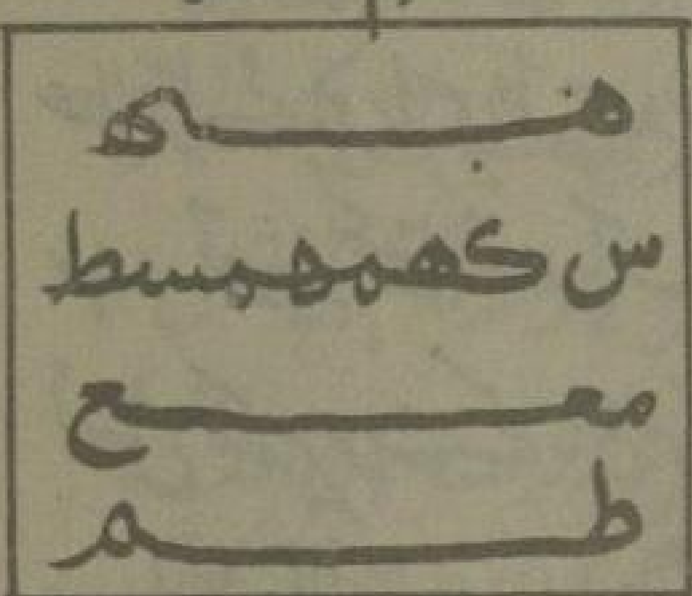
طلسمِ مشتری



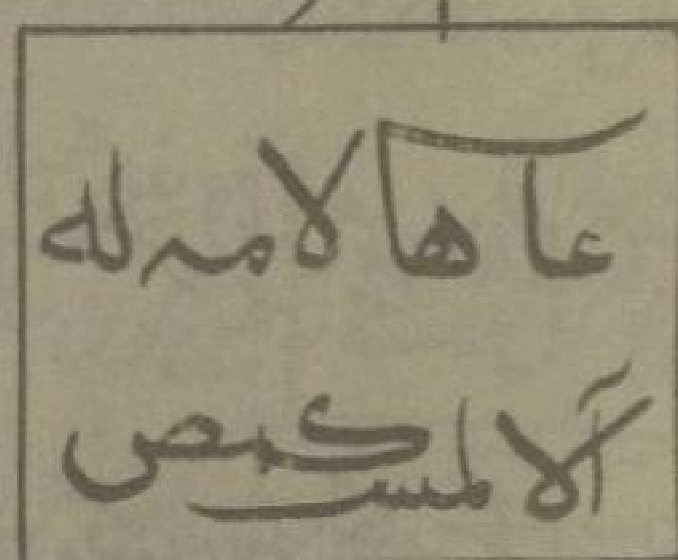
طلسمِ مریخ



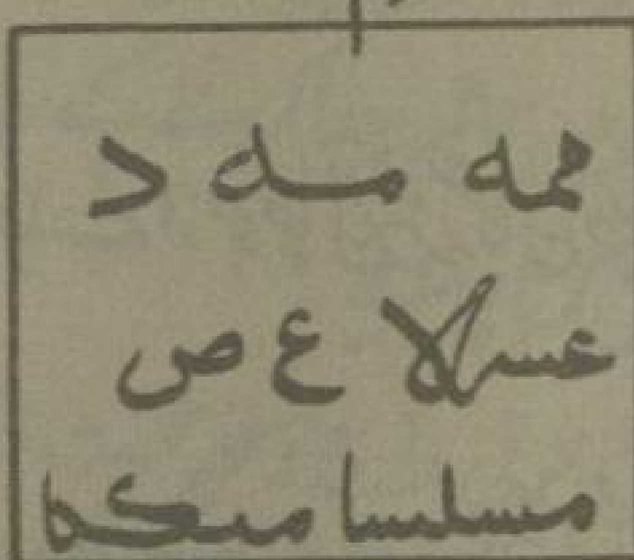
طلسمِ آفتاب



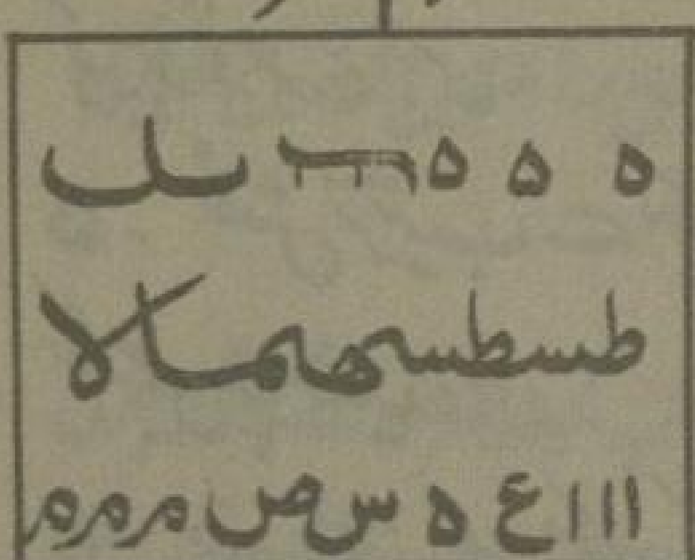
طلسمِ زہرہ



طلسمِ عطارد



طلسمِ قمر



خصوصی ہدایات ۷۸۶

تعویذات سے کماحقہ، فائدہ حاصل کرنے کے لیے چند باتیں پیشِ نظر رکھیے

۱۔ جن بزرگانِ دین نے خدمتِ خلق کے لیے تعویذات کو استخراج فرمایا، سمندر کو کوزہ میں تبدیل فرما کر ان پڑھ غریب کمزور انسان پر احسانِ عظیم فرمایا کتنی محنت شاقہ کے بعد بڑی بڑی دعاؤں سورتوں کے اعداد نکال کر تعویذ و نقوش کی شکل میں ترتیب دے کر ۴۰ دن کے چلے ترک

حیوانات وجلالی وجمالی زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ اپنی ذات پر برداشت کرنے کے بعد غلامانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخش دیا۔ صرف اتنا حکم فرمایا کہ حسب استطاعت تعویذ لکھ کر روزانہ دریا میں ڈالیں تاکہ موکل تم سے بھی مانوس ہو جائے اس کے بعد جس کو بھی وہ نقش دیا جائے گا فوراً اثر ظاہر ہوگا۔ غرض تعویذ لکھتے وقت اگر معلوم ہو کہ یہ کس کا استخراج فرمودہ ہے تو ان کی فاتحہ دلائے یا تعویذ لینے والے کو تاکید کر دے کہ فلاں بزرگ یا تمام بزرگانِ دین کی فاتحہ دلا کر پہنیں۔

۲۔ تمام بزرگانِ دین اولیاء کرام کی عظمت و بزرگی اور ان کے کشف و کرامات، تصرفات اور ان کے عطیات پر کامل یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے محبوبانِ بارگاہ کو عالم میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی ہے۔ جس طرح ماں باپ کو اولاد پر، شوہر کو بیوی پر، حاکم کو محکوم پر، بادشاہ کو رعایا پر اختیارات عطا فرمائے ہیں اسی طرح روحانی بادشاہوں کو ہم غلاموں پر اختیارات عطا فرمائے ہیں۔

۳۔ تعویذ لکھتے وقت پاک ہو کہ ناپاکی میں جادو اور سفلی کے عمل کیے جاتے ہیں اور علوی میں ہر نقش بلکہ ہر حرف کے تابع موکلین ہیں جو بحالتِ ناپاکی اس کی اطاعت سے بری الذمہ رہتے ہیں۔

۴۔ جن نقوش میں آیاتِ قرآنی بھی لکھی جاتی ہیں ان کو بغیر وضو کے نہ لکھے اور جس کو دے پہلے دریافت کر لے کہ وضو ہے یا نہیں کہ بغیر وضو قرآن یا کسی آیت قرآن کو چھونا جائز نہیں اگر موم جامہ کر لیا گیا ہو تو حرج نہیں۔

۵۔ نقش ترتیب سے لکھا جائے کہ جو چال بزرگانِ دین نے مقرر فرمائی ہیں ان میں بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔

۶۔ جن نقوش میں لکھنے کے اوقات درج ہوں ان کو انہیں وقتوں میں لکھیں مگر اشد ضرورت کے تحت ان بزرگانِ دین کے کرم و شفقت عفو و درگزر پر نظر رکھتے ہوئے جس وقت چاہیں لکھ سکتے ہیں۔

۷۔ نقوش لکھتے وقت جائز ضروریات کو پیشِ نظر رکھیں، مثلاً عورتوں کو شوہر کی زبان بندی اور فرمانبرداری کا تعویذ ہرگز نہ دیں کہ شرعاً مرد عورت پر حاکم ہے (دوم) جو عورت شوہر کے ماں باپ، بھائی بہن سے نا اتفاقی چاہے تو اُسے ہرگز تعویذ نہ دیں کہ جو مومنین میں نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے ذلیل و خوار کرتا ہے ہاں جو مرد اپنی بیوی پر نامہربان ہو، بے جا سختی کرتا ہو اُس کو محبت کا نقش دیں جس میں ھادی کا نقش بھی شامل کر دیں۔

(۱۰)
عاملین کے فرمان کے مطابق ہدایات ہر وقت پاک رہے ہر روز تازہ غسل کرے بہتر ہے کہ ختم عمل تک سونے کے سوا ہر وقت باوضو رہے۔ ہر روز روزہ رکھے، کسی سے بات نہ کرے جو کچھ کہنا ہو لکھ کر دے، بغیر سلا کپڑا پہنے، خوشبو لگائے، تنہائی اختیار کرے، دریا کا پانی پئے، غذا میں دال، چاول، پھل فروٹ دھو کر کھائے، شمار کا خیال رکھے وغیرہ وغیرہ۔

(۱۱)
ترکِ جمالی جسے عاملین جمالی اور ترک جلالی کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ گوشت، انڈا، مچھلی سرکہ، کچی پیاز، لہسن اور جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ترکِ جلالی گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، سرکہ، مُشک، کسی قسم کا کُشتہ، پیاز لہسن کا سالن دال، وہ اناج جس میں کھاد دی گئی ہو ہرگز نہ کھائے، کسی دھات کے برتن میں نہ پکائے نہ کسی دھات کے چمچے سے چلائے لکڑی کی ڈوئی اور مٹی کی ہانڈی سب برتن کھانے پینے کے مٹی کے ہوں، چھری، چاقو، اُسترا جس پر ہاتھی دانت یا کسی جانور کی ہڈی کا دستہ لگا ہو استعمال نہ کرے۔ چمڑے کے جوتے، ٹوپی اور گھڑی کا تسمہ جس میں ہو نہ پہنے، جماع نہ کرے، بال اور ناخن نہ کاٹے، دوسرے کے بستر پر نہ سوئے نہ اپنے بستر پر کسی کو سونے دے، گھی، تل اور سرسوں کا تیل نہ استعمال کرے اگر خون نکلنے کا خوف ہو تو دانتوں میں خلال نہ کرے۔

(۱۲)
اہلِ نجوم کی رائے تعویذ و عملیات میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے کن ساعتوں اور کن تاریخوں میں کون سا عمل کرنا چاہیئے۔

ساعت مشتری میں کشائش رزق، ترقی مدارج و تسخیر محبت، غائب کو حاضر لانے، رفع بیماری ترقی علم وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا زود اثر ثابت ہوتے ہیں مشتری اہل علم حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت زہرہ میں زبان بندی، خواب بندی وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا مفید ہوتے ہیں زہرہ عورتوں سے منسوب ہے۔

ساعت عطارد میں محبت، خواب بندی، زبان بندی، تیغ بندی کے تعویذ و عملیات سریع الاثر ثابت ہوتے ہیں یہ عطارد اہلِ دیوان وکیلوں محرروں سے منسوب ہے۔

ساعت شمس میں تسخیر سلاطین اور بادشاہان وصحت امراض کے تعویذ و عملیات بہتر ثابت ہوتے

ہیں۔ شمس حکام بالا، سلطان و بادشاہ سے منسوب ہے۔

ساعت قمر میں محبت و اخلاص و شفائے امراض کے لیے تعویذ و عملیات مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ساعت زحل میں ہلاکی دشمناں عداوت اور دشمن کے گھر و کاروبار برباد کرنے کے لیے تعویذ و عملیات تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ زحل دہقانیوں اور مشائخ حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت مریخ میں عداوت و تفریق، مقہوری اعدا، جنگ و مقدمات میں مقابل کی شکست و ہلاکت کے تعویذ و عملیات کامیاب ثابت ہوتے ہیں مریخ فوج اور اسلحہ جنگ سے منسوب ہے۔

(۱۳) اوقات کی تقسیم

وقت صبح: محبت، تسخیر ترقی روزگار و کشائش رزق وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

وقتِ نیم چاشت: صحت از بیماری کے لیے زود اثر ہے۔

وقت ظہر: عداوت، بغض، ہلاکت، زبان بندی وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

وقت عشاء: خواب بندی، استخارہ، ترقیِ مراتب وغیرہ کے لیے زود اثر ہے۔

(۱۴) زوال و شرفِ سیّارگان

مشتری، زہرہ، عطارد، شمس، قمر کے شرف میں، تسخیر و محبت، کشائش رزق کے تعویذ و عملیات۔

شمس و قمر کے شرف میں شفاء امراض۔

زوال زہرہ عطارد میں خواب بندی وغیرہ۔

شرف زحل و مریخ میں فتح و ظفر و جنگ و مقدمات میں کامیابی وغیرہ۔

ہبوط قمر و زحل و مریخ میں بغض و عداوت، تفریق، مقہوری اعدا (دشمن) ہلاکت وغیرہ۔

خانہ شرف کی جانب رجعت میں واپسی مفرور، میکے میں بیٹھی ہوئی عورت، الفتح والنصرت لشکر کی واپسی کے لیے۔

خانہ ہبوط کی جانب رجعت میں مفرور، قاتل، زانی، چور، قیدی وغیرہ کی واپسی کے لیے۔

(۱۵) تاریخ کا لحاظ

محققینِ تاریخ کے نزدیک مندرجہ ذیل تاریخوں میں جو کام بھی شروع کیا جائے گا پورا نہ ہوگا ۱۱-۱۴ محرم، ۱-۳ صفر، ۱۰-۲۰ ربیع الاول، ۱-۸ ربیع الآخر، ۲-۱۱ جمادی الاول، ۲-۴ جمادی الآخر، ۱۳-۱۵ رجب، ۲-۴ شعبان، ۹-۲۰ رمضان،

۶-۷ شوال، ۲-۵ ذیقعدہ، ۲-۷ ذی الحجہ۔

اہلِ نجوم کے نزدیک غرض مند کے طالع یعنی برج کے مطابق یہ تاریخیں نحس ثابت ہوتی ہیں۔

برج حمل کے واسطے ۲-۶-۱۱-۲۰-۲۹	برج ثور کے لیے ۴-۹-۲۴-۲۵-۲۸
〃 جوزا 〃 〃 ۴-۱۳-۱۷-۲۸-۳۰	〃 سرطان 〃 〃 ۲-۸-۱۳-۱۸-۲۸
〃 اسد 〃 〃 ۶-۱۲-۱۶-۲۱-۲۵	〃 سنبلہ 〃 〃 ۶-۱۲-۱۷
〃 میزان 〃 〃 ۲۲-۲۳-۲۸	〃 عقرب 〃 〃 ۴-۹-۱۳-۱۵-۲۴-۲۸
〃 قوس 〃 〃 ۲-۴-۹	〃 جدی 〃 〃 ۱۷-۲۲-۲۴-۲۵
〃 دلو 〃 〃 ۲-۱۲-۱۷-۲۳	〃 حوت 〃 〃 ۱۳-۱۴-۲۹

(۱۶) اپنا طالع یعنی بُرج مُعلوم کرنے کا طریقہ

اہل اسلام میں وقت پیدائش ستارے کی ساعت وغیرہ دیکھ کر نام رکھنے کا رواج نہیں ایسے حضرات کو اپنا طالع معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کریں جو باقی بچیں برج حمل سے اتنے ہی خانے گنتے چلے جائیں جہاں عدد ختم ہو وہ ہی اس کا بُرج ہے مثلاً کسی کا نام نثار احمد[۸۰۴] اور ماں کا نام حمیدن[۱۱۲] ہے دونوں کے اعداد کا مجموعہ ہوا ۹۱۶، ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ۴ بچے معلوم ہوا کہ نثار احمد کا طالع سرطان ہے گویا ۱ بچے تو حمل ۲ بچے تو ثور ۳ بچے تو جوزا ۴ بچے تو سرطان علیٰ ہٰذا القیاس اور پورا تقسیم ہو جائے تو حوت۔

(۱۷) نقشہ بارہ[۱۲] بُروج مع عربی و ہندی

نام بُرج عربی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام بُرج ہندی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

فیضانُ الحرُوف

تمام اوراد و وظائف سے قبل مفرد حروف کے فیضان و اثرات کا ذکر کرنا اشد ضروری جانا، عام طور پر دنیا اس سے بے خبر ہے کہ مفرد حروف بھی کچھ اثرات اپنے اندر رکھتے ہیں عوام کے خیال میں تو حروف مرکّب ہو کر جب کوئی لفظ بامعنی بنتا ہے تو اس کے فوائد مرتب ہوتے ہیں۔ اگر وہ لفظ اچھے معنی پر مبنی ہو تو اچھا اثر اور بُرے معنی پر مبنی ہوا تو بُرا اثر مرتب ہوتا ہے۔ انفرادی طور پر ان حروف کی کوئی حیثیت عوام کی نظر میں نہیں مگر حقیقت کچھ اور ہے۔

مفرد حرُوف کی حقیقت اس سلسلے میں صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ عربی حروف جن شکلوں میں آج ہمارے سامنے ہے اور جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ خالقِ کائنات کی طرف سے ایک متبرک تحفہ ہے کہ آدم علیہ السلام کے قلب پر القا فرما دیا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ کی صحبت و قربت جتنی رہی وہ اسی قدر حروف تہجّی اور ان کے مخارج اور ان کی آواز اور ان کی تراکیب لفظی، صوری و معنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے۔ جن کو آپ کی صحبت جتنی مختصر حاصل ہوئی وہ اتنا ہی ان حروف کی حقیقت سے بیگانہ رہے۔ اکثر حسبِ ضرورت اپنے مافی الضمیر کی افہام و تفہیم کے لیے آوازیں نکالتے اور نقطوں، لکیروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے یہاں تک کہ دنیا میں مختلف (زبانیں) حروف کی شکلیں اور آوازیں وجود میں آگئیں۔ سیّدنا آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدتِ حمل صرف آٹھ یا نو گھنٹہ ہوتی تھی البتہ حضرت شیث علیہ السلام کی مدتِ حمل ۸ یا ۹ ماہ ہے اسی لیے کسبِ فطرۃ کا موقع آپ کو زیادہ ملا اور صحبت بھی آپ ہی کو زیادہ حاصل رہی اسی فطرت کا اثر ہے کہ یہ حروف اصلی شکل ملکوتی میں آج ہمارے سامنے ہیں۔

مسئلہ۔ اسی لیے حکمِ شریعت ہے کہ ان عربی حروف کا احترام کیا جائے۔ ان حروف کو مفرد یا مرکب زمین پر لکھنا جہاں لوگوں کے قدم پڑتے ہوں جائز نہیں اور جس کاغذ پر یہ حروف لکھے یا چھپے ہوں اس کاغذ کو پھینکنا جائز نہیں بلکہ ان کو اٹھا کر کسی جگہ حفاظت سے رکھ دینا ثواب ہے اردو کے الفاظ چونکہ عربی کے ہم شکل ہیں اور ہر حرف کی آواز بھی اس کی مثل ہے اس لیے ان کا احترام بھی اسی طرح کرنا چاہیئے۔

(۱۹) اللہ کا ولی

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زمین پر کتاب اللہ دیا اُس کا جز گرے تو اس کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیج دیتا ہے وہ فرشتے اپنے پروں سے اس کی نگرانی کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ولی اسے اٹھالیتا ہے اور جو زمین سے کوئی پُرزہ اُٹھائے جس پر اللہ کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو علیین میں بلند کرے گا اور اس کے ماں باپ کے عذاب میں کمی کرے گا اگرچہ وہ کافر رہے ہوں۔ (رواہ الصغیر طبرانی)

(۲۰) عربی اردو حروف

عربی میں کل ۲۸ حروف ہیں اور اُردو میں یہ حروف زائد ہیں۔ پ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ۔ گ، اسی لیے اہلِ معرفت نے ان زائد شدہ حروف کی اعدادی قیمت لگائی ہی نہیں مگر اس لیے کہ یہ حروف ملکوتی کے مشابہ ہیں ان کو انہی کے تابع قرار دیا

پ۔ ب کے مشابہ ہے اس کے عدد ۲ ہیں ٹ۔ ت کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۴۰۰
بھی ۴۰۰ ہیں۔ چ۔ ج کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۳۔ ڈ۔ د کے مشابہ ہے
اس کے ۴ اور ڑ۔ ر کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۰۔ ژ۔ ز کے مشابہ ہے اس کے ۷،
گ۔ ک کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۔

(۲۱) جواہر خمسہ

میں استاد العالمین حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں، ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے جو اس اسم الٰہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جس وقت حروف مذکور کی دعوت ادا کی موکلات حروف دریافت ہوگئے اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی ان سے اٹھائیس اسمارِ الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسمارِ الٰہی سے اٹھائیس منازلِ قمر (جن کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں) دریافت ہوئیں۔

(۲۲) حرف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ

ان اٹھائیس حروف کا عمل کشفِ باطن اور حصولِ مقاصد کا ذریعہ ہے اگر تمام حروف کے صفات پر جدا جدا روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے مگر یہاں تو ان کا ذکر صرف اس لیے کیا جا رہا ہے کہ جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات پنہاں ہیں تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور بامعنی جملے جو آیاتِ قرآنی اور اسمائے ربانی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانہ قدرت کی کنجی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

ان حروف سے فائدہ حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں

(۲۳) حروف کے ذریعہ علاج جسمانی

یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں آپ بھی فائدہ حاصل کریں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں اور اس احقر العباد (اقبال احمد نوری) کے لیے دعا کریں۔

جسم انسانی چار عنصر سے مرکب ہے آب، خاک، باد و آتش۔ اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمراں ہیں۔ گویا تمام جسم ان اٹھائیس حروف کے طابع ہے۔

(۲۴) نقشہ حروف

سیارگان	آتشی	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی حکمرانی سر پر ہے
مشتری	ہ	و	ز	ح	" " " " داہنے بازو پر ہے۔
مریخ	ط	ی	ک	ل	" " " " بائیں بازو پر ہے۔
شمس	م	ن	س	ع	" " " " پشت پر ہے۔
زہرہ	ف	ص	ق	ر	" " " " شکم پر ہے۔
عطارد	ش	ت	ث	خ	" " " " داہنی ران پر ہے۔
قمر	ذ	ض	ظ	غ	" " " " بائیں ران پر ہے۔
تفصیل	صفرا آگ	خون ہوا	بلغم پانی	سودا مٹی	

اجب یا اسرافیل بحق الف (۱)

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

اجب یا میکائیل بحق ... اجب یا عزرائیل بحق واو

[illegible]

(۲۵) امراض سر خصوصاً پاگل پن

سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ بھولنا، کمزوری حافظہ، درد سر، درد کان و دانت امراض چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا کل امراض سر کے لیے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر میں باندھنے کو دیں۔ دماغی امراض خصوصاً

پاگل پن کے لیے ہر روز یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

(۲۶) امراضِ دستِ راست دہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم کا درد، تکلیف، داہنے طرف کا فالج وغیرہ کے لیے ساعتِ مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھنے کو دیں، اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

(۲) اجب یا دودیائیل بحق ھا

ح	ز	و	ه
ه	و	ز	ح
ز	ح	ه	و
و	ه	ح	ز

(۲۷) امراضِ دستِ چپ نصف شانے سینے سے اُلٹے ہاتھ کی اُنگلی تک کے ہر مرض ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج، شانے کا درد، جوڑوں کے درد، دل کے امراض، گھبراہٹ (ہارٹ اٹیک) یعنی دل کی تمام بیماریوں میں مریخ کی ساعت میں لکھ کر اُلٹے بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

(۳) اجب یا اسماعیل بحق طا

ل	ك	ی	ط
ط	ی	ك	ل
ك	ل	ط	ی
ی	ط	ل	ك

(۲۸) امراضِ پشت دردِ کمر، پھیپھڑوں کی تکلیف دمہ، دق اور سل۔ رقتِ منی احتلام وغیرہ امراض میں ساعت شمس میں لکھ کر پشت پر کمر میں باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

(۴) اجب یا روماتیل بحق میم

ع	س	ن	م
م	ن	س	ع
س	ع	م	ن
ن	م	ع	س

(۲۹) امراضِ شکم دردِ شکم، ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، گردے مثانے کی تمام تکلیفات میں یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر پیٹ پر بندھوائیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

(۵) اجب یا سرحائیل بحق یا فی

ر	ق	ص	ف
ف	ص	ق	ر
ق	ر	ف	ص
ص	ف	ر	ق

(۳۰) امراضِ پائے راست دہنی ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف، عرق النسا، رانگن کے درد وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران میں

بند صوائیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

اجب یا ہمواٸیل بحق شین (۶)

خ	ث	ت	ش
ش	ت	ث	خ
ث	خ	ش	ت
ت	ش	خ	ث

(۳۱) امراض پائے چپ بائیں ران سے پاؤں کی انگلی تک

ہر قسم کی تکلیف بائیں پاؤں میں رانگھن کا درد، جوڑوں کا درد وغیرہ میں ساعتِ قمر میں لکھ کر بائیں ران پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

اجب یا اھراٸیل بحق ذال (۷)

غ	ظ	ض	ذ
ذ	ض	ظ	غ
ظ	غ	ذ	ض
ض	ذ	غ	ظ

---

(۳۲) دوسرا طریقہ علاج

حروف آتشی: الف، ھا۔ طا۔ میم۔ فا۔ شین۔ ذال۔ یا نار کونی برداً وسلاماً

حروفِ آبی: جیم۔ زا۔ کاف۔ سین۔ قاف۔ ثا۔ ظا۔ سلام علی نوحٍ فی العٰلمین

حروف بادی: با۔ واو۔ یا۔ نون۔ صاد۔ تا۔ ضاد۔ سلام قولاً من رب رحیم

حروف خاکی: دال۔ حا۔ لام۔ عین۔ را۔ خا۔ غین۔ سلام علیٰ موسیٰ وھارون۔

یہ حروف حکیم کے مشورے سے دینا زیادہ بہتر ہے کیونکہ حکیم علاج بالضد کرتے ہیں کہ سردی اور تری میں گرم و خشک دوائیں استعمال کراتے ہیں اور گرمی و خشکی میں سرد تر۔ اسی مناسبت کو پیشِ نظر رکھ کر حروف سے فائدہ اٹھایا جائے۔ ورنہ آپ کے لیے آسان تدبیر یہی ہے کہ بالمثل ہی علاج کریں یعنی بخار اور گرمی کی وجہ سے تکلیف ہو تو آتشی دیں کہ آخر میں جو عبارت زیادہ کی گئی ہے وہ گرمی اور صفرے کو مزید بڑھائے گی نہیں بلکہ سلامتی کے ساتھ اعتدال پر لے آئیگی۔

(۳۳) حروف کے ذریعہ حصول کشف

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل

کرنے کے کئی طریقے ہیں تو جب ہم غور کرتے ہیں تو ہر حرف دو حیثیت سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی، دوسری ملفوظی۔ مکتوبی۔ ابجد اور ملفوظی یہ الف با جیم۔ دال۔ ہر حرف کے دو موکل ہیں ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ موکل ظاہری کو صفاتی بھی کہہ سکتے ہیں اور موکل باطنی کو ذاتی۔

مکتوبی۔ (ا) کا موکل باطنی اسرافیل اور موکل ظاہری آئیل ہے اور باعتبار ملفوظی "الف" کے موکل چھ ہوں گے "ا" کے ۲ لام کے ۲ ف کے ۲ ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس میں ۹ حرف مکتوبی ہیں اس میں سے مکرر حروف الگ گئے تو بچے ا۔ ق، ب، ل، ح، م، د تخلیص شدہ کل سات حرف ہیں ان کے موکل ہو گئے ۱۴۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف۔ قاف۔ با۔ الف۔ لام۔ الف۔ حا۔ میم۔ دال۔ کل مجموعہ ہوا ۲۵ اور مکرر حروف گرائے تو کتنے رہے۔ ا، ل، ف، ق، ب، م، ح، ی، د کل ۹ حرف جن کے موکل ظاہری و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جواہر خمسہ نے دعوت حروف کے تین طریقے درج فرمائے ہیں اول باعتبار مرکز اور مدار حاصل کرے اور باعتبار بنیان اسمائے الٰہی استخراج کر کے ملا کر دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے مگر یہاں تو صرف مفرد حروف کے فوائد سے متاثر کر کے اہل اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور آیات قرآنی و اعمال احادیث کا شوق دلانا اور اعتقادی پختگی پیدا کر کے ان بیش بہا خزانوں سے مالا مال کرنا ہے اس لیے آسان طریقے پر فائدہ حاصل کرنے کا ذریعہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ اعداد ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً ا ہے اس کی ہجے میں تین حرف ہیں۔ ا، ل، ف۔ الف کا ایک لام کے تیس ف کے اسی کل ۱۱۱۔

موکل حروف ظاہری و باطنی

مفرد حروف ابجد	اعداد حروف مکتوبی ابجدی	اعداد حروف ملفوظی	اسمائے موکل ظاہری	اعداد حروف مکتوبی ابجدی	اعداد حروف ملفوظی	اسمائے موکل باطنی	اعداد حروف مکتوبی ابجدی	اعداد حروف ملفوظی	حروف مفرد ابجد	اعداد حروف ابجدی	اعداد حروف ملفوظی	اسمائے موکل ظاہری	اعداد حروف ابجدی	اعداد حروف ملفوظی	اسمائے موکل باطنی	اعداد حروف ابجدی	اعداد حروف ملفوظی
ا	۱	۱۱۱	آئیل	۴۲	۲۳۶	اسرافیل	۳۸۲	۷۰۶	س	۶۰	۱۲۰	سائیل	۱۰۲	۳۶۳	ہموائیل	۱۱۳	۳۰۳
ب	۲	۳	بائیل	۴۳	۲۴۹	جبرائیل	۲۴۷	۴۰۰	ع	۷۰	۱۳۰	عائیل	۱۱۳	۲۷۶	لوائیل	۹۸	۳۶۷
ج	۳	۵۳	جائیل	۴۵	۲۹۹	کلکائیل	۱۱۳	۴۶۶	ف	۸۰	۸۱	فائیل	۱۲۲	۳۲۷	مرحائیل	۲۳۰	۹۱۳
د	۴	۳۵	دائیل	۴۶	۲۸۱	دردائیل	۲۵۰	[illegible]	ص	۹۰	۹۵	صائیل	۱۳۲	۲۲۱	بجمائیل	۹۰	۴۰۳
ہ	۵	۶	ہائیل	۴۷	۲۵۲	دوریائیل	۳۹۲	۴۵۳	ق	۱۰۰	۱۸۱	قائیل	۱۴۲	۲۲۷	عطرائیل	۳۲۱	۴۷۴
و	۶	۱۳	وائیل	۴۸	۲۵۹	رفتمائیل	۷۶۲	۱۰۶۶	ر	۲۰۰	۲۰۱	رائیل	۲۴۲	۴۴۷	اموائیل	۱۰۸	۵۰۸
ز	۷	۸	زائیل	۴۹	۲۵۴	شرفائیل	۹۱۴	۸۴۵	ش	۳۰۰	۳۶۰	شائیل	۳۴۲	۶۰۹	ہمزائیل	۹۳	۴۹۰
ح	۸	۹	حائیل	۵۰	۲۵۳	تنکفیل	۵۹۰	۱۷۱	ت	۴۰۰	۴۰۱	تائیل	۴۴۲	۴۴۷	عزرائیل	۲۱۸	۵۳۲
ط	۹	۱۰	طائیل	۵۱	۲۵۶	اسمائیل	۱۴۳	۴۱۵	ث	۵۰۰	۵۰۱	ثائیل	۵۴۳	۴۷۴	میططائیل	۱۱۲	۴۹۵
ی	۱۰	۱۱	یائیل	۵۲	۲۶۷	سرکتائیل	۷۴۲	۱۰۲۷	خ	۶۰۰	۶۰۱	خائیل	۶۴۲	۸۴۷	میکطائیل	۱۰۷	۳۹۰
ک	۲۰	۱۰۱	کائیل	۶۲	۳۴۷	خرورائیل	۳۴۵	۵۱۰	ذ	۷۰۰	۷۳۱	ذائیل	۷۴۲	۷۷۷	امرائیل	۲۴۸	۵۱۱
ل	۳۰	۷۱	لائیل	۷۲	۳۱۷	طاطائیل	۱۰۱	۴۲۲	ض	۸۰۰	۸۰۵	ضائیل	۸۴۲	۱۰۵۱	عطکائیل	۱۴۱	۴۴۴
م	۴۰	۹۰	مائیل	۸۲	۳۳۶	رویائیل	۲۵۸	۴۱۸	ظ	۹۰۰	۹۰۱	ظائیل	۹۴۳	۱۱۴۷	نوزائیل	۸۵	۲۸۵
ن	۵۰	۱۰۶	نائیل	۹۲	۳۵۲	حولائیل	۸۶	۲۸۹	غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰	غائیل	۱۰۱۲	۱۳۰۶	نوفائیل	۱۵۸	۳۵۸

موکل ظاہری جو حرف سے ظاہری نسبت رکھتا ہے مثلاً الف سے آئیل با سے بائیل

جو نقشے میں ہر حرف کے اوپر درج ہے اور موکل باطنی جو نقشے میں ہر حرف کے نیچے درج ہے۔

(۳۵)

ہر لفظ کا موکل معلوم کرنے کا طریقہ | ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے تو میرے اسم کا مرکز الف اور محیط دال قرار پائے گا۔ اقبال احمد کا اگر موکل ظہوری باعتبار مرکز معلوم کرنا ہو تو آئیل اور باعتبار نقشے کے اسرائیل ہوگا اور باعتبار مدار موکل استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف یا لفظ یا جملے کا موکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو ملفوظی لکھ کر عدد نکالے مثلاً "ا" اس کو ملفوظی کیا تو الف ہوا اور اقبال احمد کو ملفوظی کیا تو

ا	ق	ب	ا	ل	ا	ح	م	د
الف	قاف	با	الف	لام	الف	حا	میم	دال
۱۱۱	۱۸۱	۳	۱۱۱	۷۱	۱۱۱	۹	۵۰	۳۵

ہوا۔ اب ان کے اعداد نکالے ان سب کو جوڑا تو مجموعہ ہوا ۶۸۲ اب کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے اس لیے ۲۸ سے تقسیم کرکے باقی بچے ۱۰ بحساب ابجد دسواں حرف ی ہے اقبال احمد کا موکل باعتبار مدار ظاہری یائیل موکل اور مدار باطنی سرکتائیل اسی طرح حرف "ا" کو ملفوظی کیا تو الف ہوا عدد اس کے ۱۱۱ ہیں ۲۸ سے تقسیم کیا ۲۷ بچے گویا الف کا مدار ستائیسواں حرف ظا ہے اور ب کا ملفوظی با اور با کے اعداد تین ۳ ہیں اس کا موکل "مدار اس کا موکل" مدار ج کے ملفوظی اعداد ۲۸ ہوں یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے جب بھی اس کا مدار اٹھائیسواں حرف غ ہوگا اور اس کا موکل ظاہری غائیل اور باطنی لوخائیل ہوگا۔

(۳۶)

پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا یہ ہے:

اجب یا اسرافیل بحق الف	اجب یا اسمائیل بحق طا
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا سرکتائیل بحق یا
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا حردزائیل بحق کاف
اجب یا دردائیل بحق دال	اجب یا طاطائیل بحق لام

اجب یا دوریائیل بحق ھا
اجب یا رفتمائیل بحق واو
اجب یا ثرفائیل بحق زا
اجب یا تنکفیل بحق حا
اجب یا سرحمائیل بحق فا
اجب یا اہجمائیل بحق صاد
اجب یا عطرائیل بحق قاف
اجب یا اموکیل بحق را
اجب یا ہمزائیل بحق شین
اجب یا عزرائیل بحق تا

اجب یا رومائیل بحق میم
اجب یا مرحولائیل بحق نون
اجب یا امواکیل بحق سین
اجب یا لومائیل بحق عین
اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا مھکائیل بحق خا
اجب یا اھرائیل بحق ذال
اجب یا اطکائیل بحق ضاد
اجب یا لوزائیل بحق ظا
اجب یا لوخائیل بحق غین

دوسرا طریقہ (۳۷) موکل ظاہر و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

اجب یا اسرافیل بحق ایا آئیل   اجب یا جبرائیل بحق بایا بائیل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو موکل کے ساتھ پڑھیں آخر میں اسم موکل اضافہ حرفِ ندا "یا" کے ساتھ ہوگا اور حرف ندا "یا" کو چھوڑ کر اسم موکل کے مکتوبی حروف جوڑ کر پڑھیں یا آئیل، یا بائیل حرفِ ندا کو بغیر شمار کیے آئیل میں ۴ حرف مکتوبی ہیں اور بائیل میں ۵ حرف مکتوبی ہیں جوڑ کر پڑھا جائے گا۔

تیسرا طریقہ (۳۸) ہر حرف کا ایک موکل ظاہری ہوتا ہے اس کا اثر نظر آنے والی تمام اشیاء پر مرتب ہوتا ہے۔ دوسرا موکل باطنی جس کا اثر تمام ان اشیاء پر مرتب ہوتا ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا عالمِ روحانیت سے جن کا تعلق ہو ہر دو موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یا آئیل
اجب یا جبرائیل بحق بایا بائیل
اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل

اجب یا اسمائیل بحق طا یا طائیل
اجب یا سرکتائیل بحق یا یا یائیل
اجب یا حردزائیل بحق کاف یا کائیل

اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل	اجب یا طاطائیل بحق لام یالائیل
اجب یا دودیائیل بحق ھا یاھائیل	اجب یا رومائیل بحق میم یامائیل
اجب یا رفتمائیل بحق واؤ یاوائیل	اجب یا حولائیل بحق نون یانائیل
اجب یا شمفائیل بحق زا یازائیل	اجب اہواکیل بحق سین یاسائیل
اجب یا تنکفیل بحق حا یاحائیل	اجب یا لومائیل بحق عین یاعائیل
اجب یا سرحمائیل بحق فا یافائیل	اجب یا میکائیل بحق ثا یاثائیل
اجب یا اہیمائیل بحق ص یاصائیل	اجب یا مہکائیل بحق خا یاخائیل
اجب یا عطرائیل بحق قاف یاقائیل	اجب یا اہرائیل بحق ذال یاذائیل
اجب یا اہواکیل بحق را یارائیل	اجب یا اطکائیل بحق ضاد یاضائیل
اجب یا ہمزائیل بحق شین یاشائیل	اجب یا لوذائیل بحق ظا یاظائیل
اجب یا عزدائیل بحق تا یاتائیل	اجب یا لوخائیل بحق غین یاغائیل

(۳۹) **چوتھا طریقہ** باعتبار بنیان اسمائے موکل کو حرف کی مناسبت سے اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کا ہے اس طریقہ پر عمل کرنے سے موکل عامل سے جلد مانوس ہوجاتا ہے اور عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور اس کا رفیق نفس بہ شکل دوست ہر وقت ساتھ لگے رہتے ہیں جب انسان ان کی دوستی پر اعتبار کرلیتا ہے تو گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے موکل جو عالم روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں وہ ایسے انسان سے مانوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مانوس ہوجاتے ہیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یااللہ	اجب یا اسرافیل بحق الف یا احد
اجب یا اسرافیل بحق الف یا اول	اجب یا اسرافیل بحق الف یا اکبر

اس طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوتا ہو ملا کر پڑھیں اگر عامل کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو تین اسمائے الٰہی منتخب کرکے ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

صاحب جواہر خمسہ تحریر فرماتے ہیں:

جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حرفوں سے اسمائے حسنیٰ نکالے۔ لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ اس عمل کو کس تعداد کے مطابق پڑھا جائے یہ بھی عامل کی مرضی پر موقوف ہے چاہے اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھے یا اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ جب اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو اسم باری تعالیٰ کی برکت سے موکل جلد مانوس ہوگا۔ اور جب اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو معنیٔ اسم کے مطابق صفاتِ الٰہی کا پرتو اس کی ذات پر ظاہر ہوگا اور موکل مانوس ہی نہیں بلکہ اس کے تابع ہو جائے گا جب اور جس کے حال کو معلوم کرنا چاہے گا اس پر منکشف ہو جائے گا اور جس جائز کام کو کہے گا انجام دے گا۔

پانچواں طریقہ باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کے لیے موکل اپنے نام کے حرفِ مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر حالت میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہاں یہ اختیار ہے کہ صرف مرکز کا موکل خواہ ظاہری ہو یا باطنی یا دونوں بہر حال یہ ضرور ہونا چاہیے آگے باعتبار اپنے نام موکل حرف محیط ظاہری و باطنی دونوں کو شامل کر کے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے میرے نام کا حرف مرکز الف اور حرف محیط دال ہے۔

باعتبار مرکز	باعتبار مرکز	باعتبار محیط	باعتبار محیط
موکل باطنی	موکل ظاہری	موکل باطنی	موکل ظاہری

اجب یا اسرافیل یا آئیل مجق الف یا اللہ اجب یا دردائیل یا دائیل مجق دال یا دیان

۲۸۳ ۴۲ ۶۶ ۲۵۰ ۴۶ ۶۵

اگر تسخیر موکلین کے لیے پڑھنا ہے تو اعداد موکلان ۲۸۳۔۴۲۔۲۵۰۔۶۶۔۴۶ جمع کرے ۷۲۰ بار چالیس دن پڑھ کر ۶۱ بار تاحیات ورد رکھنا ہوگا اور اگر صفاتِ الٰہی کے پرتو سے اپنی ذات کو عزت بخشنا ہے تو اسمائے الٰہی کے اعداد کے مطابق چالیس یوم پڑھنا ہوگا۔ یعنی ۶۶-۶۵ مجموعہ ان کا ۱۳۱ ہوا بعد چالیس یوم کے کل حروف کی تعداد کے مطابق ۶۱ بار تاحیات جاری رکھنا ہے۔

اس فقیر نے ہر بات اپنے امکان بھر سمجھانے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھا اس پر بھی اگر

سمجھ میں نہ آئے تو خط کے ذریعہ سمجھانا میرے بس کی بات نہیں، کیونکہ میرے ذمہ بہت کام ہیں جن کا تعلق دینی خدمات سے ہے۔ البتہ اگر کوئی صاحب خود تشریف لے آئیں تو فقیر ان کی خدمت کے لیے ہمہ وقت حاضر ہے۔

فقیر اقبال احمد نوری

بازار صندل خاں بریلی شریف۔

صرع یعنی مرگی کا مجرب المجرب (۴۱) مکمل نقش اور ایک خاص غلط فہمی کا ازالہ

صرع مرگی کا بڑا موذی مرض ہے اس سے نجات کے لیے ہر ممکن تدبیر اختیار کرنے پر بھی کما حقہ کامیابی نہیں ہوتی مگر آپ یقین رکھیں کہ اس نقش معظم کی برکت سے انشاء المولیٰ الکریم مکمل شفا ہوگی۔

ترکیب: ہفتہ یا منگل کے روز سفید مرغ کے خون سے یہ نقش کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیا جائے۔

غلط فہمی کا ازالہ: ناظرین کرام یہ نقش معظم شبستان رضا حصہ دوم ص ۱۰۹ تا ص ۱۱۱ برسوں پہلے سے دیا جا چکا ہے مگر اکثر احباب اس سے مستفیض ہونے کے بجائے یہ اعتراض کرنے لگے کہ (خون حرام ہے) کم سے کم انھیں یہ تو غور کرنا چاہیئے تھا کہ کسی جانور کو ذبح کرنے سے جو خون نکلے گا وہ فوراً جم جائے گا قلم میں ڈبو کر اتنا بڑا نقش لکھنا تو در کنار ایک حرف بھی نہیں لکھا جا سکتا تو یہ دریافت کر لے کہ اس سے کون سا خون مراد ہے تو سنیئے اللہ عزوجل نے ہمارے لیے حلال جانوروں کے دو منجمد خون حلال فرمائے ہیں۔ تلی اور کلیجی۔ بس ان کو کسی سخت چیز سے دبا کر نچوڑ لیا جائے اور اسی سے یہ نقش لکھا جائے۔

(نوٹ) عوام کی آسانی کے لیے ارادہ ہے کہ اس کو چھپوا دیا جائے تاکہ عوام دیگر نقوش کی طرح اس کو بھی منگا کر فائدہ اٹھا سکیں۔ ہدیہ صرف ۳ آنے۔ بہتر ہوگا کہ کندہ شدہ نقش مرگی کے ہمراہ اس کو بھی منگا کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیں اور بعد صحت حضور غوث اعظم رضی اللہ

عنہ و حضور سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی نیاز دلا دیں۔



بابُ الاستخارہ

(۴۲) کسی کام کو کرنے سے قبل استخارہ کر لینا بہتر ہے۔ حدیث۔ حاکم ترمذی نقل کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحابہ کو استخارہ تعلیم فرماتے جس طرح آیات قرآنی کی تعلیم فرماتے دوسری روایت جامع الاصول میں نقل کی ہے کہ ہرگز نقصان نہ اٹھائے گا وہ شخص جس نے استخارہ کیا اللہ تعالیٰ سے اور ندامت نہ اٹھائے گا جو آپس میں مشورہ کرے گا اور فقیر نہ ہوگا جو میانہ روی اختیار کرے گا۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے انس جس کام کا بھی قصد کرے تو استخارہ کر اللہ تعالیٰ سے سات بار پھر جو کچھ تیرے دل پر القا ہو اس پر عمل کر کہ وہی بہتر ہے۔

(۴۳) مسئلہ: ظفر جلیل شرح حصن حصین میں لکھتے ہیں جب کسی مباح کام کا ارادہ کرے مثلاً

سفر، تعمیر عمارت، نکاح اور مانند اس کے جیسے تجارت، کسی کی شرکت، سواری اور سواری کا جانور، پالنے والے جانور، مال تجارت، ملازمت وغیرہ کاموں میں استخارہ کرنا بہتر ہے۔ فرائض واجبات، مستحبات کے کرنے اور حرام و مکروہ افعال کو چھوڑنے پر استخارہ نہیں کرنا چاہیئے اسی طرح روزانہ کی ضروری باتوں مثلاً کھانے پینے پہننے کے لیے استخارہ نہیں کرنا چاہیئے۔ آج کل استخارہ کی فکر سٹہ بازوں، چوروں، زانیوں کو زیادہ ہوتی ہے کہ کل نمبر کونسا آئے گا۔ آج مال ہاتھ آئے گا یا نہیں۔ فلاں عورت قابو میں آئے گی یا نہیں۔ اسی طرح مال غیر اور دوسرے کی زمین پر قبضہ جمانے، شریک کا دیوالہ نکالنے والوں کو مجرّب استخارے درکار ہوتے ہیں مگر سٹہ باز کو سب سے زیادہ اس کی دُھن رہتی ہے کہ اسے کوئی استخارہ بتا دے یا نمبر بتا دے ایسے لوگ راہ چلتوں کو چھیڑ کر اس کی گالیوں سے نمبر نکالتے جتنے نمبر جوتے پڑتے گن کر لگاتے ہیں۔ معاذ اللہ جن کی اعتقادی کیفیت کا یہ عالم ہو کہ قرآن و حدیث کے استخارے اور ذلیل و رذیل فاحشہ عورتوں کی گالیوں کو ایک ہی میزان میں تولیں وہ تو جس جرم کے مستحق ہیں اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے مگر ان کی دینی اور دنیوی تباہی کے بڑے ذمہ دار سٹہ بازوں کے پیر ہیں جو استخاروں کے نام پر ان کو برباد کر رہے ہیں چوری پر آمادہ کرتے ہیں اکثر سٹہ بازوں کی بیویوں کو طلاقیں انہیں پیروں کی بدولت ہوتی ہیں کہ نمبر بتا کر اتنا یقین دلا دیتے کہ وہ چوری کرنے یا سود پر رقم لینے یا بیوی کا زیور کپڑے حاصل کرنے کی دُھن میں لڑتے ہیں یہاں تک کہ طلاق پر نوبت پہنچ جاتی ہے۔ سٹہ باز یہ خیال کرتا ہے کہ آج ہی ساری عمر کا گیا ہوا واپس آجائے گا مگر سوائے بربادی کے آج تک کسی کو اس کام میں سنورتے نہیں دیکھا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کو خدا کی ذات پر بھروسہ اور کلام خدا پر اعتقاد جتنا کمزور ہوتا جاتا ہے اتنا ہی وہ حرام ذائقہ کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔ جن کو خدا پر کامل بھروسہ ہے وہ اس پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ رزاق مطلق قادر و معطی حلال ذرائع سے دینے پر قادر ہے۔ مولی کریم ہدایت فرمائے آمین ثم آمین۔

(۴۴) تسبیح کے ذریعہ استخارہ

تسبیح دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کی برابر والی انگلیوں سے پکڑ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات بار

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ وَ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ بس یا علی کی تکرار کرتا رہے اور دیکھے اگر تسبیح آگے پیچھے زور زور سے ہلے تو اس کام کو کرنے کا اشارہ ہے اور داہنے بائیں ہلے تو انکار یعنی اس کام کو نہ کرنے میں بہتری ہے۔

پانی سے استخارہ (۴۵)

ایک کاغذ پر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ لکھ کر ایک طشت یا کونڈے میں پانی بھرے دل میں مستقل یہ خیال کرکے۔ فلاں کام کریں یا نہیں اس کاغذ کو پانی کے بیچ میں ڈال دیں خواہ کھول کر ڈالیں یا گولی بنا کر بہتر کھلا ہی ڈالنا ہے خود اس طرف بیٹھے کہ پانی کا برتن سامنے ہو اور تم قبلہ رُخ ہو اب مع بسم اللہ الحمد شریف چند بار پڑھنا شروع کرو اگر کاغذ داہنے کنارے جا لگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قبلہ رُخ جائے کامیاب ہوگا مگر کوشش اور صبر و استقلال سے کام لینا ہوگا۔ اگر بائیں کو جائے تو انکار تصور کرے، نہ کرنا بہتر ہے۔ اگر آگے کو آئے تو کام بہت جلد پورا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر استخارہ شروع کرنے سے قبل مٹھائی پر حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کی نیاز دلا کر پاس رکھ لیں بعد حکم ملنے کے تقسیم کریں یا خود کھالیں۔

نماز استخارہ (۴۶)

بعد نماز مغرب سے طلوع فجر تک کسی وقت بھی کریں۔ تازہ وضو کریں اس کے بعد کسی سفید مٹھائی پر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی فاتحہ دیں اور ۱۵ بار یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ ۱۱ بار یَا كَاشِفَ الْغَرَائِبِ ۹ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کریں اور دو رکعت نفل نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سُبحانَ کے بعد الحمد شریف شروع کریں جب اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اس کی تکرار کریں جب تک تکرار کرتے رہیں کہ ۵۰۰ کی تعداد پوری نہ ہو جائے یا بدن گھوم نہ جائے۔ کبھی صرف چہرہ گھومتا ہے اور کبھی پورا جسم۔ بسا اوقات جسم اتنی طاقت سے گھومتا ہے کہ کوئی پہلوان بھی روکنا چاہے تو روک نہیں سکتا، اگر داہنے ہاتھ کی طرف گھومے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے اور بائیں کو تو ناکامی کا۔ جب تعداد ۵۰۰ کی پوری ہو جائے اور بدن نہ گھومے تو اس کام کو چند یوم کے لیے ملتوی کردے اور کچھ دن بعد یہ عمل کرے تو تعداد پوری ہونے پر الحمد پوری کرے اور سورہ اخلاص ہر دو رکعت میں پڑھ کر نفل تمام کرے بعد کو شیرینی تقسیم کرے۔

(۴۷) نماز استخارہ حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین

بعد نماز عشاء تازہ وضو کرے اور لباس اُجلا ہو اس کی ضرورت نہیں کہ نیا لباس پہنے گھر کی بنی یا مسلمان کے
یہاں سے خریدی ہوئی مٹھائی پر نیاز حسنین کریمین اور جمیع شہیدان کربلا اور ان کے پسماندگان کی
دلائے پھر اسی مصلے پر کہ جس میں سبز و سرخ رنگ بھی ہوں ورنہ بمجبوری سفید پر کھڑے ہو کر ۳ بار
درود شریف ایک بار آیت الکرسی ۳ بار سورہ اخلاص اس کے بعد فریاد فریاد فریاد بدرگاہ
تو بدوستی مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم و بدوستی علی مرتضٰی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ و
حسن مجتبٰی وحسین شہید کربلا کہ آنچہ مطلوب می دارم بانصرام رسان گیارہ بار پڑھ کر
دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھیں۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد سات بار سورہ اخلاص پڑھیں اور
دوسری رکعت کی الحمد شریف میں جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر پہنچیں تو ایک سو گیارہ
بار اس کی تکرار کریں اس درمیان میں بدن گھومے گا جب بدن دہنے یا بائیں گھوم کر اپنی
اصلی حالت پر آجائے فوراً الحمد کو پورا کر کے ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر نماز پوری کریں خواہ
اس کی تکرار گیارہ ہی بار کی ہو۔ اب مزید تکرار نہ کرے اگر داہنے کو گھومے تو اس کام میں نفع ہو
گا اگر بائیں کو گھوما تو اس کام کو کرنے میں نقصان کا اندیشہ ہے اور اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
کی تعداد پوری ہو گئی کوئی اشارہ نہ ہوا تو اس کے یہ معنی ہوں گے اس کام کو تمہاری مرضی پر
چھوڑا جا رہا ہے کرنے نہ کرنے میں نقصان نہیں۔

(۴۸) روزانہ پیش آنے والی باتوں کا استخارہ

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خصوصی عطیہ ہے ہر روز تا حیات بعد
نماز عشاء مدینہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر ۹ بار یہ درود پڑھے صَلَّى اللّٰهُ عَلَى
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پھر بستر
پر بیٹھ کر ایک سو سات بار اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى اِخْتِيَارِيْ اور لیٹ کر سوتے
وقت درود شریف مندرجہ بالا پڑھتا رہے۔ اگر کسی رات نیند اتنی غالب ہو کہ پورا عمل نہ پڑھ
سکے گا یا عمل پڑھنے کے بعد کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنا پڑے تو تین تین بار درود شریف
اول آخر اور سات بار درود مذکور پڑھ لے یہ رات دن کے پیش آنے والے واقعات کا استخارہ

ہے خصوصاً جو کام آپ کرنے والے ہوں اور وہ نقصان کا سبب بن سکتا ہے یا فی الواقع وہ کام نقصان دہ نہیں مگر اس کے طریقہ کار میں خامی کی بنا پر نقصان ممکن ہے تو اس سے قبل از وقت آگاہ کر دیا جاتا ہے مگر کبھی کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھے استخارہ کے ذریعہ اس بات کا علم ہوا ہے۔

(۴۹) استخارہ غوثیہ۔ بعد نماز مغرب یا بعد عشاء دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سورہ الم نشرح اپنے نام کے اعداد قلبی کے مطابق پڑھے بعد سلام سونے کی جگہ بیٹھ کر یَا شَیْخ عَبْدَ الْقَادِرُ الْجِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ ۲۵ بار اول آخر درود غوثیہ ۵ بار پڑھ کر بغیر کلام کئے سو جائے اگر ضرورتاً بات کی بھی جائے تو نفل پڑھنے کی حاجت نہیں صرف بعد کی دعا مع درود ۲۵ بار پڑھ لیں۔

(۵۰) اعداد قلبی نکالنے کا طریقہ اپنے نام کے جتنے عدد ہوں ایک دوسرے میں جوڑیں مثلاً اقبال احمد کے اعداد ۱۸۷ ہیں ان کو آپس میں جمع کیا تو ۱۶ ہوئے ۱۶ کو آپس میں جمع کیا تو ۷ ہوئے گویا جتنے بھی اعداد ہوں ان کو جوڑ کر اکائی میں تبدیل کر لیں وہ ہی آپ کے نام کے اعداد قلبی ہیں۔

درودِ غوثیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

(۵۱) استخارہ صحابۂ کرام یہ استخارہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے صحابہ کو تعلیم فرمایا یہ استخارہ تمام خوبیوں کا جامع ہے اور خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی یہ ہے کہ جس امر مشکل میں اسے پڑھا جائے اگر اس میں دین و دنیا کا نقصان نہیں تو اس کے انجام سے خبردار کرنے کے ساتھ ہی اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شامل ہو جاتی ہے اور وہ کارِ مشکل بڑی آسانی سے انجام پاتا ہے۔ دوسرے اس استخارہ کے ذریعہ یہ ضروری نہیں کہ سوتے ہی میں بتایا جائے بلکہ تین دن کے اندر کسی دوست عزیز کے ذریعہ اس کام کی اچھائیوں یا برائیوں سے آگاہ کیا جاتا ہے یا اہلِ غرض کے قلب پر القا فرما دیا جاتا ہے اس عمل کے کرنے والے کا دل اسی طرف خود بخود مائل ہو جاتا ہے جس میں اللہ کی طرف سے بہتری ہوتی ہے۔

دن یا رات میں جس وقت بھی چاہے اگر وقت مکروہ نہ ہو تو مسجد جائے اگر وضو ہو تو

تحیۃ المسجد دو رکعت ادا کرے اس کے بعد تازہ وضو کرکے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے اگر وضو نہ ہو تو مسجد میں داخل ہو کر وضو کرے دو رکعت تحیۃ المسجد و تحیۃ الوضو دونوں کی نیت سے پڑھیں علاوہ مسجد کے اگر پڑھیں تو صرف تحیۃ الوضو کی نیت سے دو رکعت ادا کریں اس کے بعد تین بار درود شریف کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں بہتر یہ ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ بلا شمار یعنی جتنی بار چاہیں پڑھیں یا بعد درود تین بار الحمد شریف پھر درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ و استعانت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ دوسری میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بعد سلام یہ دعا اپنے نام کے اعداد قلبی کے مطابق پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ - (یہاں اپنے مقصد کو بیان کرے کہ میرا مکان تعمیر ہو جائے یا سفر کامیاب ہو یا تجارت مبارک ہو یہاں ایسے جملے نہ کہے جائیں کہ یہ کام ہو گا یا نہیں) عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ (یہاں پھر اپنا مقصد بیان کرے) عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ -

استخارہ نکاح

جب کوئی کسی عورت سے یا عورت کا سرپرست کسی مرد سے نکاح کرنا چاہے تو منگنی کو شہرت دینے سے قبل یہ استخارہ کرے۔

تازہ وضو کرکے دو یا چار یا اس سے زائد جتنی بھی استطاعت ہو یہ درود شریف بہ نیت استخارہ پڑھے اور اس کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور جمیع صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ارواح طیبات کو بخشے اس کے بعد درود شریف اور الحمد شریف بہ نیت حمد و ثنا جتنی بار چاہے پڑھے اس کے بعد یَا حَبِیْبُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ

حَمْدُكَ يَا حَمِيْدُ ۳ بار

يَا مَجِيْدُ مَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِكَ مَجْدُكَ يَا مَجِيْدُ تین بار

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنَّ فِيْ (فلانہ یہاں اُس کا نام مع والدہ کے لیں جس کے ساتھ عقد کرنا ہو) خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدِرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا مِّنْهَا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدِرْهَا لِيْ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۳ بار پڑھے اور سو جائے۔ اس استخارے سے بھی پہلے استخارے کی طرح استعانت بھی ہے تین یوم پڑھنے کے بعد جو بہتر ہوگا اس کی صورت خود بخود سامنے آجائے گی۔ (ط)

(۵۳) استخارہ شب جمعہ

شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اس کا ثواب تمام اُمّتِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے اس کے بعد ۲۷ بار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ط پھر درود شریف ۵ بار پھر سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۷ بار، يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ ۱۰۰ بار، يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ ۱۰۰ بار، يَا مُبِيْنُ بَيِّنْ لِيْ ۱۰۰ بار، وَاشْرَحْ صَدْرِيْ ۱۰۰ بار پھر ۱۱ بار درود شریف اپنے مقصد کو تصور میں رکھ کر پڑھے اور بغیر کلام کیے سو رہے۔ اگر نیند نہ آئے تو کسی وعظ و میلاد شریف کی محفل میں چلا جائے یا جہاں چند مسلمان بیٹھتے ہوں وہاں جاکر بیٹھے اور اہل جلسہ کی گفتگو سے استخارہ کا جواب حاصل کرے۔ ناچ گانا، فسق و فجور کی مجلس یا جہاں سب لوگ بدکار لوگ ہوں نہ جائے (ق)

(۵۴) استخارہ سورۂ فاتحہ

بروز جمعرات کو روزہ رکھیں اور شب جمعہ کو یہ عمل کریں اگر کوئی اہم ضرورت فوراً درپیش ہو تو کسی شب بھی کر سکتے ہیں بعد نماز

عشاء جب سونے کا ارادہ کریں تو تازہ وضو کر کے بستر پر لیٹ کر داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی دل پر رکھ کر درود شریف ۵ بار سورہ فاتحہ ۳۳ بار پڑھیں۔ ہر بار اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۳ بار اسی طرح ہر بار ختم سورۃ پر آمین ۳ بار کہیں جب ۳۳ بار تعداد پوری ہو جائے تو انگلی اٹھا کر دل پر دم کریں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ط پھر ۱۱ بار درود شریف اگر یہ دعا حفظ یاد نہ ہو تو پرچے پر لکھ لیں یا کتاب دیکھ کر پڑھیں اور داہنی کروٹ پر لیٹ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے مٹھی بند کر کے سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں جب آنکھ کھلے دو نفل شکرانہ کے ادا کریں اگر نماز فجر میں زیادہ وقت ہو تو پھر سو جائیں ورنہ نماز کے وقت تک ذکر و دعا میں مشغول رہیں نماز فجر ادا کر کے کسی غریب مجبور کو گھر لا کر کھانا کھلائیں۔

استخارہ باموکل بہت ہی مشکل امر میں یہ استخارہ بہتر ثابت ہوتا ہے۔ جس رات یہ استخارہ کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے غسل کرے، صاف کپڑے پہنے اور چھ رکعت نماز نفل ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد سُبحانَ اور الحمد کے سورہ والشمس ۷ بار، دوسری میں بعد الحمد کے سورہ واللیل ۷ بار، پھر رکوع و سجود کے بعد میں قعدے میں التحیات کے بعد درود و دعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت سُبحانَ سے شروع کرے بعد الحمد سورہ والضحیٰ ۷ بار دوسری میں بعد الحمد سورہ الم نشرح ۷ بار، پھر رکوع و سجود کے بعد قعدے میں التحیات اور درود و دعا کے بعد بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو کر سُبحانَ اور الحمد کے بعد سورہ والتین ۷ بار، چھٹی رکعت

میں بعد الحمد سورۂ قدر، ۷ بار پھر رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے اور اپنے مقصد کو دل میں جما کر ۷ بار درود اور ۷ بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبَّ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبَّ اِسْحٰقَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبَّ یَعْقُوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ صبح کو اُٹھ کر فاتحہ دلائے۔

باب کشف و شرح صدر

(۵۷) عملیات کشفِ باطن و کشف القبور وغیرہ

کشف کے عملیات شاذ و نادر ہی کتب عملیات میں ملتے ہیں یہ چیزیں سینہ بہ سینہ چلی آ رہی ہیں، اگر کہیں کہیں کسی کتاب میں اس کا کوئی عمل ملتا بھی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بیاض سے نقل کر دیا ہے اور عامل کے رموز و اشارات کو جب نقل کرنے والا خود نہ سمجھے تو وہ سمجھائے کیا اس لیے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر اس کتاب میں تقریباً ہر عمل مجرب اور طریقہ تفہیم بھی وہ اختیار کیا گیا ہے کہ با آسانی عمل کر کے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کشفِ کسبی جو ریاضت و عبادت سے حاصل ہوتا ہے اور کشفِ وہبی جو اولیائے کرام میں سے بھی خواص کو عطا فرمایا جاتا ہے۔

(۵۸) کشف اور استخارہ میں فرق استخارہ میں سکونِ قلب بخشا جاتا ہے اور جاگتے سوتے یا قرائن سے مطلع فرما دیا جاتا ہے۔ غرض استخارہ میں بتایا جاتا اور کشف میں دکھایا جاتا ہے۔ کشف علمِ غیب کا جزو ہے۔

کشف اور علم غیب اللہ تعالیٰ کا علم لا محدود اور ذاتی ہے اور حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عطائی اور ما کان و ما یکون اس کی حدود ہیں یعنی جو ہوا اور ہو گا اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے اور علم ما کان و ما یکون علم الٰہی کے سمندر

سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ اور جمیع انبیاء علیہم السلام و اولیاء کرام کا علم۔ علم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ تصور کرنا چاہیئے۔

(۶۰) اولیائے کرام کے کشف وعلم کے متعلق ارشادات

حدیث سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں حضرت سلیمان دُرّانی سے نقل کرتے ہیں اَلْفِرَاسَةُ مُكَاشَفَةُ النَّفْسِ وَمُعَايَنَةُ الْغَيْبِ وَهِيَ مِنْ مَقَامَاتِ الْإِيْمَانِ یعنی مومن کی فراست (کیا ہے) وہ روح کا کشف اور غیب کا معائنہ ہے اور ایمان کے مقاموں سے ایک مقام ہے۔

ارشاد غوث پاک رضی اللہ عنہ (۶۱) ایک بار آپ نے فرمایا اگر میری زبان پر شریعت کی روک نہ ہو تو تم اپنے گھروں میں جو کچھ کھاتے اور جمع کرتے ہو میں ان سب کی تمہیں خبر دے دوں تم سب میرے سامنے ان کانچ کی بوتلوں کی مانند ہو جن کا باہر بھی نظر آتا ہے اور جو کچھ ان بوتلوں کے اندر ہو وہ بھی دکھائی دیتا ہے (بہجۃ الاسرار ص۲۴)

کَشْفِ وَهْبِي۔ جن اولیاء کرام کو دیا جاتا ہے ان میں سے اکثر کو اختیارات بھی مرحمت فرمائے جاتے ہیں مگر کشف کسبی میں صرف مشاہدہ کرنے کی فراست و اہلیت عطا فرمائی جاتی ہے اس میں ردّ و بدل کا اختیار نہیں دیا جاتا۔

(۶۲) عملیاتِ کشف کے لیے ضروری ہدایات

کشف علم باطن سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے لیے آئینہ دل کا مصفّا و مجلّیٰ ہونا ضروری ہے اور ان چیزوں سے پرہیز لازم، جو زنگ و کثافت پیدا کرتی ہیں۔ ایمان اور اعتقاد کی درستگی کے ساتھ ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے۔ زنا۔ لواطت، چوری، شراب خوری۔ سود۔ کذب۔ بخل۔ تکبّر وغیرہ عیوب تو اپنی جگہ مگر غیبت جس کو آج عیب ہی نہیں سمجھا جاتا اس عیب سے تقریباً عوام و خواص محفوظ نظر نہیں آتے الا ماشاء اللہ۔ جھوٹے دل کو

زنگ آلود کرنے کے لیے کم نہیں۔ اور جب اس میں حسد بھی شامل ہو جائے تو کیا حال ہوگا اور تکبّر و حسد جو اپنے سوا کسی کی سچّی تعریف بھی گوارا نہیں کرتا۔

(۶۳) تکبّر اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ تکبّر سے کوئی خصلت بدتر نہیں کہ کسی گناہ سے انسان شیطان کے برابر نہیں ہوتا جب تکبر کیا ابلیس کا اور اس کا فعل ایک سا ہو گیا۔ (سرور القلوب)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص متکبّر کے دل پر نظر کرے کوئی سنڈا اس سے بدتر نہیں (سرور القلوب)

قرآن فرماتا ہے اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝ بے شک اللہ متکبروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کشف دوستوں پر عنایت اور عابدوں کے لیے امانت ہے۔

(۶۴) حسد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حسد سے پرہیز کرتے رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی یا گھاس کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کے دل میں حسد اور ایمان دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے (مسلم ابوداؤد) اور کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے وباللہ التوفیق۔ غرضیکہ حصول کشف کے لیے گناہوں سے سچّی توبہ ضروری ہے۔ گناہِ کبیرہ کے علاوہ صغائر سے بھی ہمیشہ کے لیے تائب ہو۔

۱ عملیات کشف میں جو تعداد نوافل کی درج ہوں ان کے سوا عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل جمیع اہلِ اسلام خصوصاً جن کے حقوق اس پر ہوں ان کی ارواح کو ثواب بخشنے کی نیّت سے پڑھے اور ہر دو رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورہ اخلاص پڑھے بعدہ اس کا ثواب جمیع اہل اسلام کی ارواح کو بخشے پھر عمل شروع کرے۔

۲ اگر کوئی عمل کشفِ باطن کا وقت ضرورت کرنا ہو تو اکل حلال کا خیال رکھے یہ یاد رہے کہ ان عملیات کے ذریعہ جو انھیں منظور ہوتا ہے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ جو چاہیں دکھایا جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ جاگتے ہی میں دکھایا جائے بلکہ اکثر سوتے ہی میں دکھایا جاتا ہے۔ اگر اکلِ حلال کا خیال نہ رکھا یا کسی کے یہاں دعوت میں بغیر سوچے

سمجھے چلے گئے اگر اس کھانے میں حرام کی کمائی بھی شامل ہوئی تو جو کچھ مشاہدہ کریں گے یاد نہ رہے گا۔ اور اگر بغیر پابندی شرائط کوئی عمل کرے اور اس کے ذریعہ کچھ علم ہو تو اپنی حرام کمائی بدکرداری پر مغرور نہ ہو کیونکہ اس حالت میں عمل کی کامیابی اس لیے ہے کہ تجھ پر حق ظاہر ہو جائے کہ اگر صحیح طور سے شرائط پر عمل کرتا تو مزید انعام سے نوازا جاتا۔

(۶۴) حروف کے ذریعہ کشف حال

حروف کشفِ حال کا بہترین ذریعہ ہیں حروف کی زکوٰۃ یا دعوت کے ذریعہ موکلین کو تابع کرنے میں خطرہ ہے مگر جب کہ کوئی شرط مقصود ہو جائے بغیر موکل تابع کئے وقتِ ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اگر وہ زیادہ ہوں تو اسم موکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملفوظی اعداد کے مطابق یا مکتوبی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑا جاتا ہے۔ سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار ورد میں رکھے اس طرح موکل بھی مانوس ہو جائیں گے اور انکشافِ حال بھی ہوتا رہے گا اول آخر درود شریف ۱۲ بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اجب یا آئیل بحق الف	اجب یا سائیل بحق سین
اجب یا بائیل بحق با	اجب یا عائیل بحق عین
اجب یا جائیل بحق جیم	اجب یا فائیل بحق فا
اجب یا دائیل بحق دال	اجب یا صائیل بحق صاد
اجب یا ھائیل بحق ھا	اجب یا قائیل بحق قاف
اجب یا وائیل بحق واو	اجب یا رائیل بحق را
اجب یا زائیل بحق زا	اجب یا شائیل بحق شین
اجب یا حائیل بحق حا	اجب یا تائیل بحق تا

اجب یا طائیل بحق طا	اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا یائیل بحق یا	اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا کائیل بحق کاف	اجب یا ذائیل بحق ذال
اجب یا لائیل بحق لام	اجب یا ضائیل بحق ضاد
اجب یا مائیل بحق میم	اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا نائیل بحق نون	اجب یا غائیل بحق غین

کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ

پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کا پابند ہے تو کوئی خطرہ نہیں صرف خوف دلا کر آزمائش کی جاتی ہے تاکہ عامل میں موکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ماسوا کا خوف دل سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا جائے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم سے کم ۲۸ بار ورد میں رکھنے کے بعد اس عمل کو شروع کرے تاکہ آئینہ دل گرد و غبار سے صاف ہو جائے یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔

اس عمل کو ہمیشہ وقتِ مقررہ پر پڑھے پہلے دن جس وقت عمل شروع کیا جائے کسی دن اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل شروع کر دے کہ اس میں حرج نہیں کیونکہ موکل وقتِ مقررہ پر حاضر ہوتے ہیں ان کو انتظار کی زحمت نہ دی جائے، بعد مغرب یا بعد عشاء جو وقت بھی مقرر کرے پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورہ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب جمیع اہلِ اسلام بزرگان دین انبیاء علیہم السلام خصوصاً سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور ارواحِ موکلین کو بخشے پھر اس عمل کو شروع کرے اوّل آخر درود شریف ۱۲ بار بہتر ہے کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اجب یا اسرافیل بحق الف	اجب یا ہمواکیل بحق سین
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا لومائیل بحق عین

اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا سمحائیل بحق فا
اجب یا ددائیل بحق دال	اجب یا اسجمائیل بحق صاد
اجب یا دودیائیل بحق ہا	اجب یا عطرائیل بحق قاف
اجب یا فتمائیل بحق واو	اجب یا امواکیل بحق را
اجب یا نروائیل بحق زا	اجب یا ہمزائیل بحق شین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا عزرائیل بحق تا
اجب یا اسسائیل بحق طا	اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا سوکتائیل بحق یا	اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا حردنائیل بحق کاف	اجب یا اہرائیل بحق ذال
اجب یا لطائیل بحق لام	اجب یا عطکائیل بحق ضاد
اجب یا دیائیل بحق میم	اجب یا نوذائیل بحق ظا
اجب یا حولائیل بحق نون	اجب یا نوخائیل بحق غین

(۶۶) کشف قبور کا طریقہ

یہ طریقہ کشفِ باطن کے ساتھ کشف قبور میں بھی مجرب ہے اگر پہلے اور دوسرے طریقے کے مطابق تمام حروف کا عمل با موکل ایک ایک ہفتہ کر لیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا ابھی نہ کر پائے گا کہ صاحب قبر کی زیارت سے مشرف ہوگا اور اگر کان حرام آوازیں سننے اور زبان بد کلامی سے محفوظ ہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صاحب قبر سے ہم کلام بھی ہوگا ہر اڑی مشکل کا حل دریافت کرے بتایا جائے گا۔

بہتر ہے کہ تازہ غسل کرے ورنہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ثواب بخشے اور صاحب قبر کے چہرے کے سامنے دو زانو اس طرح بیٹھے کہ قبلہ پشت پر ہو اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اجب یا اسرافیل بحق اَلِفُ الْاَلِفُ اسئلک بحقِ اَلِفُ الْالف

اجب یا جبرئیل بحق با البا اسئلک بحق با اَلبا

اجب یا کلکائیل بحق جیم الجیم اسئلک بحق جیم الجیم

اجب یا دردائیل بحق دال الدال اسئلک بحق دال الدال

اجب یا دودیائیل بحق ھا الھا اسئلک بحق ھا الھا

اجب یا دفتمائیل بحق واو الواو اسئلک بحق واو الواو

اجب یا شرفائیل بحق زا الزا اسئلک بحق زا الزا

اجب یا تنکفیل بحق حا الحا اسئلک بحق حا الحا

اجب یا اسمائیل بحق طا الطا اسئلک بحق طا الطا

اجب یا سرکیتائیل بحق یا الیا اسئلک بحق یا الیا

اجب یا حرونائیل بحق کاف الکاف اسئلک بحق کاف الکاف

اجب یا طاطائیل بحق لام اللام اسئلک بحق لام اللام

اجب یا دودیائیل بحق میم المیم اسئلک بحق میم المیم

اجب یا حولائیل بحق نون النون اسئلک بحق نون النون

اجب یا ہموا کیل بحق سین السین اسئلک بحق سین السین

اجب یا لومائیل بحق عین العین اسئلک بحق عین العین

اجب یا سرحمائیل بحق فا الفا اسئلک بحق فا الفا

اجب یا اہجمائیل بحق صاد الصاد اسئلک بحق صاد الصاد

اجب یا عطرائیل بحق قاف القاف اسئلک بحق قاف القاف

اجب یا اموا کیل بحق را الرا اسئلک بحق را الرا

اجب یا ہمزائیل بحق شین الشین اسئلک بحق شین الشین

اجب یا عزدائیل بحق تا التا اسئلک بحق تا التا

اجب یا میکائیل بحق ثا الثا اسئلک بحق ثا الثا

اجب یا مہکائیل بحق خا الخا اسئلک بحق خا الخا

اجب یا اہرائیل بحق ذال الذال اسئلک بحق ذال الذال

اجب یا عطکائیل بحق ضاد الضاد اسئلك بحق ضاد الضاد

اجب یا لوزائیل بحق ظا الظا اسئلك بحق ظا الظا

اجب یا لوخائیل بحق غین الغین اسئلك بحق غین الغین

حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات (۶۷)

یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور بے خطر ہے اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم و روح، قلب و زباں، بصارت و سماع گفتار و کردار غرض ہر ایک شے خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنورنے اور نکھرنے لگتی ہے اور موکل حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لیے یہ طریقہ بالکل بے خطر و بے ضرر ہے اور زود اثر بھی ایسا کہ پہلے دن ہی فیوض و برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے میں لگے گا اتنی ہی دیر ظہورِ الطاف میں ہوگی مگر یہ وقت بھی لذّتِ روحانی سے خالی نہ رہے گا۔

ہر روز بعد دوگانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی اسم الٰہی منتخب کر کے ورد کریں طریقہ یہ ہے:

الف	اعداد اسم باری تعالیٰ	اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْمَلُ	۹۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہُ	۳۶	اجب اسرافیل بحق الف یا اَفْضَلُ	۹۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَللہُ	۶۶	اجب اسرافیل بحق الف یا اَقْرَبُ	۳۰۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَحَدُ	۱۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَمْجَدُ	۴۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْبَرُ	۲۲۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَللہُ الصَّمَدُ	۲۳۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَوَّلُ	۳۷	اجب اسرافیل بحق الف یا اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ	۲۲۰
اجب اسرافیل بحق الف یا آخِرُ	۸۰۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ	۵۸۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اِکْرَامُ	۲۶۲	اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ	۶۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَجْمَلُ	۵۴	اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	۵۵

اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ یا اللّٰہ یا باقی	۱۷۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اَدْنیٰ	۴۷
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْلیٰ	۱۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعَزُّ	۷۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْظَمُ	۱۰۱۱

با	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب جبرائیل بحق با یا باطِنُ	۶۲
اجب جبرائیل بحق با یا بُدُّوحُ	۲۰
اجب جبرائیل بحق با یا بَدِیْعُ	۸۶
اجب جبرائیل بحق با یا باقِیْ	۱۱۳
اجب جبرائیل بحق با یا بَرُّ	۲۰۲
اجب جبرئیل بحق با یا بارِیْ	۲۱۳
اجب جبرائیل بحق با یا بادُّ	۲۰۳
اجب جبرائیل بحق با یا بُرْھانُ	۲۵۸
اجب جبرائیل بحق با یا بَصِیْرُ	۳۰۲
اجب جبرائیل بحق با یا باسِطُ	۷۲
اجب جبرائیل بحق با یا باعِثُ	۵۷۳
اجب جبرائیل بحق با یا بادِرُ	۲۹۳

جیم	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَلِیْلُ	۷۳

اجب کلکائیل بحق جیم یا جَمِیْلُ	۸۳
اجب کلکائیل بحق جیم یا جامِعُ	۱۱۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَوَّادُ	۱۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَبَّارُ	۲۰۶
اجب کلکائیل بحق جیم یا جابِرُ	۲۰۶

دال	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب دردائیل بحق دال یا دَلِیْلُ	۷۴
اجب دردائیل بحق دال یا دائِرُ	۲۰۶
اجب دردائیل بحق دال یا دَیَّانُ	۶۵
اجب دردائیل بحق دال یا دافِعُ	۱۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا دائِمُ	۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا داوُدُ	۲۱۱

ھا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب دوریائیل بحق ھا یا ہٗ	۵
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوْ	۱۱
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھادِیْ	۲۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ	۹۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْکافِیْ	۱۵۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الرَّحْمٰنُ	۳۲۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	۴۲۹
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْاَوَّلُ	

اجب دودیائیل بحق ھا یا ھُوَ الشَّافِی	۴۳۳	زا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب دودیائیل بحق ھا یا ھُوَ الْبَاطِنُ	۱۰۴	اجب ثرفائیل بحق زا یا زَکِیُّ	۵۸
اجب دودیائیل بحق ھا یا ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	۱۲۰۳	اجب ثرفائیل بحق زا یا زَاکِیُّ	۵۷

واؤ	اعداد اسم باری تعالیٰ	حا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَافِی	۱۰۶	اجب تنکفیل بحق حا یا حَافِظُ	۹۸۹
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاصِلُ	۱۲۷	اجب تنکفیل بحق حا یا حَفِیْظُ	۹۹۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَدُوْدُ	۲۰	اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ	۱۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِدُ	۱۴	اجب تنکفیل بحق حا یا حَمِیْدُ	۶۲
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَھَّابُ	۱۴	اجب تنکفیل بحق حا یا حَامِدُ	۵۳
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَلِیُّ	۴۶	اجب تنکفیل بحق حا یا حَسِیْبُ	۸۰
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَالِیُّ	۴۷	اجب تنکفیل بحق حا یا حَکِیْمُ	۷۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَکِیْلُ	۶۶	اجب تنکفیل بحق حا یا حَلِیْمُ	۹۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاسِعُ	۱۳۷	اجب تنکفیل بحق حا یا حَنَّانُ	۶۹
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَارِثُ	۷۰۷	اجب تنکفیل بحق حا یا حَقُّ	۱۰۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاحِدُ	۱۹	اجب تنکفیل بحق حا یا حٰمٓ عٓسٓقٓ	۲۷۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وِتْرُ	۶۰۶	اجب تنکفیل بحق حا یا حَکَمُ	۸۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاصِفُ	۱۷۷	اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ الْقَیُّوْمُ	۲۰۵
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِبُ	۱۲	اجب تنکفیل بحق حا یا حَلِیْمًا غَفُوْرًا	۱۳۴۵
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِبُ الْوُجُوْدِ	۶۲	اجب تنکفیل بحق حا یا حَمِیْدُ مَجِیْدُ	۱۱۹
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَحْدَۃُ الْوُجُوْدِ	۴۶۸	اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ لَا یَمُوْتُ	۵۲۵
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَحِیْدُ	۲۸	اجب تنکفیل بحق زا یا حَاصِیْ	۲۹۹
		اجب تنکفیل بحق حا یا حَادِیْ	۲۵

اجب تنکفیل بحق حا یا حاجب	۱۴
طا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب اسمائیل بحق طا یا طاق	۱۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طالب	۴۲
اجب اسمائیل بحق طا یا طاہر	۲۵
اجب اسمائیل بحق طا یا طارق	۳۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰہٰ	۱۴
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰس	۹۹
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓمٓ	۱۰۹
اجب اسمائیل بحق طا یا طیب	۲۱
اجب اسمائیل بحق طا یا طہر	۲۱۴
یا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب سرکیتائیل بحق یا یٰسین	۱۳۰
اجب سرکیتائیل بحق یا یحییٰ	۲۶
اجب سرکیتائیل بحق یا یمیت	۴۲۶
اجب سرکیتائیل بحق یا یعطی	۹۹
اجب سرکیتائیل بحق یا یتم	۴۵۰
ک	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب حروزائیل بحق کاف یا کریم	۲۷۰
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبیر	۲۳۲
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبریاء	۲۲۳
اجب حروزائیل بحق کاف یا کبار	۲۲۳
اجب حروزائیل بحق کاف یا کافی	۱۱۱

اجب حروزائیل بحق کاف یا کاظم	۹۶۱
اجب حروزائیل بحق کٓھٰیٰعٓصٓ	۱۹۵
اجب حروزائیل بحق کاف یا کاشف	۴۰۱
اجب حروزائیل بحق کاف یا کشاف	۴۰۱
اجب حروزائیل بحق کاف یا کفیل	۱۴۰
اجب حروزائیل بحق کاف یا کلیم	۱۰۰
اجب حروزائیل بحق کاف یا کاسر	۲۸۱
لام	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب طاطائیل بحق لام یا لطیف	۱۲۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لطف	۱۱۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لا زوال	۷۵
اجب طاطائیل بحق لام یا لا یموت	۴۸۷
اجب طاطائیل بحق لام یا لا یزل	۷۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لاریب	۲۴۳
اجب طاطائیل بحق لام یا لم یزل	۱۱۷
میم	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب رویائیل بحق میم یا محیط	۶۷
اجب رویائیل بحق میم یا مجید	۵۷
اجب رویائیل بحق میم یا ماجد	۴۸
اجب رویائیل بحق میم یا ملیک	۱۰۰
اجب رویائیل بحق میم یا مالک	۹۱
اجب رویائیل بحق میم یا مفضل	۹۵۰
اجب رویائیل بحق میم یا مجیب	۵۵

اجب روبائیل بحق میم یا مُبدِعُ	۱۱۶	اجب روبائیل بحق میم یا مُحسِنُ	۱۵۸
اجب روبائیل بحق میم یا مُحیِی	۶۸	اجب روبائیل بحق میم یا مُصَوِّرُ	۳۳۶
اجب روبائیل بحق میم یا مُنجِی	۱۰۳	اجب روبائیل بحق میم یا مُجِیبُ	۳۳۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُبِینُ	۱۰۲	اجب روبائیل بحق میم یا مَشھُودُ	۳۵۵
اجب روبائیل بحق میم یا مُعِزُّ	۱۱۷	اجب روبائیل بحق میم یا مَتِینُ	۵۰۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُعِیدُ	۱۲۴	اجب روبائیل بحق میم یا مُحتَسِبُ	۴۵۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُؤمِنُ	۱۳۶	اجب روبائیل بحق میم یا مُتَکَبِّرُ	۲۶۲
اجب روبائیل بحق میم یا مَنّانُ	۱۴۱	اجب روبائیل بحق میم یا مُقِیمُ	۴۶۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُھَیمِنُ	۱۴۵	اجب روبائیل بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱
اجب روبائیل بحق میم یا مُحصِی	۱۱۸	اجب روبائیل بحق میم یا مُظھِرُ	۱۱۳۵
اجب روبائیل بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱	اجب روبائیل بحق میم یا مُقتَدِرُ	۷۴۴
اجب روبائیل بحق میم یا مُقَدِّمُ	۱۸۴	اجب روبائیل بحق میم یا مُستَعَانُ	۶۳۱
اجب روبائیل بحق میم یا مُحَاسِبُ	۱۱۱	اجب روبائیل بحق میم یا مُذِلُّ	۷۷۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُنجِمُ	۲۰۰	اجب روبائیل بحق میم یا مُغِیثُ	۵۵۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُقسِطُ	۲۰۹	اجب روبائیل بحق میم یا مَسجُودُ	۱۰۳
اجب روبائیل بحق میم یا مُنَوِّرُ	۲۹۶	اجب روبائیل بحق میم یا مُعطِی	۱۲۹
اجب روبائیل بحق میم یا مُخرِجُ	۲۲۳	اجب روبائیل بحق میم یا مُغنِی	۱۱۰۰
اجب روبائیل بحق میم یا مَعبُودُ	۱۷۲	**نون**	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب روبائیل بحق میم یا مُغِیثُ	۱۵۵۰	اجب حولائیل بحق نون یا نَقِیُّ	۱۶۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُنتَقِمُ	۶۳۰	اجب حولائیل بحق نون یا نَاصِرُ	۳۴۱
اجب روبائیل بحق میم یا مُجِیرُ	۲۵۳	اجب حولائیل بحق نون یا نَصِیرُ	۳۵۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُتَعَالُ	۵۴۱	اجب حولائیل بحق نون یا نَجِیبُ	۲۰۰
اجب روبائیل بحق میم یا مُونِسُ	۱۵۶	اجب حولائیل بحق نون یا نُورُ	۲۵۶

اجب حولائیل بحق نون یا ناسخُ	۷۱۱
اجب حولائیل بحق نون یا ناصبُ	۴۳
اجب حولائیل بحق نون یا ناصحُ	۱۴۵
اجب حولائیل بحق نون یا نافذُ	۸۳۱
اجب حولائیل بحق نون یا نافعُ	۲۰۱
اجب حولائیل بحق نون یا نافی	۱۴۰
اجب حولائیل بحق نون یا نذیرُ	۹۶۰
اجب حولائیل بحق نون یا ناصرُ	۱۶۱
اجب حولائیل بحق نون یا نعیمُ	۱۷۰
اجب حولائیل بحق نون یا نافذُ	۱۵۵

سین	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب ہمواکیل بحق سین یا ستّار	۶۶۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سبحٰنُ	۱۲۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبحانُ	۱۲۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سلمُ	۱۳۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سلامُ	۱۳۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبّوحُ	۷۶
اجب ہمواکیل بحق سین یا سمیعُ	۱۸۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سامعُ	۱۷۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سریعُ	۳۲۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سابقُ	۱۶۳
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُلطانُ	۱۵۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا ساترُ	۶۶۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سرمدُ	۳۰۴
اجب ہمواکیل بحق سین یا سیّدُ	۷۴

عین	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب لومائیل بحق عین یا عزیزُ	۹۴
اجب لومائیل بحق عین یا عدلُ	۱۰۴
اجب لومائیل بحق عین یا عادلُ	۱۰۵
اجب لومائیل بحق عین یا علیُّ	۱۱۱
اجب لومائیل بحق عین یا عالی	۱۱۲
اجب لومائیل بحق عین یا عفوٌّ	۱۵۶
اجب لومائیل بحق عین یا علیمُ	۱۵۰
اجب لومائیل بحق عین یا عظیمُ	۲۰۲۰
اجب لومائیل بحق عین یا عالمُ	۱۳۱
اجب لومائیل بحق عین یا عجیبُ	۸۵
اجب لومائیل بحق عین یا عاجلُ	۱۰۴
اجب لومائیل بحق عین یا عارفُ	۲۵۱
اجب لومائیل بحق عین یا عاطفُ	۱۶۰
اجب لومائیل بحق عین یا عافی	۱۶۱
اجب لومائیل بحق عین یا عزّوجلّ	۱۱۶
اجب لومائیل بحق عین یا عطوفُ	۱۶۵
اجب لومائیل بحق عین یا علوٌّ	۱۰۶

فا	اسم اعداد باری تعالیٰ
اجب سرحمائیل بحق فا یا فاضل	۹۱۲
اجب سرحمائیل بحق فا یا فردُ	۲۸۴

اجب سرحمائیل بحق فا یا فتّاحُ	۴۸۹
اجب سرحمائیل بحق فا یا فاعِلُ	۱۸۱
اجب سرحمائیل بحق فا یا فارِضُ	۱۰۸۱
اجب سرحمائیل بحق فا یا فاخِرُ	۳۸۱
اجب سرحمائیل بحق فا یا فاطِرُ	۲۹۰

صاد	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَمَدُ	۱۳۴
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صِدقُ	۱۱۹۴
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صادِقُ	۱۹۵
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَبُورُ	۲۹
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صِدِّیقُ	۲۰۴
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَرِیعُ	۳۰۸
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صانِعُ	۲۱۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صابِحُ	۱۰۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صاحِبُ	۱۰۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صابِرُ	۲۹۳
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صنّاعُ	۲۱۱
اجب اہجمائیل بحق صاد یا صَوابُ	۹۹

قاف	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب عطرائیل بحق قاف یا قادِرُ	۳۰۵
اجب عطرائیل بحق قاف یا قیُّومُ	۱۵۶
اجب عطرائیل بحق قاف یا قدمُ	۵۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قاسدُ	۷۰۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قاہِرُ	۳۰۶
اجب عطرائیل بحق قاف یا قہّارُ	۳۰۵
اجب عطرائیل بحق قاف یا قرِیبُ	۳۱۲
اجب عطرائیل بحق قاف یا قوِیُّ	۱۱۶
اجب عطرائیل بحق قاف یا قدِیرُ	۳۱۴
اجب عطرائیل بحق قاف یا قائِمُ	[illegible]
اجب عطرائیل بحق قاف یا قُدُّوسُ	۱۷۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قابِضُ	۹۰۳
اجب عطرائیل بحق قاف یا قاصِیُّ	۲۰۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قاضِیُّ	۹۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قاطِعُ	۱۸۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قِدَمُ	۱۴۴
اجب عطرائیل بحق قاف یا قامِعُ	۲۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یا قِسطُ	۱۶۹
اجب عطرائیل بحق قاف یا قیّمُ	۱۵۰
اجب عطرائیل بحق قاف یا قہّادُ	۳۰۶

را	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب امواکیل بحق را یا رَءّافُ	۳۰۸
اجب امواکیل بحق را یا رازِقُ	۳۰۷
اجب امواکیل بحق را یا ربُّ	۲۰۲
اجب امواکیل بحق را یا رحِیمُ	۲۵۸
اجب امواکیل بحق را یا رحمٰنُ	۲۹۸
اجب امواکیل بحق را یا رقیبُ	۳۱۲

اجب امواکیل بحق را یا رَفِیعُ	۳۶۰
اجب امواکیل بحق را یا رَائِعُ	۳۵۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاشِدُ	۵۰۵
اجب امواکیل بحق را یا رَشِیدُ	۵۱۴
اجب امواکیل بحق را یا رَابِغُ	۱۲۰۳
اجب امواکیل بحق را یا رَاحِمُ	۲۴۹
اجب امواکیل بحق را یا رَائِمُ	۲۴۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاجِحُ	۲۱۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاسِخُ	۸۶۱
اجب امواکیل بحق را یا رَافِدُ	۲۸۵
اجب امواکیل بحق را یا رَافِعُ	۳۵۱
اجب امواکیل بحق را یا رَبَّنَا	۲۵۳
اجب امواکیل بحق را یا رَؤُفُ	۲۸۶
شین	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَکُوْرُ	۵۲۶
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَافِی	۳۹۰
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَاهِدُ	۳۱۰
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَهِیدُ	۳۱۹
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِعُ	۵۷۱
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِحُ	۵۰۹
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَارِقُ	۶۰۱
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَافِعُ	۴۵۱
اجب ہمزائیل بحق شین یا شَفِیقُ	۴۹۰

اجب ہمزائیل بحق شین یا شَفِیعُ	۴۶۰
تا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب عزدائیل بحق تا یا تَامُّ	۴۴۱
اجب عزرائیل بحق تا یا تَوَّابُ	۴۰۹
اجب عزدائیل بحق تا یا تَبَارَکَ اللّٰهُ	۶۸۴
اجب عزدائیل بحق تا یا تَنَوَّرُ	۶۵۶
ثا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب میکائیل بحق ثا یا ثَابِتُ	۹۰۳
اجب میکائیل بحق ثا یا ثَوَّابُ	۵۰۹
خا	
اجب مہکائیل بحق خا یا خَبِیْرُ	۸۱۲
اجب مہکائیل بحق خا یا خَالِقُ	۷۳۱
اجب مہکائیل بحق خا یا خَاسِئُ	۸۶۱
اجب مہکائیل بحق خا یا خَاتِرُ	۱۰۴۱
اجب مہکائیل بحق خا یا خَافِضُ	۱۴۸
اجب مہکائیل بحق خا یا خُدَا	۶۰۵
ذال	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذَاکِرُ	۹۲۱
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذِکْرُ	۹۲۰
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذُوالْجَلَالِ	۸۰۱
اجب اهرائیل بحق ذ یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	۱۱۰۰

ضاد	اعداد اسم باری تعالیٰ	اجب لوخائیل بحق غین یا غَافِرُ	۱۲۸۱
اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارُّ	۱۰۰۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غَیَاثُ	۱۵۱۱
اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارِبُ	۱۰۰۳	اجب لوخائیل بحق غین یا غَفُوْرُ	۱۲۸۶
اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَامِنُ	۸۹۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غَفَّارُ	۱۲۸۱
ظا	اعداد اسم باری تعالیٰ	اجب لوخائیل بحق غین یا غَوْثُ	۱۵۰۶
اجب لوزائیل بحق ظا یا ظَاہِرُ	۱۱۰۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غَالِبُ	۱۰۳۳
اجب لوزائیل بحق ظا یا ظُہُوْرُ	۱۱۱۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غَانِیُ	۱۰۶۱
اجب لوزائیل بحق ظا یا ظَہِیْرُ	۱۱۱۵	اجب لوخائیل بحق غین یا غَفِیْرُ	۱۲۹۰
غین		اجب لوخائیل بحق غین یا غَمْجُوَادُ	۹۴۷
اجب لوخائیل بحق غین یا غَنِیُّ	۱۰۶۰	اجب لوخائیل بحق غین یا غُیُوْرُ	۱۲۱۶

(۶۸) عملیات برائے کشف مجرب و آزمودہ

ماخوذ از جواہر خمسہ

(ا) اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ۔

اور اگر فعالہ کے ف کو زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کو حاصل ہوں گے مستجاب الدعوات ہوگا یہاں تک کہ پانی کے لیے دعا کرے گا پانی برسے گا اور کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لیے دعا کرے گا، ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی۔

اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہوں مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف زبر کے ساتھ پڑھے ہر مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے۔ یا بتا دیئے جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۸۲ بار یا ۱۱۲ بار یا ۶۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا یَا بَارُّ فَلَا شَیْئٌ کُفُوْءُ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَا بَارُّ۔

اگر بَارُّ کو را پر پیش اور لِوَصْفِہٖ کی ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے، دل اس کا مصفا آئینے

کی مثل ہو حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے جاسکیں اور فسق وفجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے، اور اگر یا بَارُّ پڑھے یعنی رے پر زبر اور لِوَصْفِہٖ یعنی ہ پر جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ ویران برباد ہو جائے اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز ۲۴۰ بار یا ۲۰۲ بار بجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۳ بار۔

(ج) اَجِبْ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْمِ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْئٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَ الصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ

یَا جَلِیْلُ لام پر پیش اور صِدْق بغیر لام الف اور وَعْدُہٗ کو وَعْذُہٗ ذال معجمہ پڑھے تو جو کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے عامل پر ظاہر ہو اگر جَلِیْلَ یعنی لام پر زبر اور الصِّدْقُ لام الف کے ساتھ اور وَعْدُہٗ دال مہملہ کے ساتھ پڑھے عامل ہونے کے بعد ۴۱ بار پڑھے تو خلق میں ظاہر ہو جائے گا ہر روز ۲۴۱ بار بجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(د) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالِ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا دَائِمُ۔

اگر فَنَاءٍ ہمزہ کو دو زیر کے ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس کو فنا دکھائی دے اگر فَنَاءَ ہمزہ زبر کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰ بار یا ۴۶ بار بجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ہ) اَجِبْ یَا دَوْدَرْیَائِیْلُ بِحَقِّ ھَا یَا ھَادِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَا ھَادِیْ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔

اس کا عامل اندھیرے میں اسی طرح دیکھتا ہے جس طرح روشنی میں دیکھتا ہے نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو، دریائی جانور اور جنگل کے وحشی اس کے مطیع ہوں، سانپ بچھو اس کے حکم پر عمل کریں۔ بے دینی گمراہی فسق و فجور اور معصیت کی تاریکیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے دین بد مذہب یا فاسق و فاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ از بس اس کے حکم کی تعمیل کرے اور ہر برائی سے تائب ہو۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار، ہر روز ۲۶۲ بار یا ۲۰ بار۔

(د) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ واو یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرُہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ روزانہ ۶۲۷ بار یا ۹۱ بار اول آخر درود شریف ۹ بار اگر اَوَّل یعنی لام کو زبر پڑھے تو عامل کو ابتدائے آفرینش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو اور اس پر کچھ بھی مخفی نہ رہے اور اَوَّلُ یعنی لام پر پیش اور اٰخِرُہٗ خا کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام خلق مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

(ذ) اَجِبْ یَا تَنْزَائِیْلُ بِحَقِّ ذَا یَا زَکِیُّ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ۔

اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پیر عالم با عمل متقی ہے تو اس کا موکل اس کے پیر کی شکل میں حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر کہے پوری کرے۔ اگر بحق زَاکِیُ بغیر (زا اور یا) کے پڑھے تو سات مقتدر جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور بحق زا یا زاکی الطَّاهِرُ ھا پر زبر پڑھے تو ارواحِ عالم صاحب عمل کے روبرو ہو کر اپنا حال بیان کریں اور عامل جس مشکل مہم میں ان سے مدد چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲۲ بار یا ۳۸ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ح) اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَا یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ۔

اس کا عامل جس مریض کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا خدا کے فضل و کرم سے وہ مرض جاتا رہے گا جس کو تعویذ دے گا موثر ہو گا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے اگر اَحِیْ یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو ماکشف ہو اور تمام ارواحِ عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸ بار اول آخر درود شریف ۱۸ بار۔

(ط) اَجِبْ یَا اِسْمَائِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا طَاهِرُ صَفُوْمُ الْمُطَهِّرُ لِلنُّفُوْسِ مِنَ الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ وَالْجَوْرِ وَالْکُرْبَةِ وَالْاِمْنَةِ وَالْبَلَاءِ یَا طَاهِرُ۔ اس کا عامل پاک باطن اور بغض و کینہ حسد۔ ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ صغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بد باطن بد کردار سے کبھی صدمہ پہنچے اور جس کو نظر بھر کر دیکھ لے وہ تابع ہو کر پرہیزگار بن جائے گا اور کبھی اس کی اطاعت سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۱۵ بار یا ۳۴ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ی) اَجِبْ یَا سَرْکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۶۱۱ بار ۹ یوم بعدہٗ ۸۵ بار اس کے عامل کی آنکھ میں تسخیر و جلال پیدا ہو چہرے پر عظمت و بزرگی اور ہیبت حق ظاہر ہو جس کو

بنظر غضب دیکھ دے مردہ نظر آئے اور جس مردہ دل اور بیمار کو نظر شفقت و رحمت دیکھے شفایاب ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۳۲ بار یا ۲۸ بار بمجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ک) اَجِبْ یَا حَوْ دَائِیْلُ بِحَقِّ کَاف یَا کَافِیُ الْمُوَسِّعُ بِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ

اس کے عامل کو سانپ، بچھو درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے اور ان میں سے کسی جانور کو دیکھے اور اس کے حملہ کا اندیشہ ہو یا سانپ بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے زہر ختم ہو جائے اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے۔ اگر اَلْمُوَسِّعُ سین کو زبر سے پڑھے تو خداتعالیٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو غنی کرے اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۶۳ بار یا ۱۱۱ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ل) اَجِبْ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَام یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِہٖ یَا اَللّٰطَافَۃِ وَاللّٰطَافَۃُ فِی لَطَافَتِہٖ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ سات ہزار بار سات یوم بعدہٗ ۱۲۹ بار۔ اس کی روزانہ کی زندگی ہمیشہ خدا کے لطف و کرم میں بسر ہو۔ جو بھی عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے آنکھ بند کر کے توجہ کرے۔ چند بار ہی پڑھے صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہل قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کہے وہ اس کو انجام دے اگر اہل قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لیے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز ۱۲۹ بار یا ۱۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(م) اَجِبْ یَا دُوْ یَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْم یَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنَّہٗ یَا مَنَّانُ اس کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے اس کے عامل کے پاس ایک مرد عالم غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر نظر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر مَنَّہٗ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لیے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالم کیمیائے غیب سے ظاہر اور صرف اس کی ایک نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ ہر روز ۲۰۸ بار یا ۱۳۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ن) اَجِبْ یَا حَوْ دَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْن یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ

یَا نَقِیُّ ...... اس کے ذاکر کو عالم میں تصرف کی قدرت حاصل ہو جس کے لیے جو چاہے وہی ہو اگر فَعَالُہٗ یَا نَفِیًّا یعنی زبر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی عمل کی اجازت دے وہ ہی تاثیر حاصل ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے۔ اور اگر فِعَالَہٗ یَا نَقِیًّا یعنی فا کو زیر کے ساتھ اور لام کو زبر کے ساتھ اور نقیاً کی یا کو بغیر تشدید کے پڑھے اور اس کی ۰۰ خلوتیں کرے ہر ہفتہ میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد ۱۲ ہفتوں کے عالم ہیمیا[1] کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے باطن میں ارواحِ انبیا علیہم السلام صدیقین شہدا ء صالحین جلوہ فرمائیں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور جسے چاہے دکھا سکے گا۔

ہر روز ۱۶۰ بار یا ۸۶ بار بمجبوری، ۷ بار اول آخر درود شریف، ۷ بار۔

(س ح) اَجِبْ ہموائیل بحق سین سُبْحَانَکَ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ ۔

اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہو گی اگر الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یعنی عین کو زبر اور لہٗ کے لام کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا ثمر بیان کرنے کی طاقت زبان و قلم میں نہیں عامل خود دیکھے گا اگر عین کو زبر اور لہٖ کے لام اور ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کے لیے چند بار پڑھے ہلاک و برباد ہو۔ مگر مسلمان کے واسطے بربادی یا نقصان کا عمل نہیں البتہ بدمذہب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ہر روز ۱۴۱ بار یا ۱۲ بار بمجبوری، ۷ بار اول آخر درود شریف۔

(ع) اجب لومائیل بحق عین یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ

اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے۔ ہر روز ۱۴۱ بار یا ۱۲۸ بار یا، ۷ بار اول آخر درود شریف، ۷ بار۔

(ف) اَجِبْ یَا سَرْحَمَائِیْلُ بِحَقِّ فَا یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ وَرِزْقِکَ یَا رَزَّاقُ وَکَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَنِعْمَتِکَ یَا مُنْعِمُ اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ ۔

---

[1] کشف کسبی کے درجات میں کیمیا، عالم ریمیا۔ عام سیمیہ چوتھا مقام ہیمیا ہے۔

اس کا عامل کتنا ہی لاچار مجبور، حلال روزی سے مایوس ہو، جب اپنے بیگانوں نے منہ موڑ لیا ہو، کمزور بیمار ہو، کوئی سہارا نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اپنے خوانِ کرم کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے جب کہ اس کے خوانِ کرم کا ایک ذرہ ساری دنیا کی نعمتیں ہیں۔ بس اپنے سینے کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو ہر روز ۸۹۴ بار یا ۳۶۹ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۴۱ بار۔

(ص) اَجِبْ یَا اِسْجَائِیْلُ بِحَقِّ صَادٍ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءٌ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ۔

اس کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور تمام اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو اگر کَمِثْلُہٗ لام و ھا کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں تمام عالم کو دیکھے تجلّی ذات اس پر ظاہر ہو۔

ہر روز ۱۲۴ بار یا ۹۱ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(ق) اَجِبْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ ق یَا قَاھِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ اس کے عامل کو دینی و دنیوی تمام کاموں میں ترقی ہو گی ہر مشکل کام قدرت خدا سے انجام پائے گا جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا وہ بھی عنایت رب سے نوازا جائے گا۔ اگر قَاھِرُ الف کو ھ سے متصل پڑھے تو جس کو چاہے زیر و زبر کر دے اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبروں کے درمیان احرام باندھ کر ننگے سر ۳۰۶ بار پڑھے جس کے لیے پڑھے اگر اس کو زرد تصور کرے تو بیمار ہو اور سُرخ تصوّر کرے تو ہلاک ہو۔ ہر روز ۱۲۳۲ بار یا ۳۰۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۲ بار۔

(ر) اَجِبْ یَا اَموَاکِیْلُ بِحَقِّ رَا یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَ مَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ۔

اس کا عامل عشقِ الٰہی سے سرشار ہو ہر شے میں حق سبحانہٗ تعالیٰ کے جلوے دیکھے۔ اگر غیاثہٗ ثا زبر کے ساتھ رَحِیْمَ میم زبر سے پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات نہ پیش آئے جو رنج و غم۔ تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے اس دعا کو پڑھے اس سے محفوظ رہے بلکہ وہم و گمان سے زیادہ نفع ہو۔ روزانہ ۸۲۵ بار یا ۱۰۸ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ش) اَجِبْ یَا اَسْمُوَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنٍ یَا شَافِیْ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَ مُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ صَدَقْتَ يَا شَافِي - اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفا بن جائے جس پر تین بار پڑھ کر دم کردے مرض دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی مایوس نہ پھرے اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھے نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ صرف نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرض جاتا رہے اگر ، بار روزانہ لکھتا رہے تو قلم میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو جس کو یہ اسم یا شبین لکھ کر دے دے مریض شفایاب ہو۔ ہر روز ۳۹۱ بار یا صرف ۹۴ بار بجبوری ، بار اول آخر درود شریف ، بار۔

(ت) اَجِبْ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ تَا يَا تَامُّ فَلَا تَصِفِ الْاَلْسِنُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِ مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا تَامُّ - اس کا عامل مقبولِ عوام و خواص ہو جاتا ہے امراء و سلاطین اس کے تابع اور فرماں بردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر یا وزیر اعظم کو مقام حاصل ہوتا ہے اگر تامّ کے میم اور السنَ کے نون و سین کو زبر سے پڑھے تو وہ ایسا بادشاہ یا صدر مملکت ہو کہ جس کی حکومت نہ صرف انسانوں کے زبان و قلم پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے اور اس کی اقلیم کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو کہ جس کو چاہے عطا کرے۔ ہر روز ۱۴۴۱ بار بجبوری ۵۶ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ث) اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَقِّ ثَا يَا ثَابِتُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ يَا ثَابِتُ اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے جس سے وہ خود حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہو گیا۔ کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو تو قریب ہو جاتی ہے، دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے گھنٹوں کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے ہمراہی بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب رہتا ہے جسمانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو کام وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کوئی ماہرِ فن کرتا ہے اس کا عامل مستقل مزاج درگزر کرنے والا ہوتا ہے مگر وقت ضرورت سینکڑوں کے مقابلے سے نہ ڈرتا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز ظہر یا بعد مغرب ۹۰۳ بار بجبوری ۸۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار یا ۳ بار۔

(خ) اَجِبْ يَا مِهْكَائِيْلُ بِحَقِّ خَا يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ

یا خالِقُ اس کے عامل کو علم ما فی الارحام حاصل ہو جاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے کس طرح گوشت پوست، ہڈیاں بنتی اور سنورتی ہیں کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے رحم میں نر ہے یا مادہ اور اس کی صلاحیت وحقیقت کیا ہے عمر کیا ہے بڑا ہو کر کیا کرے گا۔ اگر خالِق کے قاف کو زبر کُلّ کے لام کو پیش بغیر تنوین اور مَعَادَہٗ کے دال کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام جمادات، معدنیات کا علم حاصل ہو کس زمین میں کون سی اشیاء ہیں کتنی قیمتی ہیں۔ اس زمین سے کون سا درخت بدا ہوگا وہ اس درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہوگا جو بغیر بیج کے اُگے گا۔ ہر روز بعد نماز تہجد یعنی قبل فجر بمجبوری بعد نماز فجر ۲۱، بار بمجبوری ۵، بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ذ) اَجِبْ یَا اَھْرَائِیْلُ بحق ذال یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اس کا عامل عزت وعظمت بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے جو امیر وکبیر حاکم وزیر جس کے لیے رات دن سرگرداں رہتے ہیں بلکہ اس عامل کے حضور زانوئے ادب تہہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکہ جن وانس، وحوش وطیور کے قلوب پر چلتا ہے۔ ہر روز ۲۱، بار یا ۲۴۸ بار یا ۴۸ بار بمجبوری ۷، بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ض) اَجِبْ یَا عَطْکَائِیْلُ بحق ضاد یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے کو بچائے رکھے تو شیر اس کی سواری میں رہے سانپ کو ہاتھ میں مثل کوڑے کے پکڑے وہ زہریلے بچھو جن کے کاٹے سے موت واقع ہو جائے بے ضرر سے ہو، غرض زہریلی شے اور ہر زہریلا جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم وغیرہ کبھی ضرر ونقصان نہ پہنچا سکے۔ ہر روز ۱۱۰۱ بار یا ۸۰۵ بار یا ۱۳۱ بار بمجبوری ۷، بار اول آخر درود شریف ۷، بار۔

(ظ) اَجِبْ یَا لَوْزَائِیْلُ بحق ظا یَا ظَاھِرُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاھِرُ الْمُظْہِرُ یَا ظَاھِرُ یہ بہترین استخارہ بھی ہے وقت ضرورت اس کے ذریعے فرار شدہ کا حال معلوم کرنے، بیمار کی کل کیفیت اور اس کو دوا سے یا عمل سے فائدہ ہوگا۔ یا چوری گیا ہوا مال کہاں رکھا ہے وغیرہ وغیرہ فوری طور پر معلوم کرنے کے لیے مجرب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ ساتھ علوم سفینہ یعنی جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں خزانے اور دفینے

معمولی جد وجہد سے حاصل کرلیتا ہے۔ ہر روز ۶ ۱۱ با ۵ ۸ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(غ) اجب یا نوفائیل بحق غین یاغیاثی یا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثِیْ۔ اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام مکروہات پر رنج وغم سے نجات دیتا ہے۔ ہر کام اور ہر حاجت جو خلاف شرع نہ ہو جس میں دنیا و آخرت کا ضرر نہ ہو پورا فرماتا ہے رزق حسنہ عطا فرماتا ہے اور خزانہ غیب سے ظاہری و باطنی نعمتیں دیتا ہے اور اس کا دل اللہ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ہر روز ۸۰ ۷ ابار مغرب اور عشا کے درمیان اول آخر درود شریف ۵ بار جس دن وقت نہ ملے تو اہم بار انتہائی مجبوری اور بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا اور اس کے موکل کو تابع کرنا چاہے، تو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ۲۱ دن یا ۲۸ دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کرے پرہیز جمالی و جلالی پر کاربند رہے عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے اگر ضرورت پڑے تو لکھ کر دے اگر ان پابندیوں کے ساتھ عمل کر لیا تو پھر کبھی کوئی عمل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی موکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا۔ اور جو چاہے گا اس پر ظاہر ہوگا۔ جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک بار پڑھنے سے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حاصل ہے۔

(۲۹) ہفت ہیکل جو کوئی دعائے ہفت ہیکل کو سات روز مسلسل بالترتیب ایک ایک ہزار بار پڑھے گا، کشف قلب و قبور حاصل ہوگا اور عالم روحانیت اور عالم ملائکہ اس پر ظاہر ہو گا۔ بہتر ہے کہ یہ عمل شب شنبہ سے یعنی جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب سے شروع کرے اول آخر درود شریف ۱۲ بار ہر روز اسی یقین کے ساتھ پڑھے کہ آج ہی مدعا حاصل ہوگا۔ یقین کی کمزوری یا کثافت گناہ کو لطافت سے بدلنے کے لیے سات یوم عمل کرنا پڑتا ہے ورنہ پہلے دن کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

شب شنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ اَللّٰھُمَّ یَاجَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَاجَلِیْلُ یَادَائِمَ الْمَعْبُوْدُ وَیَامُنْعِمَ الْمَقْصُوْدُ دَمَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ۵

لہ روزہ نماز حج وغیرہ نفلی اعمال سے بالا ہیں ان سے بمجبوری شرعی ہی چھٹکارا ہے ورنہ فرض ہیں۔

شب یکشنبہ کو، بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللھم یا لطیف باوصاف کمالہ باللطافۃ واللطافۃ فی لطافۃ لطافتک یا لطیف انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسیٰ مصدقا لما بین یدیہ یھدی الی الحق والی طریق مستقیم و یا خیر الرازقین ط

شب دوشنبہ کو، بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللھم یا سمیع البرھان واذ صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن یا سمیع تسمعت بالسمع والسمع فی سمع سمعک یا سمیع والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون وھو الحق الوکیل یا احسن الخالقین ط

شب سہ شنبہ کو، بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللھم یا معز یا مذل یا علیم یا عظیم تعظمت بالعظمۃ والعظمۃ فی عظمۃ عظمتک یا عظیم فاعلم انہ لا الہ الا اللہ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات واللہ یعلم متقلبکم ومثواکم و یا خیر الناصرین ط

شب چہارشنبہ کو، بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللھم یا رحیم ترحمت بالرحمۃ والرحمۃ فی رحمۃ رحمتک یا رحیم یا حفیظ تحفظت بالحفظ والحفظ فی حفظ حفظک یا حفیظ یا مکرم الصادقین و یا منعم الحافظین ط

شب پنجشنبہ کو، بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللھم یا کریم تکرمت بالکرم والکرم فی کرم کرمک یا کریم واللہ یعلم غیب السموات والارض واللہ بصیر بما تعملون یا سریع الحاسبین ط

شب جمعہ کو، بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللھم یا غفور تغفرت بالمغفرۃ والمغفرۃ فی مغفرۃ مغفرتک یا غفور لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد برحمتک یا ارحم الراحمین ط

(۷) عملیات برائے کشف مجربات بزرگانِ دین رضوان اللہ علیہم اجمعین

(۷۱) ملاقات ارواحِ مقدسین جب ارواح طیبین مقدسین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے شرف ملاقات حاصل کرنا ہو یا کسی اہم ضرورت وحاجت کو حل کرنا مقصود ہو تو سورہ یٰسین شریف اس طرح پڑھیں۔

سورہ یٰسین شریف میں ۷ مبینیں ہیں۔ سورہ یٰسین شروع کریں جب پہلی مبین پر پہنچیں تو یہ دعا تین بار پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاصِرِ عَنْ كُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ الَّذِيْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

اسی طرح ہر مبین پر تین بار یہ پڑھیں تین دن میں مقصود حاصل ہو۔

(۷۲) ملاقاتِ خضر علیہ السّلام حضرت ابراہیم تیمی جو اعظم ترین اولیاء کرام میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ یہ عمل خضر علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمایا اس عمل سے تین فائدے بیک وقت حاصل ہوتے ہیں اوّل سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو دوسرے خضر علیہ السلام سے شرفِ ملاقات حاصل ہو تیسرے آپ ملاقات کرکے حاجات حل ہونے کی تدبیر بتائیں۔ قبلِ طلوع آفتاب وقبلِ غروبِ آفتاب، سورہ فاتحہ ۷ بار سورہ فلق اور سورہ ناس ۷ بار سورہ اخلاص ۷ بار سورہ کافرون ۷ بار آیت الکرسی ۷ بار کلمہ تمجید ۷ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۷ بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۷ بار اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۷ بار

اس کا ثواب سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت خضر علیہ السلام و جمیع ارواحِ امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے. تین روز میں ستارہ قسمت بالائے عرش نظر آئے اور مشرف بہ زیارت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہو. اگر ہر روز ورد میں رکھے اس کو غیب سے بے مشقت روزی ملے.

(۷۳) حصولِ کشف و مراد

حضرت سیدی شیخ نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز نے یہ عمل تعلیم فرمایا کہ اگر اپنے مقصد و مراد کے متعلق دریافت کرنا ہو کر یہ کام کس طرح ہوگا یا کیسے کیا جائے تو یہ عمل کرے مجرب ہے.

شب یکشنبہ یا روز یکشنبہ یعنی اتوار کی شب کو یا دن میں جو وقت بھی مقرر کرے یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ ۲۰۰ بار. دوشنبہ کو یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ ۲۰۰ بار. سہ شنبہ کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۲۰۰ بار چہار شنبہ کو یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ۲۰۰ بار. پنجشنبہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۲۰۰ بار. جمعہ کو یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ ۲۰۰ بار. شنبہ کو یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۲۰۰ بار ہر روز اول آخر درود شریف ۱۰۱ بار.

(۷۴) آئینۂ قلب پر جلا کرنے کے لیے.

یہ عمل عجیب ترین ہے اس عمل کا کرنے والا ایسے حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے کہ خود محو حیرت رہتا ہے. یہ عمل تہجد پڑھنے والوں کے لیے. تہجد کا وقت عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جس وقت آنکھ کھلے وہی تہجد کا وقت ہے. مثلاً اگر عشاء ۹ بجے پڑھ کر سو گیا ½۹ بجے آنکھ کھل گئی تو وہ ہی وقتِ تہجد ہے. تہجد کے لیے سونا شرط ہے. تہجد کی کم سے کم ۲ رکعت اور افضل ۱۲ رکعت اور زیادہ کی کوئی مقدار نہیں ۶ سلام سے ۱۲ رکعت پڑھنا ہیں. ہر پہلی رکعت میں بعد الحمد والضحٰی دوسری میں الم نشرح ۳-۳ بار پڑھیں بعدہ یَا جِبْرِیْلُ تَجَلَّتْ بِالْجَلَالِ ذَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ ۷۳ بار اول آخر درود شریف ۳-۳ بار اس کے بعد اس طرح دعا کرکے سو رہیں (اگر آخر شب میں پڑھیں تو ہرگز نہ سوئیں فجر قضا ہونے کا خطرہ ہے) وہ دعا یہ ہے. اے اللہ تو نے عالم کو بے سبب پیدا نہیں کیا اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا، تنور سے پانی جاری کیا اور پتھر سے ناقہ نکالا. عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا اور ہمارے نبی امی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم کو علم اولین وآخرین سے سرفراز فرمایا الٰہی اس نبی امی کی

برکت سے مجھ کو نور ایمان و عرفانِ کمالی عطا فرما اور نفس دل و جان کو اپنے نور احدیت و عدالت سے روشن کر آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ و صحبہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(۷۵) برائے کشف القلوب سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہ دعا منقول ہے پہلے دو نفل پڑھ کر جمیع اہلِ اسلام کو اس کا ثواب بخشے بعدہٗ درود شریف ۲۱ بار یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ ۲۵۶ بار پڑھ کر یوں دعا کرے الٰہی جب یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تو نے اُن کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے مجھے دکھا تو ان کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرما دے بحرمت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ و بارک و سلم آمین یا ارحم الرحمین بعدہٗ درود شریف ۹ بار۔

(۷۶) برائے نورانیت قلب یہ عمل کشفِ قبور اور کشف قلوب کے لیے بہت مجرب ہے اول دو رکعت نفل ادا کریں پھر یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ ۳۳۲ بار پھر ۷۰ بار یہ دعا پڑھیں اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(۷۷) برائے کشفِ قبور جب چاہے کہ صاحب قبر کے وسیلے سے فیض حاصل کرے اور اپنی حاجت روائی کے لیے آسان ذریعہ معلوم کرے تو نماز مغرب یا بعد نماز عشاء غسل کرے اور خوشبو کپڑوں کو لگائے اور صاحب مزار کے حضور حاضر ہو اور یوں عرض کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ کہہ کر فاتحہ پڑھے پھر اہلِ مزار کے چہرے کے سامنے با ادب دو زانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۴۵ بار پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ وَجَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِنَا

الْعٰلَمِیْنَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ الْکَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَاءِ الرَّاشِدِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

پڑھ کر ثواب اس کا صاحب مزار کی روح کو بخشے اور اسی طرح سلام عرض کر کے واپس چلا جائے۔ دوسری شب کو حسبِ دستور بعد سلام یہی درود شریف ۱۱ بار پڑھیں پھر انگشت شہادت قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے ۲۱ بار یَا رُوْحُ یَا رُوْحُ کہے پھر ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ کہے اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹالے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۸۵۰ بار پھر درود شریف ۱۱ بار پڑھ کر ثواب بخشے اور سلام عرض کر کے واپس آجائے۔ تیسری شب کو حسب دستور سلام و درود و فاتحہ کے بعد یَا رُوْحُ ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ ۲۱ بار اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۱۳ بار پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحبِ مزار کے دیدار سے مشرف ہو اور جو حاجت ہو عرض کرے۔

(۸۷) درود کشف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْتَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ عَیْنِیْ اِکْشِفْ قَلْبِیْ اِکْشِفْ صَدْرِیْ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ اَعِیْنُوْنِیْ اَغِیْثُوْنِیْ یَا صَادِقُ صِدْقٌ قَوْلُکَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْہِ حَاجَةٌ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرُبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِی الْحَوَائِجَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

جب سونے کا قصد ہو ۱۱۱ یا ۱۱ بار پڑھیں۔

(۷۹) باب برائے قضائے حاجات۔

اس باب میں جو عملیات درج کیے جا رہے ہیں وہ تقریباً ہر ضرورت اڑی سے اڑی اور کڑی سے کڑی مشکل میں کام آنے والے ہیں۔ اس باب سے کسی عمل کو اپنی حاجت اور ضرورت اور اپنی اہلیت کے مطابق انتخاب کرنا آپ کا کام ہے۔ ہر عمل مجرب آزمودہ اور سریع الاثر ہے مگر یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ جس کام کے لیے عمل کریں وہ جائز ہو دوسرے اپنی زندگی کے ہر حصے پر نظر ڈالیں کہ جو مشکل مجھے درپیش ہے کبھی کسی دوسرے مسلمان کو میرے ذریعہ میری وجہ سے تو ایسی تکلیف نہیں پہنچی ہے مثلاً مقدمہ، جسمانی تکلیف و اذیت، روپیہ پیسے لین دین ہیر پھیر یا مسلمان کو اس کی اشد ضرورت پر جس کو تم انجام دے سکتے تھے۔ مگر بوجہ بخل یا بخوف ناداری ٹھکرا دیا ہو۔ وغیرہ وغیرہ اگر ایسا ہے تو اس مسلمان سے معافی چاہے اور اگر وہ دور ہو یا انتقال کر چکا ہے تو عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل پڑھ کر اس کے لیے ایصالِ ثواب کرنا ضروری ہے اور اس کے گناہوں کی بخشش اور اس کے درجات کی بلندی کی دعا کریں۔ قضائے حاجات کے لیے سب سے بہتر تدبیر یا کسی عمل میں اثر پیدا کرنے کے لیے ماں باپ کی دعا حاصل کر لینا اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر دونوں میں سے ایک موجود ہو یا دونوں انتقال کر چکے ہوں تو ان کی قبر پر حاضر ہو کر ان کی روح کو ایصال ثواب کر کے ان کے وسیلے سے رب قدیر سے مدد چاہیں۔ پھر عمل کریں انشاء اللہ کبھی ناکام نہ ہوں گے۔

قضائے حاجات کے تیر بہدف عملیات شمع شبستانِ رضا کے تینوں حصوں اور پنجسورہ رضویہ میں بھی درج ہیں ان کے ہوتے اور عملیات کی ضرورت تو نہ تھی صرف ہدایات کا درج کر دینا کافی تھا جس کا اس کتاب میں اہتمام کر دیا گیا ہے۔ مگر عاملین جن کو عملیات کے جمع کرنے اور ہر ضرورت مند کو نئے نئے عملیات بتانے کا ذوق ہوتا ہے ان کے ذوق کی تکمیل کے لیے چند عملیات تحریر کیے جا رہے ہیں۔

اہلِ حاجت کو عمل بتانے سے قبل اس کی کتابِ زندگی کا مطالعہ کر کے ضروری

ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید شدید کر دیں۔

(۸۰) درود برائے قضائے حاجات

یہ درود تنجینا ہے بہت مشہور مگر اس کی کرامتوں سے عوام نا واقف ہیں صرف عاملین اس کی برکات سے واقف ہیں۔ قضائے حاجت کے لیے اس کے پڑھنے کی ترکیب بھی سینہ بسینہ چلی آرہی ہے غالباً اس کی ترکیب حدیث شریف کے مضمون سے وضع کی گئی ہے۔

غرض درود تنجینا ہر ایک مشکل میں کام آتی ہے اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہر روز بوقت نماز عشاء کھڑے ہو کر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجت ادا کرے اگر حاجت دینی ہو تو قبلہ رُخ اور اگر کوئی حاجت دنیوی مثلاً حصولِ دولت یا ادائے قرض، حصولِ ملازمت ترقی کے لیے جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمے سے برأت مقصود ہو، کسی روٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنا ہو اور اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو جانبِ شمال رُخ کر کے کھڑے ہو کر پہلے دن ۱۰ بار دوسرے دن ۲۰ بار تیسرے دن ۳۰ بار غرض جب تک حاجت پوری نہ ہو دس بار ہر روز بڑھاتے جائیں مایوسی اور ناکامی کا خیال بھی نہ آنے پائے بس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں خود کو نہاتا تصور کرے۔ درود تنجینا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ایک بزرگ کا فرمان ہے کہ ایام بیض میں تین دن روزے رکھے اور شب میں بعد نماز عشاء دو نفل پڑھ کر دست بستہ بیٹھ کر دریائے محبت سیّد عالم میں ڈوب کر نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ اگر پہلے ہی روز کام ہو جائے تب بھی تین

روز پڑھنا ہی چاہیے اور ہر روز روزہ بھی رکھے بس حاجت کے پورا ہو جانے کے بعد ادائے شکر نعمت کی نیت سے پڑھے اور اس کا ثواب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ پاک کو بخشے۔ اگر بعد ہر نماز کے سَو بار پڑھتا رہے تو اس کی ہر ضرورت دینی اور دنیوی کی بجا آوری سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کرم پر ہو۔

(۸۱) عملیات برائے قضائے حاجات

(۸۲) عمل از کیمیائے سعادت برائے قضائے حاجت

یہ عمل الیسا سریع الاثر ہے کہ اس کی تعریف سے زبان وقلم قاصر ہیں لبسا اوقات پڑھتے پڑھتے اثر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ عمل ایک دن کا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے کا۔ کیسی ہی ضرورت اور حاجت کیوں نہ ہو، اگرچہ حاکم وقت کی معزولی یا تبادلہ یا اس سے بھی کٹھن حاجت ہو مگر یہ خیال رہے کہ کوئی الیسی حاجت نہ ہو کہ جس سے کسی مسلمان کو نقصان پہنچے یا اس کے دل کو صدمہ پہنچے یہ عمل سات دن میں وقت مقررہ پر ایک سو بار روزانہ پڑھے اول آخر ۱۱،۱۱ بار درود شریف۔ اور اگر ایک ہی دن میں کام کو انجام دینا چاہتا ہو تو ایک ہی شب میں ۷ سو بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ فَمَنْ يَّدْعُ الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبَّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا الْخَالِقَ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَمْلُوْكُ اِلَّا الْمَالِكَ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُ الْفَقِيْرُ اِلَّا الْغَنِيَّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ فَمَنْ يَّدْعُ الضَّعِيْفُ اِلَّا الْقَوِيَّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَيُّوْمُ وَاَنَا الزَّائِلُ فَمَنْ يَّدْعُ الزَّائِلُ اِلَّا الْقَيُّوْمَ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاَنَا الْمُسِيْءُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسِيْءُ اِلَّا الْعَفُوَّ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُذْنِبُ اِلَّا الْغَفُوْرَ يَا رَبِّ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ فَمَنْ يَّدْعُ الْخَاطِئُ اِلَّا الرَّحِيْمَ يَا رَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُغِیْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِیْثُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُسْتَغِیْثُ اِلَّا الْمُغِیْثَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْبُ وَاَنَا الدَّاعِیْ فَمَنْ یَّدْعُ الدَّاعِیْ اِلَّا الْمُجِیْبَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُسْتَجِیْرُ اِلَّا الْمُجِیْرَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ فَمَنْ یَّدْعُ الذَّلِیْلُ اِلَّا الْعَزِیْزَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ یَّدْعُ السَّائِلُ اِلَّا الْمُعْطِیْ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَھَّابُ وَاَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ یَّدْعُ الْبَائِسُ اِلَّا الْوَھَّابَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَغْمُوْمُ اِلَّا الْمُفَرِّجَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْجِیْ وَاَنَا الْغَرِیْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْغَرِیْقُ اِلَّا الْمُنْجِیْ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُتَضَرِّعُ اِلَّا الْغَفَّارَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُضْطَرُّ اِلَّا الْکَاشِفَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّیِّدُ وَاَنَا الْمُبْتَھِلُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُبْتَھِلُ اِلَّا السَّیِّدَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَائِیْ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؁

(۸۳) اسمائے جبروت دیگر برائے قضائے حاجت کسی ایسی جگہ جہاں سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ ٹوپی بھی سر پر نہ ہو تین دن یہ عمل کرے اگر موسم سرما میں شدید سردی کی وجہ سے یا بارش کے سبب کھلے مقام پر نہ پڑھ سکے تو طشت میں پانی بھر کر سامنے رکھ لے کہ چہرہ اس میں نظر آئے اور چراغ یا روشنی کسی قسم کی پس پشت ہو کہ عکس سر کا پانی پر پڑے۔ ۳۳ بار اسمائے جبروت پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دلاکر خود کھائے یا اہل و عیال دوست احباب کو تقسیم کرے۔

(۸۴) اسمائے جبروت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ

یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ۔

یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَا جَلِیْلُ۔

یَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّةِ وَحْدَانِیَّتِكَ یَا وَاحِدُ۔

یَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِیَّةِ وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِكَ یَا فَرْدُ۔

یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ۔

یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ۔

یَا کَبِیْرُ تَکَبَّرْتَ بِالْکِبْرِیَاءِ وَالْکِبْرِیَاءُ فِیْ کِبْرِیَاءِ کِبْرِیَائِكَ یَا کَبِیْرُ۔

یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِكَ یَا کَرِیْمُ۔

یَا قَدِیْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ یَا قَدِیْرُ

یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ

یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ

یَا مَلِیْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ

یَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ یَا قُدُّوْسُ

یَا رَبِّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِیَّةِ وَالرُّبُوْبِیَّةُ فِیْ رُبُوْبِیَّةِ رُبُوْبِیَّتِكَ یَا رَبِّ

یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ یَا رَحِیْمُ

یَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِیْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ یَا وَهَّابُ

یَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ یَا مَنَّانُ

یَا حَکِیْمُ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَةِ وَالْحِکْمَةُ فِیْ حِکْمَةِ حِکْمَتِكَ یَا حَکِیْمُ

یَا مَجِیْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ مَجْدِكَ یَا مَجِیْدُ

یَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحِنَّةِ وَالْحِنَّةُ فِیْ حِنَّتِ حِنَّتِكَ یَا حَنَّانُ

یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ یَا حَمِیْدُ

یَا حَلِیْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ یَا حَلِیْمُ

یَا قَدِیْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ قِدَمِكَ یَا قَدِیْمُ

یَا شَهِيْدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَهِيْدُ
يَا قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ
يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ
يَا شَكُوْرُ تَشَكَّرْتَ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ فِيْ شُكْرِ شُكْرِكَ يَا شَكُوْرُ
يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِيْ سَتْرِ سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ
يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِيْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَالِقُ
يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ
يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ
يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ
يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِيْ رَفْعِ رَفْعِكَ يَا رَفِيْعُ
يَا حَافِظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ
يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ
يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ
يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِيْ فَضْلِ فَضْلِكَ يَا فَاضِلُ
يَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِيْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ
يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِيْ فَرْضِ فَرْضِكَ يَا فَارِضُ
يَا سَمِيْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِيْ سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ
يَا سَامِعُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ
يَا قُدُّوْسُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ
وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتَكْفِيَ مُهِمَّاتِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَتَقْبَلَ عِبَادَتِيْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ پڑھنے کا طریقہ اور ہدایات صفحہ ۱۰۷ سے آگے درج ہیں۔

برائے قضائے حاجت شب جمعہ کا عمل (۵۸)

یہ عمل صرف ایک شب کا ہے۔ شبِ جمعہ کو تازہ غسل کرے صاف کپڑے پہنے

اور دو رکعت نماز قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اس کے بعد مدینہ شریف کی جانب منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر درودِ جمعہ چند بار بغیر شمار کیے پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اس کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر ۵ ہزار بار یہ دعا پڑھے یَا مُسَھِّلُ سَھِّلْ لِیْ کُلَّ صَعْبٍ اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ ط بعدہٗ درود شریف ۱۱ بار۔

(۸۶)

برائے قضائے حاجت بہت آسان عمل یہ عمل سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا ہے بہت آسان اور زود اثر ہے بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار اگر ایک ہفتہ میں کامیابی نصیب نہ ہو تو اپنی خطا سمجھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْرُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ

(۸۷)

برائے سخت ترین مہمات یہ عمل بھی بہت آسان ہے اور مجرب ہے جن بزرگ ترین ہستی سے یہ عمل منقول ہے فرماتے ہیں کہ اگر سات دن میں کام پورا نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو، اس دعا کو لکھ کر سات دن بہتے پانی میں ڈالے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الْمُبِیْنِ الْمَغْفِرَۃِ وَاَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور ۷۰ بار یہ دعا پڑھے۔

اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ کُنْ فَیَکُوْنُ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلی دعا سو بار اور دوسری دعا ۷۰ بار سات یوم ورد میں رکھے انشاء اللہ کامیاب و بامراد ہو اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

(۸۸)

حلِ مشکلات یہ عمل حل مشکلات کے لیے بے نظیر ہے بعد عصر ۲۹۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔ ہر مشکل اور ہر حاجت غیب سے پوری ہو۔

یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ۔

(۸۹) عمل اسمِ یا کافی

یہ عمل ہر کڑی سے کڑی مہم اور تمام دشواریوں اور کل مشکلات میں اسم اعظم کا کام دیتا ہے اور ہر ضرورت غیب سے حل ہو جاتی ہے اگر ہمیشہ ورد میں رکھے کبھی کوئی مشکل ہی نہ پیش آئے اگر ۲۸ دن میں سوا لاکھ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے تو دوسروں کی بھی مشکلات کو حل کر سکتا ہے۔ مریدین معتقدین عزیز اقارب کی دستگیری پر قدرت حاصل ہو چار دن ہر نماز کے بعد ۱۱۱ بار۔ صرف پہلے دن نماز فجر سے قبل بھی ۴۱ بار پڑھے کہ اس طرح چار دن میں کل حروف کے اعداد جو ۲۲۶ ہوتے ہیں پوری ہو جائے گی، اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔ یَا کَافِی الْوُسْعُ لِمَا خَلَقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا كَافِي۔

(۹۰) عمل اسمِ یا غیاث

یہ عمل تاثیر میں عقلوں کو حیران کرنے والا ہے جو حضرات عمل کرتے اور ناکامی کا شکوہ کرتے ہیں یا اثر ظاہر تو ہوتا ہے مگر بہت مختصر یا کسی عمل سے فیض جاری ہو کر بند ہو جاتا ہو تو یہ عمل کرے۔ یا جب عمل میں اپنی خامیوں کی وجہ سے ناکامی کا خوف ہو تو اس دعا کو ایک بار یا ۳ بار یا ۷ بار یا ۸ بار پڑھے کبھی ناکام نہ ہوگا بلکہ امید کے مطابق ظہور ہوگا اہلِ قلم و علم حضرات غور کریں کہ جو دعا دوسرے عمل کو تاثیر بخشے اور اس کے موکلوں کو اس کی طرف مائل کرنے کی ایسی قدرت رکھتی ہو تو جو کوئی اسی دعا کو اپنا عمل بنالے اس کی فریادرسی اور کامیابی میں کیا شک ہو سکتا ہے۔

يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّ مَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّ رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثُ۔

اگر یَا غِیَاثِیْ پڑھے تو ۱۵۲۱ بار اور اگر یا غِیَاثُ پڑھے تو ۱۵۱۱ بار بعد نماز عشاء کبھی بیٹھ کر کبھی کھڑے ہو کر کبھی ٹہل کر پڑھے مگر قلب و زبان اور دماغ دعا کے الفاظ مخارج۔ زیر زبر اور معانی کی جانب متوجہ رہے کھڑے بیٹھے پڑھنے کا مقصد اپنی اضطراری پریشانی کی کیفیت کو ظاہر کرنا ہے اگر کمزور اور مظلوم صرف ۹۹ بار پڑھے اور ہمیشہ ورد میں رکھنا چاہے تو ۴۰ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(۹۱) عمل نادِ علی

نادِ علی شریف قضائے حاجات حل مشکلات میں مشہور و مقبول ہے۔ جواہر خمسہ میں لکھتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں جب لشکرِ اسلام پر شکست کے آثار ظاہر ہوئے

تو سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی پریشاں حالی دیکھ کر مغموم ہونے لگے اُس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات یعنی نادِ علی شریف لے کر آئے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پڑھا تین مرتبہ پورے نہ ہوئے تھے کہ شیرِ خدا حاضر آئے اور لشکرِ کفار پر عقاب کی طرح جھپٹے چند ہی ساعت میں کچھ قتل ہوئے باقی فرار ہو گئے اس فتح میں بہت ہی مالِ غنیمت مسلمانوں کو حاصل ہوا، گویا نادِ علی شریف ایسے دشوار اور مشکل مواقع پر تیر بہدف دعا ثابت ہوتی ہے ہر مہم میں ۴۴ بار بعد نفل نماز کھڑے ہو کر پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

(۹۲) عمل بسم اللہ شریف

بسم اللہ شریف کی برکات سے کون واقف نہیں مگر یہاں صرف قضائے حاجات کے لیے پڑھنے کا طریقہ درج کیا جا رہا ہے۔

اول تازہ وضو کرے اور دوگانہ ادا کرے اس کے بعد ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھ کر پھر دو نفل ادا کرے اور اپنی حاجت بارگاہِ الٰہی میں پیش کرے پھر ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پھر دو نفل پھر بسم اللہ شریف ایک ہزار بار غرض اسی طرح بارہ ہزار کی تعداد پوری نہ کر پائے گا کہ مراد حاصل ہو گی۔ مجرب و آزمودہ ہے اول آخر یہ درود شریف ۱۱ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مِرْاٰتِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاهِدَاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادَاتِ اِلٰى رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتٍ لَّكَ۔

عمل الحمد شریف

شب شنبہ کو بعد نماز عشاء دو نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر ۳۰ بار الحمد شریف اور فجر کی سُنّت اور فرض کے درمیان دس بار، شب یکشنبہ کو ۴۰ بار فجر میں ۲۰ بار۔ شب دوشنبہ کو ۵۰ بار فجر میں ۳۰ بار سہ شنبہ کو ۶۰ بار فجر میں ۴۰ بار۔ شب چہار شنبہ کو ۷۰ بار فجر میں ۵۰ بار۔ شب پنجشنبہ کو ۸۰ بار فجر میں ۶۰ بار۔ شب جمعہ کو ۹۰ بار فجر میں ۷۰ بار۔ اسی طرح دوسرے ہفتہ میں ۱۰۔۱۰ بار کم کرتے رہیں ان شاء اللہ پہلے ہفتہ ہی میں مشکل حل ہو جائے گی۔ ورنہ عمل پورا ہونے تک ضرور بالضرور اب تک جس کو بھی یہ عمل بتایا پہلے ہی ہفتہ میں کامیابی ہوئی اول آخر درود شریف ۱۰ بار۔

(۹۴)
عمل دیگر الحمد شریف

اگر کسی پر قرض کثیر ہو اور کوئی سبیل اس کے دین کی نہ ہو یا کوئی ضرورت اشد درپیش ہو تو یہ عمل تین روز کرے بہتر ہے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو یہ عمل کرے بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھ کر اس طرح الحمد شریف پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا كَرِيْمُ يَا لَطِيْفُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَءُوْفُ يَا كَرِيْمُ يَا عَطُوْفُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا عَالِمَ السَّرَائِرِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ط

سو بار۔ آمین ۱۲ بار، اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(۹۵)
تیسرا عمل الحمد شریف

یہ عمل بھی اپنی تاثیر میں بے نظیر ہے اگر حاجت دینی ہو قبلہ رُخ اور حاجت دنیوی ہو تو جانب جنوب رُخ کر کے نوچندی اتوار کو یہ عمل شروع کرے کتنا ہی اہم کام ہو عمل پورا ہونے سے قبل ہی کام انجام پاتا ہے بروز اتوار کو ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور آمین سَو بار بروز پیر الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵۵۶ بار اور آمین سَو بار بروز منگل مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۲۱۱ بار اور آمین سَو بار، بروز بدھ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۸۷۲ بار اور آمین سَو بار بروز جمعرات اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۱۰۴۰ بار اور آمین سو بار بروز جمعہ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۱۱۰۰ بار اور آمین سَو بار بروز ہفتہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۴۰۷ بار اور آمین سَو بار۔ ہر روز وقت مقررہ پر پڑھیں جس وقت آسانی ہو وہ وقت مقرر کر لیں اور ہر روز درود شریف ۲۱ بار اول آخر پڑھیں۔

(۹۶)
عمل شب جمعہ برائے قضائے حاجت

بعد نصف شب جمعہ تازہ غسل کرے اگر سو کر اٹھے تو دو رکعت نماز تہجد اور سویا نہ ہو تو دو رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین بار سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام تین بار درود و قضائے حاجت پڑھے پھر ایک ہزار بار يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ

یاالخبیرُ یا بدیعُ پھر اپنے لیے دعا کرے اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ دس بار یَامُدَبِّرَ الْاَمْرِ دس بار پھر درود شریف نماز فجر تک پڑھتا رہے۔

(۹۷) عمل سورہ اخلاص یہ عمل عجیب ترین ہے حل مشکلات کے ساتھ فرحت قلبی بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے جس سے نظر ہٹانے کو دل نہیں چاہتا اگر اہلِ ذوق چاہیں تو اس کی دعوت بھی دیں مگر خلوت اختیار کرنا ہوگی کسی سے کلام نہ کرے ایک پرہیزگار خادم رکھیں کہ وہ ضروریات کو انجام دے غذا میں صرف بھنے ہوئے چنے یا جو کی روٹی کھائے۔ باقی ہدایات ترکِ جمالی وجلالی میں ملاحظہ فرمائیں اور اس پر عمل کریں ۱۵ دن کی خلوت میں چھ ہزار بار بطریق مذکور ذیل پڑھیں دن میں روزہ رکھیں ۴۰۰ بار روزانہ دن رات میں پڑھیں باقی اوقات میں درود و استغفار پڑھیں یا سوئیں۔

اور قضائے حاجت کے لیے ۶۰۰ بار ایک دن رات میں یا تین دن میں ۲۰۰ بار ہر سہ روز پڑھیں۔ اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔ طریقہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُجِیْبُوْ لِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔ جب ۲۰۰ کی تعداد پوری ہو جائے یا ایک دن میں ۶۰۰ کی تعداد پوری کرنا ہو تو ہر ۲۰۰ کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْخُدَّامُ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُجِیْبُوْا لِیْ مَا تَعْتَقِدُوْنَہٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ الْاِجَابَۃَ بِدَعْوَتِیْ وَبِطَاعَتِیْ فَاَسْرِعُوْا وَاحْضُرُوْا اَطِیْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِہٖ تَعَالٰی اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ط اس عمل کو شروع کرتے ہی تین موکل عامل کی مدد کے لیے متعین ہو جاتے ہیں اور جب تک کہ عامل کی ضرورت پوری نہ کر دیں واپس نہیں جاتے۔ اگر عامل کی ذات یا بات کی وجہ سے کسی مومن مرد یا عورت کا دل نہیں دکھا ہے اور ان کی آہیں اس وقت حائل نہ ہوں تو موکل سامنے حاضر ہو کر یوں کہتے ہیں،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اس کے جواب میں یوں کہے وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ یَا عِبَادَ اللّٰهِ پھر وہ سوال کریں گے کہ تو نے ہم کو کس لیے یاد کیا ہے اب اختیار ہے کہ ان سے اپنی حاجت جائز و محمود ہوگی تو فوراً پورا کریں گے اور اگر موکلین کو تابع کرنا ہے تو ان سے یہ کہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو جب یاد کروں حاضر ہو اور میرا جو کام ہو انجام دو اس پر وہ کوئی شرط پیش کریں گے اگر تم نے اسے پورا کرنے کا وعدہ کیا وہ بھی خادم رہیں گے اور جب بھی اس میں کوتاہی برتی موکل حاضر نہ ہوں گے۔

(۹۸) تین روز میں کام پورا ہو یہ عمل اچانک حاجت درپیش ہونے پر تو کسی دن بھی شروع کر سکتے ہیں مگر شب شنبہ میں شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شب شنبہ بعد نماز عشاء تنہائی میں روشنی گل کر کے اول ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللّٰہ شریف بعدہٗ ایک ہزار بار یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ اور درود شریف ۱۱ بار۔ شب یکشنبہ کو دریا یا تالاب یا حوض یا چشمہ کے کنارے اس طرح بیٹھیں کہ پاؤں پانی میں رہیں اول ۱۲ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللّٰہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ درود شریف ۲۱ بار۔ شب دوشنبہ کو کسی ایسے مقام پر جہاں سر اور آسمان کے درمیان کچھ حائل نہ ہو سر برہنہ کر کے اول درود شریف ۴۱ بار بسم اللّٰہ شریف ۱۹ بار۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ مُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَ مُوْنِسِیْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَ مَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ رِجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ ۱۷۸ بار درود شریف ۴۱ بار۔

(۹۹) درود محمود برائے قضائے حاجت ایام بیض میں بعد نماز مغرب اسی جگہ بیٹھ کر یہ درود شریف عشاء تک بے شمار بغیر وقفہ کے پڑھے کتنا ہی عظیم اور مشکل مگر جائز کام ہو ہر حالت میں پورا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صرف ابتدا میں ۱۹ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِیَّةِ الرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ مِنَ الدَّرَجَةِ النَّبِیُّوْنَ

تَحۡتَ لِوَائِہٖ فَھُوَ مِنۡہُ وَاِلَیۡہِ وَصَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا
خَلَقۡتَ وَرَزَقۡتَ وَاَمَتَّ اِلٰی یَوۡمِ تَبۡعَثُ مَنۡ اَفۡنَیۡتَ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؁

بابُ الغنا

غربت وافلاس ہو یا مال و دولت کی افراط۔ غیر مسلم حضرات کے لیے شانِ ربوبیت کا اظہار ہے کہ ہم ایسے پالنے والے ہیں کہ ہماری شانِ خالقیت کو فراموش کر کے سنگ وشجر، شمس وقمر کی پرستش کر رہے ہیں اور ہمارے سوا سینکڑوں خدا بنا رکھے ہیں اور اپنے سے کمتر مخلوق کی عبادت کر رہے ہیں۔ مگر ہم اپنے خوانِ کرم سے تم کو بھی نواز رہے ہیں اور ان پر جو تکلیف ومصیبت آتی ہے وہ بھی شان ربوبیت کا اظہار ہے کہ یہ حقیر جو تکلیف ومصیبت تم پر آئی ہے کہو ان سے جن کو تم پوجتے ہو کہ وہ اس کو دُور تو کر دیں، انصاف پسند کہہ اٹھتے ہیں کہ جو اپنی مدد آپ نہ کر سکے وہ دوسروں کی مدد کیا کر سکے گا۔ غرضکہ افلاس و دولت غیروں کی ہدایت کے لیے شان ربوبیت کا اظہار ہے۔ اور مسلمانوں کے لیے امتحان ہے یا احسان۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اَلٓمّٓ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَھُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ؁ کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا۔

اس سے معلوم ہوا کہ تنگدستی، غربت وافلاس بھی امتحان ہے کہ کون صبر کرتا ہے اور کون اپنے خدا کو بھول کر حرام کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ مثلاً چوری، سود، سٹہ اور دوسرے کو نقصان پہنچا کر اپنا بھلا چاہتا ہے اور دولت وعزت دے کر امتحان اس طرح کہ کون شکر ادا کرتا اور غریبوں کی مدد کرتا ہے۔ اس سلسلے میں چند اقوال جن کو اہلِ ایمان جواہر پاروں سے تشبیہ دیتے ہیں پیش کئے جاتے ہیں۔

اولیاء اللہ کا ارشاد ہے دنیا خدا کی دشمن ہے۔ خدا کے دوست اس کے دشمن سے محبت نہیں کرتے۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص تمام آسمان وزمین والوں کی برابر

عبادت کرے اور دولتِ دنیا سے محبت رکھے قیامت کو ندا فرمائی جائے گی کہ یہ وہ شخص ہے جو خدا کے دشمن سے محبت رکھتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو بھوکے بھیڑیے بھیڑوں کے غول میں اس قدر خرابی نہیں ڈالتے جس قدر دوستی مال وجاہ کی مسلمان کے دل کو تباہ وبرباد کرتی ہے اور نفاق کو دل میں اس طرح اُگاتی ہے جیسے پانی سبزے کو۔

عارفین کا ارشاد کہ دنیا تصرف کے لیے ہے محبت کے لیے نہیں۔ دنیا کی دولت حاصل کر و اپنی ذات اور اہل وعیال اور راہِ خدا میں صرف کرو اس کی محبت کو دل میں جگہ نہ دو کہ دل خدا کی محبت کے لیے ہے غیر کو آنے کی اجازت نہیں۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا زکوٰۃ کس قدر ہے فرمایا فقہا کے مذہب میں دو سو درہم سے پانچ درہم دینا اور مذہبِ عشاق میں دو سو میں سے ایک بھی رکھنا جائز نہیں بلکہ اس کے شکریہ میں جان دینا چاہیئے کہ اس نے اپنے کرم سے دیئے مگر اس کی محبت نہ دی اور اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشی۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا اور صدقے کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوست نہیں رکھتا ناشکرے گنہگار کو۔

علماء فرماتے ہیں کہ سود کی کمائی چوری جاتی ہے یا لٹ جاتی ہے یا آگ میں جل جاتی یا خاک میں مل جاتی ہے یا حاکم ٹیکس میں چھین لیتا ہے یا اولاد عیاشی میں خرچہ کر دیتی ہے مگر خود کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

اور صدقہ پرورش پاتا ہے جس طرح ایک دانے سے دس بالی پیدا ہوتی اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوتے ہیں۔ صدقہ کا بدلہ دنیائے فانی میں بہت تھوڑا اور آخرت میں کل مزید انعام کے ساتھ ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے اور پہلا فساد بخل ہے۔ یقین سے مراد اللہ تعالیٰ رازق ومالک ہے۔

فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمان جھوٹ اور خیانت کی خصلت پر پیدا نہیں کیا جاتا

بلکہ وہ مشرف ہوتا ہے صدق و امانت سے بہ سبب تصدیق و ایمان کے۔

فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تکبر کرتا ہے خدا اسے خوار کرتا ہے۔ وہ اپنی نظر میں بڑا ہے اور لوگوں کی نظر میں کتے اور سور سے بدتر ہے۔

ارشادِ الٰہی۔ سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام پر وحی آئی کہ اے اسمٰعیل اگر تو مجھے پانا چاہتا ہے تو شکستہ دلوں کے پاس تلاش کر۔

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری رضامندی اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو (اور مجھے راضی رکھنا ہے تو) ان کو راضی رکھو اس لیے کہ تم کو تمہارے ضعیفوں کی بدولت رزق دیا جاتا ہے (یہاں ضعیف سے مراد وہ لوگ ہیں جو حصولِ دولت میں کمزور اور مجبور ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ مساکین سے محبت کرو اور ان سے قریب رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کے دل میں حسد اور ایمان اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ اور فرمایا حسد سے بچو کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

یہ وہ جواہر پارے ہیں جن کو پرو کر مسلمان اپنے گلے کی زینت بنالے تو دنیا و آخرت سنور جائے۔

اب تو یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ غربت و افلاس بھی رحمت ہے کہ جس کا دل بوجہ غربت و مصیبت ٹوٹا ہے مگر وہ نہ تو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف مائل ہوا نہ احکام خداوندی کے خلاف حرام کو ذریعہ معاش بنایا نہ مالداروں کی دولت دیکھ کر حسد کی گندگی میں ملوث ہوا بلکہ صبر و نماز کے ذریعہ اللہ اور رسول ہی کی طرف لو لگائے ہے تو اس کا دل خدا کا گھر ہے ایسوں ہی کے لیے ارشاد فرمایا نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ (اے بندے میں تیری رگِ جاں سے قریب تر ہوں۔ اللہ اکبر شکستہ دل کا یہ اعزاز۔ اسی پر بس نہیں خدا کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں جو مجھے راضی رکھنا چاہے تو میری اُمت کے غریبوں کو راضی رکھے۔ اسی پر بس نہیں ام المومنین اور صحابۂ کرام سے ارشاد ہوا کہ میری اُمت کے غریبوں فقیروں سے محبت کرو، اور اسی پر بس نہیں کل روز قیامت تمہارا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہاں ہیں میرے محبوب کی امت کے غریب و مسکین جب وہ حاضر آئیں گے فرمایا جائے گا کہ اے میرے بندو میں نے

تمہیں ذلت و رسوائی کے لیے غریب نہیں کیا تھا بلکہ اس لیے کہ اگر تم صبر کرو تو آج تمہیں خلعتِ عزّت و کرامت عطا فرماؤں اور اس خلعت کو زیبِ تن کر لو اور جنت میں چلے جاؤ اور اُسے بھی اپنے ساتھ لیتے جاؤ جس نے ترس کھا کر تمہیں کھلایا پہنایا ہو۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ساری دنیا کی دولتیں اس اعزاز پر قربان۔

اس باب کی ساری ہدایتیں ان جواہر پاروں سے ظاہر ہیں کہ حصولِ دولت و غنا کے عملیات سے قبل بُری عادتوں جوا، شراب، عیاشی، تکبر، سود، سٹہ، وغیرہ سے تائب ہو، کبھی غریب کو حقیر نظر سے نہ دیکھے نہ جھڑکے بلکہ جو ممکن ہو اس کے ساتھ احسان کرے۔ مگر بد افعال غریب کو نقد نہ دے کہ وہ فاقہ نہیں توڑے گا بلکہ نشہ کرے گا۔ ہاں کھانا کھلا دے اور اپنا پُرانا کپڑا پہنا دے کہ نیا دیا گیا تو بیچ کر بُرے کام میں خرچ کرے گا۔

(۱۰۱) عزت و دولت کا تاج یعنی درود تاج

یہ درود شریف بہت محبوب و مقبول ہے اور اکثر کی وردِ زباں اور حرزِ جاں ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس کا نام بھی درود تاج ہے یعنی رحمت و برکت کا بے زوال تاج۔ جب تنگدستی دور نہ ہوتی اور روزگار نہ ملنے کی وجہ سے عزّت کی حفاظت دشوار ہو جائے تو درود تاج بعد ہر نماز ۷ بار اور بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار بحضورِ قلب پڑھے اور دن میں تلاشِ معاش میں نکلے تین دن ایسا ہی کرے اگر تین دن میں کوئی ذریعہ نہ نکلے تو چوتھے روز بعد فجر سے پڑھنا شروع کرے جب تک پڑھتا رہے کہ جب تک کوئی آکر اُس کو خوشخبری نہ سنائے۔ درود تاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ
وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ
الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ
شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ
مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ ط اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ ط رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ط رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ط مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ط
شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ط سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ط مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ط مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ
وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ط اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ط وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ط
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ ط وَالْمَغْرِبَیْنِ ط جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ط
مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ ط اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ط یٰاَیُّھَا
الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

(۱۰۲) یٰسین شریف کا عمل

یہ عمل بہت زود اثر ہے۔ یٰسین شریف بعد نماز عشاء ایک بار اس طرح کہ ہر مبین پر درود تاج اہم بار پڑھے۔ پہلے ہی دن

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۰	۵۵۳۶۱	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۶۰

کام سنور جاتا ہے اگر یقیں یا حضور قلبی یا صحت لفظی میں کمی ہے تو دوسری بات ہے ہر مبین پر درود شریف پڑھ کر دم کریں اور اس نقش کو ٹوپی میں رکھیں یہ نقش معمولی غفلت سے غائب ہو جاتا ہے حفاظت شرط ہے۔

(۱۰۳) الحمد شریف

برائے حصول دولت و غنا کے لیے الحمد شریف اس طرح پڑھیں اول درود قضائے حاجت یعنی درود تنجینا ایک بار بعدہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُنْتَھَی
الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ ۳ بار پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ۷ بار درود تاج شریف ۷ بار اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۲ بار درود تاج ۱۲ بار مٰلِکِ
یَوْمِ الدِّیْنِ ۱۱ بار درود تاج ۱۱ بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۱۹ بار درود تاج ۹ بار اِھْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۹ بار درود تاج ۹ بار صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۲۵ بار درود تاج ۲۵ بار اٰمین ۵ بار پھر یہ دعا اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ
بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ ۳ بار

نقش حصول دولت و غنا

اس نقش کو چراغ پر کندہ کرا کے عروج ماہ میں عمل شروع کریں

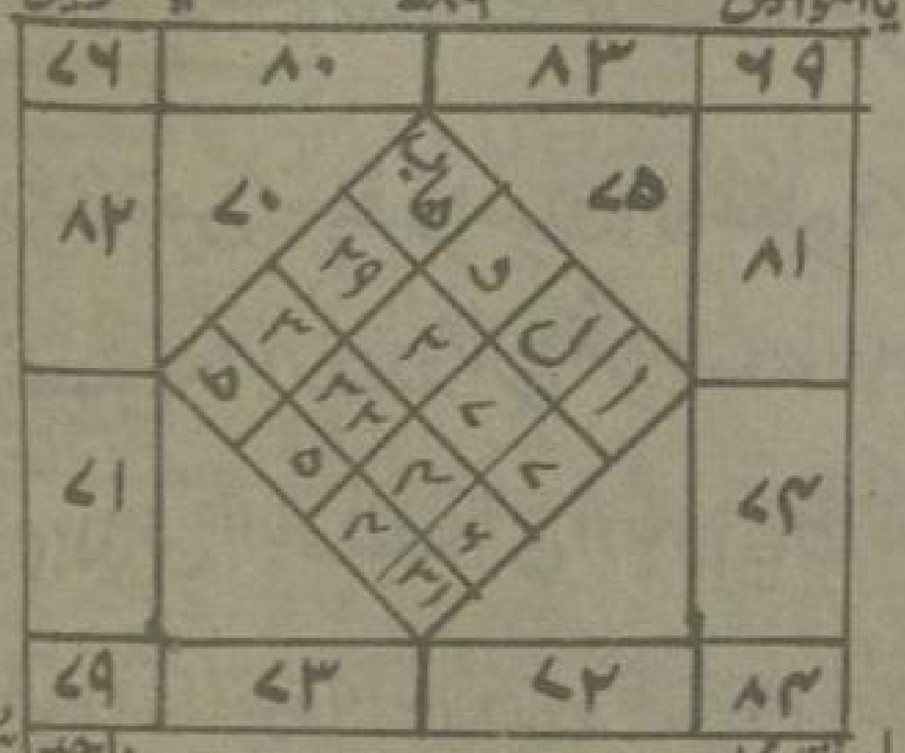
اس چراغ کی چار بتی اچھے گھی سے روشن کریں اور درود تاج یا درود قضائے حاجت (تنجینا) ایک بار یا ۷ بار پڑھے اس کے بعد بسم اللہ شریف ۷۸۶ بار اس کے بعد یہ دو نقش کاغذ پر لکھے پہلا اور دوسرا الگ الگ رکھے۔ پہلا آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا اس تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں ڈالے دوسرا اپنے پاس رکھے۔ دوسرے روز تین نقش لکھے پہلے دونوں دریا میں ڈالے آخری ایک نقش

بسم اللہ	بسم اللہ	بسم اللہ	بسم اللہ
۱۰۲ بسم	۶۶ اللہ	۳۲۹ الرحمٰن	۲۸۹ الرحیم
۳۳۰ حی یا قریب	۲۸۸ کافی یا واصف	۱۰۳ الباسط	۶۵ یا دیان
۲۸۷ سلطان یا واسع	۳۲۷ واجد یا رزاق	۶۸ یا محیی	۲۰۴ الجلیل
۶۷ یا محیط	۱۰۵ یا عادل	۲۸۹ یا رؤف	۳۲۸ وہاب یا قدیر
الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم

پہلے دن کے نقش کے ساتھ ملا کر اپنے پاس رکھے اسی طرح ہر روز ایک نقش بڑھتا جائے۔ پہلے دریا میں آخری اپنے پاس رکھے۔ ۱۹ دن یہ عمل کرے ۱۹ دن کے ۱۹ نقش اس کے پاس جمع ہو جائیں گے ان سب کو ملا کر ایک جگہ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں اور جب تک حسبِ منشاء کام نہ چل جائے یا ملازمت نہ ملے یا مستقل نہ ہو جائے ہر روز ۱۹ عدد نقش لکھتا رہے چراغ بھی جلاتا رہے اور بسم اللہ شریف بھی پڑھتا رہے یہ ۱۹ نقش دریا میں ڈالتا رہے اگر اس دوران کسی کو نقش دینا ہو تو ایک زائد لکھے۔

(۱۰۵) نقش وسعت رزق

اس نقش کو کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ ۳۰۸ مرتبہ ہر روز اس کے بعد اَلْوَهَّابُ ۲۷۰ مرتبہ ہر روز، اس کے بعد یَا رَزَّاقُ الْوَهَّابُ ۱۰ بار روزانہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر لیا کرے۔



اول آخر درود شریف ۱۰ بار یا ۳ بار۔

نقش حصول دولت وعزّت

بسم اللہ شریف کا یہ نقش شرفِ قمر میں کندہ کرائیں اور شرف قمر ہی میں اس کا عمل کریں شرف قمر ہر ماہ ڈھائی دن تقریباً رہتا ہے۔ دن یا رات میں ساعت قمر ہی میں اس کا عمل بھی شروع کریں۔ اول درود تاج ۷ بار بعدہٗ اَجِبْ یا جبرائیل یا مواکیل

اجب یا جبرائیل بحق

بسم الرحمن الرحیم

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	یااکوام	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

یاتنکفیل یاسرکیتائیل یاطاطائیل

یارفوپائیل یااسماقیل یاطاطائیل یا ددربائیل یااھواکیل یاتنکفیل یاحولائیل یاسرکیتائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار پڑھ کر نقش پر دم کر کے اپنے پاس عطر لگا کر رکھیں، اگر ممکن ہو تو ہر روز ۱۹ بار بسم اللہ باموکل پڑھ کر نقش بھی دم کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں باقی ہاتھ اور منہ پر مل لیا کریں۔

(۱۰۷) عمل بسم اللہ شریف برائے وسعتِ رزق

جو شخص ہر طرح مفلس و مجبور اور کوئی ذریعہ معاش نہ ہو یا اب ذریعہ معاش پر قادر نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳ ۱۹۶ ۵۱۶	۳ ۱۹۹ ۵۱۹	۳ ۲۰۲ ۵۲۲	۳ ۱۸۹ ۵۰۹
۳ ۲۰۱ ۵۲۱	۳ ۱۹۰ ۵۱۰	۳ ۱۹۵ ۵۱۵	۳ ۲۰۰ ۵۲۰
۳ ۱۹۱ ۵۱۱	۳ ۲۰۴ ۵۲۴	۳ ۱۹۷ ۵۱۷	۳ ۱۹۴ ۵۱۴
۳ ۱۹۸ ۵۱۸	۳ ۱۹۳ ۵۱۳	۳ ۱۹۲ ۵۱۲	۳ ۲۰۳ ۵۲۳

کمزور بیمار ہے تو اس عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے بے مشقت روزی عطا ہو اگر روزے رکھنے پر قادر ہو تو بدھ جمعرات جمعہ کو روزے رکھے جمعہ کو غسل کرے اور مسجد کو جائے اگر ممکن ہو تو کچھ صدقہ کرے۔ اگر ایک نیا پیسہ ہی ہو یا ایک کھجور ہی ہو، اور مسجد میں جا کر قبلہ رو بیٹھ کر، اور کمزور یا بیمار اتنا ہے کہ مسجد تک نہ جا سکے تو گھر میں ہی ایک سو گیارہ بار اس نقش کو سامنے رکھ کر اس طرح بسم اللہ شریف پڑھے۔ اول درود شریف ۷ بار پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا

بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

.... یہاں اپنی ضرورت کا ذکر کرے کہ مجھے رزق حلال عطا فرما یَا رَزَّاقُ یا یوں کہے کہ مجھے خرچ یومیہ عطا فرما۔ یَا مُعْطِیْ۔

علاوہ جمعہ کے ہر روز ۱۹ بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور اس نقش پر دم کرتا رہے کہ جس دن یہ عمل چھوٹ جائے گا تو اس نقش کے پاس رہنے کی وجہ سے عمل منقطع نہ ہو گا۔

نماز برائے حصولِ روزگار ہر روز جب تک حسب منشاء کام نہ ملے بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد ثناء و الحمد کے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ۔ ۱ بار اور دوسری رکعت بعد الحمد وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ایک سو ایک بار اور بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سو بار اور درود شریف ۱۰ بار پھر سجدے میں جاکر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط ۷۰ بار پڑھے اور اللہ سے دعا کرے بہت مجرب ہے۔

نقش وسعتِ رزق یہ نقش وسعتِ رزق کے لیے مجرب ہے۔ یہ نقش ۵۵ عدد لکھے اور ہر نقش پر یہ دعا ایک بار پڑھ کر دم کرے اَکْرِمْنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً وَّنِعْمَۃً کَثِیْرَۃً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اکرمنی وھب لی	من لدنک رحمۃ واسعۃ	ونعمۃ کثیرۃ برحمتک	یا ارحم الراحمین
۲۳۶۷	۵۹۹	۳۷۵	۱۳۷۸
۵۹۸	۲۳۶۴	۱۳۸۱	۳۷۶
۱۳۸۰	۳۷۷	۵۹۷	۲۳۶۵

۵۴ پہلے نقوش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور آخری نقش اپنے پاس رکھے اس کے بعد ہر روز ایک نقش لکھتا رہے

اور دس بار روزانہ یہ دعا ورد میں رکھے اور وہ نقش کسی حاجت مند کو دے دیا کرے اگر حاجت مند نہ آئے تو آٹھویں دن ان نقوش کو گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

(۱۱۰) برائے وسعتِ رزق

حصولِ دولت و غنا اور وسعتِ روزگار کے لیے یہ عمل کرے اول یہ نقش روز یکشنبہ پہلی ساعت میں لکھے اور اسی ساعت میں یہ عمل شروع کرے اور اگر یہ نقش کندہ کرائے تو تاکید کر دے کہ یہ نقش چاندی پر ساعتِ شمس میں کندہ کیا جائے اور اس عمل کو یکشنبہ ساعتِ شمس یعنی پہلی ساعت میں شروع کریں اور درود تاج یا درود تنجینا تین بار پڑھیں اس کے بعد ۳۰۰ بار سُبحَانَکَ لَاۤ اِلٰهَ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ آخر میں درود شریف ۷ بار۔ اس عمل کی حد تین چلّے تک ہے مگر تین چلّے کی ضرورت کمزور اعتقاد والے حضرات کو پیش آتی ہے۔ اس عمل میں یہ شرط ہے کہ جب یہ عمل شروع کرے تو پھر کسی پر اظہار نہ کرے کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں سوائے اس کے کہ جس نے بتایا یا اجازت بخشی ہے اور جو اثرات و فوائد ظاہر ہوں ان پر مغرور نہ ہو اور ہمیشہ پاکیزگی باطن کا خیال رکھے قلب و جسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچائے۔

۷۸۶

۴۹۰	۴۹۳	۴۹۶	۴۸۲
۴۹۵	۴۸۳ سُبحَانَکَ لَاۤ اِلٰهَ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ	شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَ رَاحِمَهٗ ۴۸۹	۴۹۴
۴۸۴	۴۹۸	۴۹۱	۴۸۸
۴۹۳	۴۸۷	۴۸۵	۴۹۷

(۱۱۱) انگشتری برائے حصولِ روزگار و دولت و غنا

یہ انگشتری خاص اسی مقصد کے لیے رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی شریف میں تیار کی جاتی ہے جس کا ہدیہ علاوہ ڈاک خرچ ۷ روپے ۵۰ پیسے ہوگا۔ یہ انگشتری کمیشن ایجنٹ حضرات کو اس لئے نہیں بھیجی جائے گی کہ اس میں رعایت کی گنجائش نہیں اگر دو چار افراد مل کر منگائیں گے تو ڈاک خرچ میں کمی ہو سکتی ہے۔ اس انگشتری کا نقش شرف آفتاب میں کندہ کیا جائے گا جو اپریل ۷۶ء میں تیار کیا جائے گا۔ اس انگشتری کو حاصل کرنے کے بعد ساعتِ قمر میں یعنی روز دوشنبہ طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ قمر کی ساعت ہے اس وقت سورج کی طرف منہ کر کے انگشتری ہاتھ میں لے کر یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ یَا مَنَّانُ ۹۹ بار

پڑھیں اور اوّل آخر درود شریف ۹ بار پھر انگشتری پہن لیں۔ اگر بعد نماز فجر ہمیشہ ورد میں رکھیں تو جو دعا کی جائے یا جو حاجت پیش آئے اور عامل دل سے چاہے پوری ہو۔ جو صاحبان یہ نقش شرفِ آفتاب کا کندہ شدہ منگانا چاہیں وہ اپریل ۶۲ء میں طلب کریں اسی میں دیگر چار دل نقوش شامل ہوں گے۔

عمل بے تاج بادشاہت

یہ عمل بے ایمان اگر پڑھے دولتِ ایمان سے مالا مال ہو، غریب پڑھے دولتِ دنیا و آخرت سے سرفراز فرمایا جائے بے علم پڑھے، دولتِ علم سے سینے کو بھر دیا جائے اور کمزور مجبور عمل کرے تو شوکت و ہیبت سے نوازا جائے بلکہ اس کے عامل کو بے تاج کا بادشاہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کیونکہ جو اس کے حضور حاضر ہو یا عامل جس کے سامنے جائے تعظیم و تکریم سے پیش آئے مال دنیا بہت آئے مگر شرط یہ ہے کہ جو کچھ بھی آئے اسی دن خرچ کر ڈالے کل کے لیے نہیں کیونکہ دینے والا کل کو اور دے گا بہت دے گا قصداً دوسرے دن کے لیے روکنا عطائے ربّی پر اعتماد کی کمزوری کی دلیل ہے اور یہ عمل کے اثر کو زائل کر دیتا ہے اگر خرچ کرتے کرتے خود بچ رہے تو کوئی حرج نہیں۔

یہ عمل ۹۹ دن کا ہے یعنی ۳ ماہ اور ۹ دن کا۔ اگر اتنے دن تنہائی اختیار کرے اور پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ عمل کرے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ صرف حلال غذا جس میں حرام کمائی کا ایک پیسہ بھی شامل نہ ہو اسی پر قناعت کرے اور تنہائی اس لیے بہتر ہے کہ جب نہ کوئی پاس آئے گا نہ یہ کسی سے بات کرے گا تو زبان و نظر قلب و جسم، دست و پا سب گناہ سے محفوظ رہیں گے۔ اور اگر اپنی ذات پر اعتماد ہے تو خلوت بھی ضروری نہیں۔ یَا عَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ ثَنَائِہٖ وَ نَعْمَائِہٖ یَا عَجِیْبُ ۹۹ روز تک پندرہ ہزار بار اس طرح پڑھے کہ دن میں دس ہزار بار اور شب میں ۵ ہزار بار۔ دن کے عمل کو دو وقت میں تقسیم کر سکتے ہیں یعنی فجر سے دوپہر تک اور بعد ظہر سے مغرب تک۔ دوپہر کا کھانا کھا کر قیلولہ کرے ظہر میں اُٹھ کر نماز ظہر ادا کرے پھر عمل شروع کر دے پہلے دن اول ۴۱ بار درود تاج ختم عمل پر ایک بار اسی طرح تمام اوقات میں اول آخر ایک بار درود تاج پڑھے اور کبھی دورانِ عمل میں کسی سے بات کرنا ہو تو تعداد کا خیال رکھے اور ایک بار کوئی بھی مختصر درود پڑھ کر بات کرے اور

پھر درود پڑھ کر شروع کر دے اور ہر جمعہ کو غسل کرے سنّت پڑھ کر مسجد جائے اگر کچھ پاس ہو تو کسی مستحق کو خیرات کرے اور سنتیں اپنے مقام پر آ کر پڑھے انشاء اللہ دوران عمل ہی عجائبات قدرت دیکھے گا حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری جو اس کے عامل تھے تحریر فرماتے ہیں۔ اس عامل کو حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجّت عالم ہو اور ہر بات اس کی قرآن و حدیث سے ہو جس کے لیے دعائے عافیت و دعائے ہلاکت کرے قبول ہو اور تمام جہان میں مشہور اور نعمت ہائے گوناگوں سے مالا مال ہو اور فتوحات کرامات کا ظہور ہو عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے لیے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے۔ ۱۲ منہ

(۱۱۳) تاج عزت و کرامت یہ عمل پہلے عمل کی مثل نہیں مگر اس کے فضائل و اثرات کم بھی نہیں اور اس کو اسی لیے درج کیا جا رہا ہے کہ جس کو عمل مندرجہ بالا کرنے کی ہمت نہ ہو تو یہ عمل مختصر ہے آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل چالیس روز تک چار ہزار بار اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف ۱۶ دن ایک ہزار بار اس کے بعد ۵۵ بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ اس کے آداب وہی ہیں جو اوپر درج ہوئے اگر ہر دو عمل میں پیر کا تصور یا عامل جس نے اجازت دی ہے اس کا تصور کریں اور پیر انتقال کر چکا ہے تو اُس کی روح کو فاتحہ پڑھ کر ثواب بخشیں اور اس کا تصوّر کر کے پڑھیں کہ اگر قسمت سے موکل اس کا حاضر ہو تو اچھی شکل میں آئے اور جب سامنے کوئی آئے تو آپ عمل ترک نہ کریں نہ ڈریں بلکہ بلند آواز سے عمل پڑھنا شروع کر دیں اگر عمل کی تعداد ختم کے قریب ہو تو اسی پر بس نہ کریں بلکہ بلا تعداد پڑھتے رہیں جب وہ سوال کرے تو اس کے سوال کا جواب دیں اور اس سے اپنی خواہش بیان کریں اگر موکل کو تابع کرنا ہے تو اس کے متعلق با دب کہیں وہ جو شرط بتائے اگر آپ اس پر ہمیشہ قائم رہ سکیں تو وعدہ کریں ورنہ صرف اتنا کہیں کہ مجھے جس وقت جو حاجت پیش آئے آپ اسے انجام دیں میں آپ کی نظر عنایت کا طالب ہوں مطیع کرنا نہیں چاہتا عمل یہ ہے یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ دَ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یُذِلُّ عِزُّہٗ یَا عَظِیْمُ پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو اوپر درج ہے۔ اگر پیر متبع شریعت نہیں یا عقیدہ اس کا مشکوک ہے

تو نقصان کا خطرہ ہے۔ ایسی حالت میں آفتابِ ہدایت ماہتاب سُنّیت حضور مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ جو ہم شبیہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ہیں ان سے عقیدت و محبت کا رشتہ قلب میں پیدا کر کے آپ کا تصور کریں کہ نقصان سے محفوظ رہیں اور فیض کامل ہو سکے اور اجازت تحریری عملیات فقیر اقبال احمد نوری رضوی۔ بازار صندل خاں بریلی شریف سے حاصل کریں۔

عمل اسم یا مُغْنِیُّ

یہ عمل حصول دولت و غنا کے لیے بے نظیر ہے مگر طریقہ عمل کتب عملیات میں نہیں ملتا اگرچہ یہ عمل بہت مشہور ہے مگر خیال یہی ہے کہ کسی نے فائدہ حاصل بھی کیا ہوگا تو اپنے اعتقاد اور خلوص نیت کے سبب، یہی حال اکثر عملیات کا ہے جو کتب عملیات میں مرقوم دیکھے گئے مگر تجربہ اور سینہ بہ سینہ جو حاصل ہوا اس میں اثر ہی کچھ اور دیکھا یہاں اس کا درج کرنا اس لیے بہتر سمجھا کہ جو مغموم و مجبور حضرات اہل سنت اس سے فیض یاب ہوں گے ان کی دعائیں میرے حق میں عمل سے زیادہ قوی اور مفید ثابت ہوں گی طریقہ یہ ہے اول درود تنجینا ۳ بار اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُغْنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْفَقِیْرُ اِلَّا الْمُغْنِیْ ایک بار یا مُغْنِیُّ گیارہ سو بار اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔ ۷ بار یا ۷۰ بار

اَن پڑھے اور کچی زبان والے حضرات کے لیے ہدایات

خصوصی ہدایات جن کو رہی دعائیں یاد نہیں ہو سکتیں ان کے لیے اسمائے باری تعالیٰ سے کوئی اسم منتخب کر کے بتائیں مگر اس میں یہ خیال رہے جو لفظ اس کی زبان سے صحیح ادا ہو سکے اسی کے مطابق اسم باری منتخب کریں مثلاً اسم یا مغنی کو اکثر احباب یا مگنی پڑھتے ہیں اور اسم یا غنی کو یا گنی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح کچی زبان اور مخارج سے ناواقف حضرات کو ایسے اسماء نہ بتائیں جن میں غ۔ع۔ص۔

ط۔ ق۔ ظ۔ ذ۔ ض۔ شین۔ فا ہوں۔

یہ وہ حروف ہیں جو صحیح نہ کرائے جائیں تو غلط پڑھنے کی وجہ سے شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مثلاً اسم یا بدوح کو اگر بڑی ح نہ ادا کی گئی اور دو چشمی ھ پڑھی یا بدوھ تو جس جگہ پڑھا جائے وہ ویران ہو جائے اور جھونپڑی میں پڑھے تو آگ لگ جائے۔ رجعت بھی ان ہی خامیوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ چند سطریں ہر عامل کی ہدایت کے لیے کافی ہیں بوڑھے اور سیدھے بھولے حضرات کے اعتقاد میں بڑی پختگی اور سچائی ہوتی ہے اس لیے وہ جو بھی عمل کریں گے بہت جلد اثر ہوگا اور میرا تجربہ بھی اس پر شاہد ہے مگر فرق یہ ہے کہ ان کو ان کی اہلیت کے مطابق عمل کرانے والا نہیں ملتا اور ان کو ایسے وظیفے بتا دیئے جاتے ہیں جن کی صحیح ادائیگی وہ نہیں کر پاتے نتیجہ صفر رہتا ہے مگر نقصان سے ان کی صدق اعتقادی محفوظ رکھتی ہے۔ ایسے حضرات کے لیے دو آسان عمل تحریر کیے جاتے ہیں۔

(۱۱۶) عمل اسم یا اللہ

یہ عمل شمع شبستان رضا حصہ اوّل میں درج ہے مگر وہ بامشکل ہے جس کی وجہ سے ہر شخص کماحقہٗ فائدہ نہ حاصل کر سکا۔ یہاں وہ طریقہ درج کیا جاتا ہے کہ جس سے ہر شخص فائدہ حاصل کر سکے یہ عمل ہفتہ کا دن گزار کر اتوار کی شب میں پیر کا دن گزار کر منگل کی شب میں شروع کیا جائے نصف شب کے بعد غسل اور وضو کرے کپڑے پہنے پھر جائے نماز پر کھڑے ہو کر جو سورت یا آیت صحیح یاد ہو تین بار پڑھے پھر درود شریف جو بھی یاد ہو ۲۱ بار پڑھے پھر یَا اَللّٰہُ چار ہزار مرتبہ پڑھے۔ عمل کھڑے ہو کر ہی شروع کرے جب تھک جائے تو بیٹھ جائے جب سستا لے تو پھر کھڑا ہو جائے مگر عمل ترک نہ کرے کھڑے بیٹھے پڑھتا ہی رہے نہ اس کی طرف سے دھیان ہٹے جب چار ہزار کی تعداد پوری ہو جائے اپنے لیے دعا کرے پھر ۲۱ بار درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور سر سے پیر تک جہاں ہاتھ پہنچے جسم پر پھیر لے مگر دعا ہاتھ پھیلا کر دُعا کے طریقے پر مانگے اور اسی طرح درود پڑھے اگر درود کی گنتی نہ ہو سکے بے شمار پڑھے اسی طرح تین روز عمل کرے۔ بعد تین دن کے بعد نماز عشاء صرف ۶۶ بار یہ اسم اسی ترکیب سے پڑھے۔ جب وہ ہی دن آئے جس دن یہ عمل شروع کیا تھا اسی رات کو فجر میں اس

وقت اُٹھے کہ عمل پورا کرکے نماز با جماعت ادا کرسکے غسل کرکے اسی طرح یا اللہ چار سو تین روز پڑھے پھر ہمیشہ بعد نماز عشاء اور بعد نماز فجر ۶۶ بار یہ اسم پڑھتا رہے غیب سے ہر ضرورت پوری ہو جو چاہے کہیں نہ کہیں سے اُس کو پہنچے جس قسم کے کھانے کی خواہش ہو وہی اللہ دے جتنے پیسوں کی حاجت ہو غیب سے کوئی ذریعہ پیدا ہو۔ جو قرض ہو ادا کرنے کی سبیل پیدا ہو۔ فکر نہ کرے اگر قرض خواہ آئے تو قطعی پریشان نہ ہو انشاء اللہ وہ سختی نہ کرے گا اور اس سے بہت خوش اخلاقی سے بات کرے وہ طلب کرے یا نہ کرے اس سے کہہ دے کہ اللہ جلد انتظام فرما دے گا۔

عمل اسم یا مجیب (۱۱۷) فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اس طرح کہ طلوع فجر سے قبل بستر چھوڑ دے اور وضو کرکے کپڑے پہنے اور عطر لگائے جیسے ہی وقت فجر شروع ہو گھر میں دو رکعت سنت ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھ کر درود شریف ۳ بار الحمد شریف سات بار پڑھ کر اپنے لیے دعا کرے اس کے بعد یا مجیب چار سو بار اس کے بعد درود شریف پڑھتا ہوا مسجد جائے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو کسی سے کلام نہ کرے۔

ادائے قرض (۱۱۸) کے لیے ۵۵ روز اس عمل کو کرے۔

حصول روزگار (۱۱۹) کے لیے ۴۰ روز اسی طرح عمل کرے۔

اور حصول برکت (۱۲۰) کے لیے ہر جمعہ کو فجر میں یہ عمل پڑھے باقی دنوں میں صرف ۵۵ بار ہر نماز سے پہلے پڑھتا رہے اگر کسی مجبوری یا جماعت کی ایک رکعت چھوٹنے کا خوف ہو تو بعد کو پڑھے۔

(۱۲۱) نماز با جماعت کے لیے چند ضروری ہدایات

عملیات میں جہاں نماز با جماعت کی شرط ہے اس میں یہ خیال رہے کہ نماز سُنّی صحیح العقیدہ امام ہی کی اقتدا میں ادا ہو سکتی ہے جس کے قول و فعل سے عقیدہ میں شبہ ہو جائے اس کی اقتدا سے بھی گریز کرے اور جس مسجد میں امام سنّی صحیح العقیدہ ہو مگر غسل و

وضو اور نماز کے مسائل سے ناواقف ہو جس کی وجہ سے نماز صحیح ادا نہ ہوتی ہو تو اس کو نرمی سے مسائل بتاتا رہے اگر وہ اس پر عمل نہ کرے تو اس کی جماعت سے تنہا پڑھنا بہتر ہے۔ ہر وہ شخص جو صحیح نماز ادا کرنا چاہتا ہے وہ بہار شریعت حصہ دوم اور سوم اور کتاب "نماز کا آسان طریقہ" اپنے پاس رکھے اس کا مطالعہ کرے جو بات نہ سمجھ سکے کسی جاننے والے سے دریافت کرے عمل کے لیے نماز شرط ہے اور نماز کے لیے وضو اور مسائل نماز سے واقف ہونا شرط ہے۔ جو جو نمازیں قضاءِ عمری کی ذمہ باقی ہوں جب تک انہیں پورا نہ کرے کوئی عمل ہرگز نہ کریں۔

(۱۲۲) چند ہدایات برائے خیر و برکت

چند ہدایات جن کو بھول کر یا جانتے ہوئے بھی عمل نہ کر کے خیر و برکت کھو دیتے ہیں اور معقول آمدنی ہونے کے باوجود ضروریات پوری نہیں ہوتیں جس کے نتیجے میں مقروض ہو جائے یا رشوت، خیانت اور چوری وغیرہ عیوب کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مثلاً اپنے بچوں کے نام بگاڑ کر لینے یا ادھورے نام لینے سے برکت اڑ جاتی ہے اوّل تو حکم یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام اچھے رکھے جائیں تاکہ ان اچھے ناموں کی برکت سے رزق میں وسعت ہو مگر بابرکت نام رکھنے کا رواج کم ہوتا جا رہا ہے دوسرے اچھے نام بھی ادھورے لے کر پکارنا اور اکثر بگاڑ کر لینا مثلاً کسی کا نام عبدالرحیم یا عبدالکریم ہے تو اُس کو رحیم یا کریم کہہ کر پکارنا ہی منع ہے نا کہ اور بگاڑ کر لینا ذرا غور تو کیجیے کہ رحیم اور کریم اللہ کے نام ہیں ان کو بگاڑ کر لینا کتنا بڑا جرم ہوگا۔ کیا ایسے گھر میں برکت کا نزول ہوگا۔

حضرت محمود رحمۃ اللہ نے ایک دن ایاز کے بیٹے جن کا نام محمد تھا، اے پسرِ ایاز کہہ کر مخاطب کیا فوراً حاضر آئے مگر ایاز رونے لگے بادشاہ نے رونے کا سبب پوچھا عرض کی آج آپ مجھ سے یا میرے بیٹے سے ناراض ہیں کہ ہمیشہ اس کا نام لے کر پکارتے تھے آج پسرِ ایاز کہہ کر مخاطب فرمایا۔ بادشاہ نے کہا ایاز یہ بات نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے بیٹے کا نام بڑا مبارک ہے اور میں بغیر وضو یہ نام لینا بے ادبی تصور کرتا ہوں اور اور جس گھر میں مسلمان رہتے ہوں مگر نمازی کوئی بھی نہ ہو ایسے گھر کو حدیث میں قبرستان سے

تنبیہ دی گئی ہے جس گھر میں آنے جانے والے بسم اللہ شریف۔ اور جو کسی کام کو شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کرتے ہوں۔ جس گھر میں خائن، جھوٹا، زانی، چور رہتا ہو، جس گھر میں مرد یا عورت جس پر غسلِ جنابت واجب ہو اور ایک نماز سے دوسری نماز کا وقت آنے تک غسل نہ کرے اور جو طلوعِ آفتاب کے بعد سو کر اٹھنے کے عادی ہو اور جو بغیر وجہ شرعی کسی مسلمان سے خصومت رکھتا ہو جو قرآن بے وضو پڑھتا ہو کہ بغیر وضو چھونا منع ہے۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور شوہر کا بیوی بچوں کے کھلانے پہنانے میں بلا وجہ تنگی کرنا۔ بیوی کا شوہر سے ناراض رہنا، لڑنا، گالی بکنا، کوسنا، کھڑے ہو کر بالوں میں شانہ کرنا۔ دانتوں سے ناخون کاٹنا، یا ناخون بڑھانا۔ یہ سب تنگدستی اور افلاس کا ذریعہ ہیں۔

(۱۲۳) ہدایات برائے حصولِ خیر و برکت اپنے بچوں کے نام اچھے بابرکت رکھنا۔ حدیث شریف میں محمد نام رکھنے کی بہت تعریف آئی ہے اور پورا نام لے کر مخاطب کرنا۔ صبح فجر سے قبل اٹھنا کہ حدیث شریف میں اس کی بہت تاکید ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صبح کا سونا روزی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ کر سو گئی تھیں۔ حضور کا گزر ہوا اپنے پاؤں سے جگا کر فرمایا اے بیٹی کھڑی ہو جاؤ اور پروردگار سے روزی طلب کرو غافلین میں سے مت ہو۔ اللہ تعالےٰ صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان لوگوں کو روزیاں تقسیم فرماتا ہے۔ صبح کو نماز فجر سے قبل اُٹھنا۔ گھر پر وضو کرنا اور سُنّت پڑھ کر مسجد جانا۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔ اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔ شب جمعہ کو درود پڑھنا اگرچہ ایک ہی بار۔ جمعہ کو خط بنوانا، ناخون تراشنا، غسل کرنا، مسجد میں جھاڑو دینا اور ہر مسلمان کو اللہ کی رضا کے لیے سلام کرنا، اور مسلمان کے سلام کا جواب اللہ کی رضا کے لیے دینا۔ اپنے گھر میں یا کسی دوسرے مسلمان کے گھر میں داخل ہوتے یا باہر آتے اور کسی کام کے شروع کرتے وقت بسم اللہ کرنا وسعتِ رزق اور خیر و برکت کے لیے وہ انمول موتی ہیں جو مسلمانوں کے سوا کسی کو بھی حاصل نہیں۔

غسل وضو یا تیمم کرتے وقت کی دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ اول تو وضو کرنا ہی باعث برکت ہے مگر قربان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے کہ آپ نے ایسی دعا بھی تعلیم فرما دی جو سونے پر سہاگہ۔ **ترجمہ**۔ الٰہی تو میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما

اسی طرح مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اللہ کے نام کے ساتھ مسجد میں داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر درود اور سلام بھیجتا ہوں اے اللہ تو میرے گناہوں کو معاف کر دے اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

دوسری دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اسی طرح مسجد سے باہر آنے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

اللہ کے نام کے ساتھ رخصت ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر درود وسلام بھیجتا ہوں، اے اللہ تو میرے گناہوں کو بخش دے اور اپنے فضل کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

دوسری دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سائل ہوں۔

اسی طرح جب کام دھندے کی خواہش یا روزی کی تلاش میں گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھ کر قدم اٹھائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

اللہ کے نام کے ساتھ متوجہ ہوں اپنی ذات اور اپنے مال اور اپنے دین کی طرف اے اللہ تو مجھے خوش کر دے اپنے ارادے سے اور جو کچھ میرے لیے مقدر کر دیا ہے اس میں برکت مرحمت فرما تاکہ میں دیر سویر کو پسند نہ رکھوں اور نہ تو تاخیر فرما برکت دینے میں اور نہ جلدی کر دکنے میں۔

جب کسی مسلمان کو کھاتے دیکھو تو یوں کہو بَارَكَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ تیرے کھانے میں برکت دے جو کوئی کسی مسلمان کو اللہ کی رضا کے لیے دعا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسی کی مثل دعا دینے والے کو بغیر مانگے دیتا ہے اور جب اپنے سامنے کھانا آئے تو یوں کہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رِزْقِنَا

اے اللہ اپنی دی ہوئی روزی میں برکت دے اور آگ کے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عذاب سے ہم کو بچا، ہم کھانا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

فاتحہ خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔ (۱۲۳) یہ عمل بہت مقبول اور باعثِ خیر و برکت ہے کہ جب کھانا سامنے آئے پہلے ایک بار درود شریف اور ایک بار الحمد شریف ۳ بار قل ہو اللہ شریف ایک بار درود شریف پڑھ کر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام اولیاء اللہ اور تمام مسلمانوں کو اس کا ثواب بخش کر کھائے اللہ تعالیٰ روز افزوں ترقی دے۔

خیر و برکت کا بہترین عمل (۱۲۴) یہ عمل میرے تجربے میں ایک مدت سے ہے اور میں نے جس کو بتایا اس نے بھی تعریف کی جب روپیہ پیسہ مال و زر کسی سے لے تو بسم اللہ پڑھ کرے اور جب کسی کو دے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ کر دے اگر اس پر کچھ ہی دن پابندی کر لی تو نہ کسی کو دینے سے کمی آئے گی نہ آمد میں کمی ہو گی غرض کم آمدنی میں بھی خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ اکثر دستِ غیب کا گمان ہونے لگتا ہے۔

برائے خیر و برکت اسمائے جبروت (۱۲۵) بعد نماز فجر اسمائے جبروت ۳ بار اور ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھنا برائے خیر و برکت بہت زود اثر ہے۔ اسی کتاب میں کسی صفحہ پر اسمائے جبروت کی تشریح ہے۔

الحمد شریف۔ (۱۲۶) فجر کی سنت اور فرض کے درمیان بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کی لام کے ساتھ ملا کر اس طرح پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ آخر تک ایک سو بار مجرب و آزمودہ ہے۔

برکات اسم یا اللہ (۱۲۷) عام النافی ذہنوں پر اس عمل کا اثر کم ہوتا ہے جس میں مشقت اور پابندیاں کم ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ بسم اللہ شریف کی برکات سے محروم رہتے ہیں یہ عمل اور بھی آسان اور بے مشقت ہے مگر پابندی کا ہے۔ یعنی بعد نماز فجر یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اَللّٰہُ ۵۱ بار اول آخر درود تسخیر ایک بار برکات بے شمار پائے اور اگر بے روزگار ہو اور کوئی سہارا نہ ہو آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہو بوجہ تنگدستی دوسروں کی نظروں میں حقیر ہو تو پہلے ایک چلہ کرے جس میں غذا کی پاکیزگی کا لحاظ ہو یعنی ظاہری گندگی

کا شبہ نہ ہو اور باطنی گندگی مثلاً چوری غاصب، سود خوار، راشی، خائن وغیرہ کے پیسے اس میں شامل نہ ہوں۔ اپنی محنت کی کمائی ہو یا کسی ایسے دوست سے التجا کرے جو محنت اور حلال کی کمائی سے کھاتا ہو کہ وہ ایک چلّہ آپ کو کھانا کھلا دے یا پیسے دے دے اور آپ خود پکا کر کھائیں اور بعد نماز عشا ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ، اول آخر درود تسخیر ۷ بار پڑھیں بعد ایک چلّہ کے صرف بعد نماز فجر ۱۵ بار پڑھتے رہیں مگر چلہ کے دوران بھی بعد نماز فجر ۱۵ بار کا ورد جاری رہے پھر تسخیر اور دولت کی فراوانی دیکھیں۔ اس عمل میں بھی یہ شرط ہے کہ کسی کو اس عمل کی اجازت بھی دے جب بھی یہ نہ کہے کہ میں بھی اس کو پڑھ رہا ہوں۔

(۱۲۸) برکات کو قائم رکھنے کا نقش و عمل

جس کو اپنی محنت یا کسی کی اعانت یا فضل رب سے اچانک ترقی مل جائے خواہ وہ ملازمت ہو، عہدہ وزارت و بادشاہت اگر اُسے قائم رکھنا چاہے اور اس میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیے کہ سات روز روزے رکھے اور پاک باطنی کا اہتمام رہے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار بار یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ اور آخر میں درود تسخیر ۱۱ بار۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس عمل کو ترک نہ کرے اور احکام شرع پر عمل کرے اور اپنے زیرِ دست رعایا یا ملازمین پر مہربان رہے کام میں کوتاہی نہ برتے اگر یہ خطرہ ہو کہ بوجہ مشغولی یا بیماری کے کبھی یہ عمل ترک ہو گیا تو کیا ہوگا اس کے لیے ایک نقش چاندی یا سونے پر کندہ کرائے اور پڑھتے وقت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۵۲	۹۵۵	۹۵۸	۹۴۳
۹۵۷	۹۴۵	۹۵۱	۹۵۶
	یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ		
۹۴۶	۹۷۰	۹۵۳	۹۵۰
۹۵۴	۹۴۹	۹۴۷	۹۶۹

سامنے رکھے اور ہر تسبیح پر نقش پر دم کرتا جائے اور اس نقش کو ریشم کے رومال جس میں عطر لگا ہو لپیٹ کر پاکٹ میں رکھے بہتر ہے کہ ٹوپی یا عمامے میں رکھا جائے مگر پینٹ یا کرتے کی جیب میں نہ رکھے کہ اس میں بے ادبی ہے اس نقش کے پاس ہونے سے اگر کبھی اتفاقیہ عمل ترک ہو گیا تو اس کا اثر زائل نہ ہوگا۔

(۱۲۹) نقش دیگر برائے خیر و برکت

یہ نقش ساعتِ سعد میں کندہ کرائے اور صراحی یا پانی کے گلاس میں رکھے اکثر پانی اسی میں سے پیا کرے اور کھلی چھت پر بعد مغرب یا عشاء کے دو نفل جس میں بعد فاتحہ کے وضحیٰ تین بار پڑھے اور بعد سلام سجدہ میں ۵۰ باریوں



کہے یَا کَافِیُ الْمُوَاسِعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ اور اول آخر ایک بار درود شریف۔

(۱۳۰) عمل افزائش خیر و برکت

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان سو بار اول آخر درود شریف ۳ بار اگر کبھی عمل میں دیر ہو جائے تو درمیان ہی میں نماز فرض جماعت سے ادا کریں عمل کی وجہ سے نماز قضا یا جماعت ترک نہ کریں بلکہ جو باقی رہے بعد کو پورا کریں مگر نماز یا مصافحہ میں درود کے سوا کوئی بات نہ کریں عمل مجرب آزمودہ ہے۔

(۱۳۱) برائے فراوانی خیر و برکت

بعد نماز فجر درود تنجینا ۳ بار اس کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ السُّبْحَانَ اللّٰہِ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۲۱ بار یا ۱۰۱ بار بعدہٗ درود ۳ بار۔ جو رزق اس دن کے لیے خدا کی طرف سے مقدر ہے اگرچہ ۵ پیسے یا ایک روٹی یا ایک پیالی چائے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اسی میں اتنی برکت دے گا کہ اسے کوئی کمی محسوس نہ ہو گی اور خرچ میں تنگی نہ زیادہ کی حاجت و ضرورت پڑے گی بس قادر مطلق کی قدرتِ کاملہ پر بھروسہ رکھے اور اس کی قدرت کا تماشہ دیکھے۔

(۱۳۲) خزانہ خیر و برکت

یہ علمائے کرام کا مجرب عمل ہے کہ جب خرچ زائد اور آمدنی کم ہو اور وہ حرام کی طرف نظر نہ اٹھائیں نہ علمی وقار کو فروخت کرنا گوارہ کریں تو اس موقع پر اس عمل کے ذریعہ خیر و برکت طلب کر لیتے ہیں۔ درحقیقت یہ عمل ہے بھی خزانہ

غیب کی کنجی ۔ بروز جمعہ جب غسل کرے کپڑے پہننے کا ارادہ کرے تو ۴۶ مرتبہ سورہ قدر پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو کپڑوں پر چھڑکے ۔ باقی پانی پی لے ۔ اگر یہ پانی گھر کے سب ہی افراد کے کپڑوں پر چھڑکے اور انہیں پہنے جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا اللہ تعالیٰ برکتِ رزق اور زر و مال دے گا ۔ ایسا ہی ہر جمعہ کو کرے یا درمیان میں جب بھی کپڑے بدلے ایسا ہی کرے کبھی کسی کا دست نگر نہ رہے ۔ مجرّب ہے ۔

باب القرض

قرض کے متعلق لوگوں کے خیال مختلف ہیں بعض کہتے ہیں قرض لینا بُرا ہے دینا اچھا اور بعض کہتے ہیں دینا بُرا ہے لینا اچھا ۔ کس کا قول صحیح ہے اور کس کا غلط اس کو پرکھنے کے لیے احکامِ شرع پر غور کرتے ہیں تو قرض سے متعلق احکام مختلف ملتے ہیں ۔ کہیں قرض دینا منع ہے کہیں قرض دینا ثواب ، کہیں قرض لینا ثواب اور کہیں قرض لینا گناہ اور ان میں بھی کئی صورتیں ہیں مثلاً قرض لینا شرابی کا شراب کے لیے یا جواری کا جوئے کے لیے سٹہ باز کا نمبر لگانے کے لیے یا معمہ بھیجنے یا لاٹری کا ٹکٹ خریدنے کے لیے وغیرہ وغیرہ ۔ یہ کون نہیں جانتا کہ یہ گناہ ہے اور قرض دینے والے کو بھی یہ علم ہے کہ یہ اس مقصد کے لیے لے رہا ہے تو دینا بھی اتنا ہی بڑا جرم ہے جیسا گناہ ہے اسی طرح کسی نیکی کے لیے قرض لینا بھی ثواب اور دینے والا بھی ثواب کا مستحق مگر جائز امور میں بھی قرض لینے کی دو صورتیں ہیں ۔ مثلاً مکان کی تعمیر بچوں کی شادی یا ایصالِ ثواب کے لیے اپنی ہستی سے زائد نام و نمود کی خاطر قرض لینا درست نہیں اور اپنی حیثیت کے مطابق فضول خرچی سے بچنے کے بعد بھی کچھ رقم کی کمی پڑے تو قرض لینے میں حرج نہیں ۔

اسی طرح وہ لوگ جن کو ضروریات زندگی پورا کرنے کے لیے بڑی مشقت کرنا پڑتی ہے پھر بھی کمی رہ جاتی ہے ایسے حضرات ضرورت اصلیہ مثلاً گھر میں سر چھپانے کی جگہ نہیں رہی چھت بوسیدہ ہے مگر گرنے کا خطرہ ہے تو اسے گرانے اور حسب حیثیت چھپر ڈلوانے، بچی

کے نکاح میں شربت یا چائے کے لیے۔ میت یا کفن دفن کے لیے جس میں کپڑا ضرورت سے زائد نہ ہو جیسے جائے نماز، اوپر کی چادر، گھڑے بدھنے، آگ وقت کا جوڑا بغیر شامل کئے جو کفن دفن میں خرچ ہو قرض لے کر کرنا درست ہے اگرچہ اس قرض کے ادا کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو اسی طرح ایسے مجبور شخص کو تیجہ چالیسویں کے لیے بھی قرض لینا جائز نہیں اگرچہ یہ جائز امور ہیں مگر مقصد ایصال ثواب کرنا ہے وہ بغیر قرض لیے بھی ممکن ہے یعنی اہل خانہ خود تلاوت قرآن کریں جو پڑھے ہوئے نہیں اگر سورۃ اخلاص یا کلمہ شریف پڑھیں جس کے شمار کے لیے مقطے چنے آتے ہیں بجائے چنوں کے تسبیح ورنہ بے شمار پڑھیں اور مرحوم کو ایصالِ ثواب کر کے چلے جائیں کہ مٹھی بھر چنوں کی خاطر کوئی اپنے کام دھندے چھوڑ کر کسی کے تیجے میں شرکت کے لیے نہیں آتا۔

اسی طرح گھر والوں کو چاہیئے کہ اگر ایک روٹی جو اپنے فاقے کو توڑنے کے لیے موجود ہو اسی پر کلام اللہ شریف پڑھ کر ایصالِ ثواب کر دیں۔ قرض نہ لیں مگر دوست عزیز رشتہ دار اہلِ محلہ میں سے جو اس قابل ہو خود بڑھ کر خرچ کر دے تو یہ قرضِ حسنہ میں شمار ہو گا جس کا اجر اللہ تعالیٰ بہت بڑا عطا فرمائے گا۔ اور اگر ضرورت اصلیہ کے لیے جو قرض لے اور دینے والا یہ جان لے کر دے گا کہاں سے مگر اس کی ضرورت کو پورا کر دے اور اس کی شرم کو رکھ لے تو دینے والے کو اتنے ہی روپے یومیہ صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح جو کسی مسلمان کو جس کے متعلق یہ علم ہے کہ یہ حرام کام میں یا بے جا صرف نہ کرے گا۔ اور وعدے پر نہ دے سکے تو وعدے کا دن گزرنے کے بعد سے ہر روز اتنے ہی روپے روزانہ خیرات کرنے کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے جب تک وہ اسے مل نہ جائے۔

اور جو لوگ فضول خرچیاں تو کرتے ہیں مگر قرض کے چار پیسے بھی ادا نہیں کرتے اور جب تقاضا ہو تو اُلٹے ناراض ہوں اُن کو بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ قیامت میں مطابق حکم حدیث تقریباً تین نئے پیسے کے بدلے سات سو مقبول نمازیں دینا پڑیں گی یہ کتنا بڑا خسارہ ہے اور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَلدَّیْنُ شَیْنُ الدِّیْنِ یعنی قرض عیب دین کا ہے اور فرمایا قرض کے غم کی برابر کوئی غم نہیں اور آنکھ کے درد کی برابر کوئی درد نہیں۔

بہر حال قرض دینے والا یہاں گھاٹے میں ہے نہ وہاں۔ مگر قرض لینے والے کو بہت

سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا ہے کہ ضرورت شرعیہ کے لیے لیتا ہے اور نہ دے سکا اور مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے قرض خواہ کو اجر دے کر راضی فرمائے گا ورنہ ساری زندگی کے نیک عمل دے کر بھی چھٹکارا پانا مشکل ہے۔

عملیات برائے ادائے قرض

قرض کے متعلق جو کچھ لکھا گیا وہ بہت کم ہے مگر جو حق پسند اس بوجھ سے چھٹکارا چاہتے ہیں وہ حرام ذرائع ہرگز اختیار نہ کریں کہ بعض پیشہ ور عاملین کے چکر میں پڑ کر گھوڑے اور سٹے کے نمبر پر اپنی رہی سہی عزت کو نہ برباد کریں بلکہ اس موقع پر اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ پر عمل کریں۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد چاہو تو دوڑو اللہ کی طرف اور اسی کے حضور سر رکھ دو اور اسی سے مدد طلب کرو دیکھو تو وہ تمہارے عیبوں پر تمہیں جھڑکتا نہیں بلکہ کتنے پیار سے اپنی طرف بلاتا ہے اگر اس کی مرضی کے خلاف راستہ اختیار کیا تو تم فلاح پا سکتے ہو ہرگز نہیں، اللہ کے کلام میں کیا کچھ نہیں مگر سخی کے در پر آ تو پڑو اور اس کے ہو تو جاؤ پھر دیکھو سب مشکلیں آسان ہیں۔

باب القضائے حاجات میں ہر عمل ادائے قرض کے لیے ہے مگر پھر بھی چند عمل اس باب کے تحت تحریر کیے جاتے ہیں۔

(۱۳۵) عمل غم اور قرض سے نجات کے لیے

یہ عمل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو رنج و غم اور قرض کے بار کو دور کرنے کے لیے صبح و شام پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی اور چند ہی روز میں وہ غم و الم کے بار قرض سے سبکدوش ہو گئے مگر حدیث شریف سے تعداد اس عمل کی ثابت نہیں اور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ آدھی رات ڈھلنے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے اور دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔ اس کے پیش نظر فقیر نے اس عمل کا یہ وقت مقرر کیا ہے کہ صبح طلوع فجر کے بعد نماز سنت سے فارغ ہو کر اسی مقام پر بیٹھا رہے اول درود تاج ۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۲۱ بار پھر فجر کی جماعت تک یہ دعا بے شمار پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ آخر میں ایک بار درود تاج پڑھے۔ اور شام کو عصر کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھا رہے اور بغیر کام کئے اسی طرح اذانِ مغرب تک اس دعا کو حضورِ قلب کے ساتھ اپنے غموں اور فکروں کو پیش نظر رکھکر چشم نم پڑھتا رہے کہ یہ دعا ایسی ذاتِ مقدس کی تعلیم فرمودہ ہے جس کے متعلق اعلیٰ حضرت تحریر فرماتے ہیں۔ ؎

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں　　　اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اسی زبانِ مبارک نے اس عمل کو ۲۱ دن کے لیے مقید فرما دیا۔ فقیر نے اس عمل کا تجربہ نہیں کیا جو صاحب بھی عمل کریں فقیر کو مطلع کریں صبح شام سے اک اشارہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جب بھی غم والم کا ہجوم ہو رات دن پڑھتے رہیں۔ دست بکار، دل بیار، زباں باذکار۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ، نے صبح وشام ۱۱-۱۱ بار تحریر فرمایا ہے۔

(۱۳۶) قرض سے نجات پانے اور وصول ہونے کا عمل

اگر کسی پر آپ کی رقم ہے اور وہ دینا نہیں چاہتا، دینے کے لائق تو ہے مگر نیت خراب ہے بدمعاش بدکار ہے وصول ہونے کی کوئی صورت نہیں یا کسی کا اس پر قرض ہے مجبوراً اور ضرورتاً لیا تھا مگر دینے کی کوئی سبیل نہیں یا بدکاری نادانی کی وجہ سے مقروض ہو گیا اب ہوش آیا کہ میں اب تک کیا کرتا رہا خدا کو چھوڑ کر حرام کی طرف کیوں متوجہ ہوا اور وہ سچے دل سے توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع ہو تو ایسے خوش نصیب حضرات کے لیے یہ عمل مژدۂ رحمت ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ وَلَا مُضَرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بعد نماز فجر ۱۰۱ بار۔ بعد نماز ظہر ۹۱ بار۔ بعد نماز عصر ۸۱ بار بعد نماز مغرب ۷۱ بار بعد نماز عشاء ۱۲۶ بار، بعد نماز فجر ۱۰۱ بار بعد ظہر ۸۱ بار بعد عصر ۹۱ بار بعد مغرب ۷۱ بار بعد عشاء ۱۱۱ بار بعد فجر ۱۰۱ بار بعد ظہر ۹۱ با

بعد عصر ۱۸ بار بعد مغرب ۱۷ بار بعد عشاء ۱۶ بار اسی طرح ہر روز ہر نماز میں رد و بدل کرتا ہے اگر سات دن میں اثر ظاہر نہ ہو تو جس دن عمل شروع کیا تھا اسی رات کو نصف شب کے بعد اٹھے اور غسل کرے پھر دروازہ کریم پہ حاضر ہو دو نفل ادا کرے اور کھڑے ہو کر یہ دعا شروع کرے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْٓ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ۔ پڑھتے پڑھتے کچھ دیر بعد بیٹھ جائے اور پڑھتا رہے پھر سجدے میں جا کر پڑھے اسی طرح کبھی سجدے میں کبھی کھڑے کبھی بیٹھے پڑھے، روتا جائے پڑھتا جائے اور امید رکھے کہ اب حاجت پوری ہوئی اب مژدہ ملا یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے اذانِ فجر کے بعد سنّت فجر ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھے اور یہی دعا پڑھتا رہے جب اتنا وقت باقی رہ جائے کہ مسجد پہنچ کر جماعت میں شامل ہو سکے گا بچشم نم مسجد کو جائے راستہ میں کسی سے کلام نہ کرے اور یہی پڑھتا رہے جب دروازہ مسجد پر پہنچے تو دست بستہ یوں عرض کرے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ تین بار پھر مسجد میں داخل ہو کر السلام علیکم بلند آواز سے کہے اور کچھ وقفہ ہو تو درود شریف پڑھتا رہے بعد نماز فجر پھر پہلی دعا پڑھ کر جس پر اپنا قرض ہو اس کے پاس جائے اور جس دوست یا عزیز سے بطور امداد رقم ملنے کی اُمید ہو یا اس کے ذریعہ ایسا روزگار ملنے کی امید ہو یا وہ کر سکتا ہے مگر توجہ نہیں دیتا اس سے ملاقات کرے اور کچھ دیر رسمی گفتگو کر کے واپس چلا آئے اپنی حاجت بغیر پوچھے نہ بیان کرے کہ اس کے دل میں ڈالنا تمہارا کام نہیں بلکہ مقلب القلوب کا کام ہے مگر عمل ترک نہ ہو جب تک کہ آپ کی رقم مل نہ جائے یا قرض کے بار سے آپ نجات نہ پا جائیں اور روزگار حسبِ منشا چل نہ جائے۔

عمل اسی طرح جاری رہے گا اور ہر ہفتہ بعد نصف شب کا عمل بھی جاری رہے گا۔

ادائے قرض اور حصول دولت کے لیے عمل و نقش

یہ عمل جمعہ کو شروع کرے۔ غسل کرے وضو کرے، کپڑے پہنے نماز سنت ادا کر کے مسجد جائے اور درود تنجینا ۷ بار پھر ۷ بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ پھر ۷ بار درود تنجینا پڑھے یہ سب

کام خطبہ شروع ہونے سے قبل ختم ہو جائے اور وقت زیادہ ہو تو اذان خطبہ شروع ہونے تک درود پڑھتا رہے اور دوسرے جمعہ کو بطریقہ مذکور پڑھے انشاء اللہ دوسرا جمعہ آنے سے قبل ہی قرض ادا ہو جائے اور گھر میں فراخی حاصل ہو اگر خدانخواستہ دیر ہو تو اپنا قصور تصور کرے مخارجِ صحتِ لفظی کسی اچھے حافظ یا قاری سے درست کرے مگر عمل ترک نہ کرے نفس کے دھوکے میں نہ آئے اور نفس سے کہے کہ تو جھوٹا ہے اور اللہ کا حبیب سچا ہے اگر یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جب بھی یہ عمل پڑھے اس پر دم کرے نقش کے بیچ میں اپنا نام معہ نام والدہ کے لکھے یہ نقش جب تک پاس رہے قرض اور خرچ کی تنگی سے محفوظ رہے اگر اس نقش کو کندہ کرا کے اور اسی طرح دم کر کے پاس رکھے۔ یہ عمل کسی وجہ سے ترک بھی ہو جائے گا تو اس نقش کی برکت سے گھر میں خیر و برکت کا نزول ہو گا۔ ترک ہو جانے پر اس نقش کو دھو کر اس کا پانی ہر جمعہ کو پی لیا کرے۔ اس کا عامل دوسرے کو بھی یہ نقش لکھ کر دے سکتا ہے مگر جمعہ کو عمل پڑھ کر دم کر کے دے اور جس کو دے اس کا نام درمیان میں لکھے کندہ شدہ نقش میں سوئی سے ضرورت مند اور اس کی ماں کا نام لکھ دے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۱۹	۷۲۳	۷۲۶	۷۱۲
۷۲۵	۷۱۳	۷۱۸	۷۲۴
۷۱۴	۷۲۸	۷۲۱	۷۱۷
۷۲۲	۷۱۶	۷۱۵	۷۲۷

اللھم اغننی — عن سواک — العبد فلاں بن فلاں — بحلالک — عن حرامک بفضلک

(۱۳۸)

دیگر عمل و نقش قرض وصول ہونے اور ادا ہونے کا۔

یہ نقش اگر کسی پر آپ کی رقم ہو اور وہ دینا نہیں چاہتا یا آپ پر کسی کا قرض ہے اور اس کے نکلنے کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوتی آمدنی اتنی نہیں کہ اس میں سے بچا کر دیا جا سکے تو یہ نقش کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور فجر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل ۵۰۰ بار بعد نماز عشاء کسی وقت مقررہ پر ۳۰۰ بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اس طرح تنہا کرے یا مسجد کے گوشہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من الظلمین ۲۲۱ ۱۲۲	انی کنت ۲۲۴ ۱۲۵	انت سبحٰنک ۲۲۷ ۱۲۸	لا الٰہ الا ۲۱۳ ۱۱۵
لا الٰہ الا ۲۲۶ ۱۲۷	انت سبحٰنک ۲۱۴ ۱۰۶	انی کنت ۲۲۰ ۱۱۱	من الظلمین ۲۲۵ ۱۱۶
انی کنت ۲۱۵ ۱۱۷	من الظلمین ۲۲۹ ۱۲۰	لا الٰہ الا ۲۲۲ ۱۱۳	انت سبحٰنک ۲۱۹ ۱۱۰
انت سبحٰنک ۲۲۳ ۱۱۴	لا الٰہ الا ۲۱۸ ۱۰۹	من الظلمین ۲۱۶ ۱۰۸	انی کنت ۲۲۸ ۱۱۹

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل

میں جہاں کسی کے آنے کا امکان نہ ہو باوضو قبلہ رُخ بیٹھ کر پڑھے ایک پیالہ پانی کا اپنے سامنے رکھے۔ ہر چند لمحہ بعد انگلیاں بھگو کر ہاتھ اور منہ پر ملے اول آخر درود شریف ۱۱ بار ہر روز بعد ختم عمل صبح شام اس نقش پر دم کریں جب تک یہ نقش پاس رہے گا قرض کے غم سے محفوظ رہے گا اور جب کوئی ضرورت پیش آئے گی اللہ تعالیٰ اس کا حل پیدا فرمادے گا۔

باب التسخیر خلق

تسخیر خلائق جس میں کسی ذاتِ خاص کی تخصیص نہیں ہوتی اس قسم کے عملیات کے لیے ان ہدایات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ پہلے وہ اپنی زندگی کا محاسبہ کرے کہ کبھی دانستہ یا نادانستہ کسی ایسے فعل کا مرتکب تو نہیں ہوا جس سے دو مسلمانوں میں جدائی ہو گئی ہو یا نفرت پیدا ہو گئی ہو۔ کبھی کبھی سچی بات کے ظاہر کر دینے سے بھی زن و شوہر میں، دو دوستوں میں، دو بھائیوں میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کی عیب جوئی میں مبتلا رہتے ہیں اور ذرا بھی موقع مل جاتا ہے تو اس کے دوستوں عزیزوں میں شہرت دے کر ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں یا خاندان میں نفرت کا بیج بودیتے ہیں یہ عادت تسخیر کے لیے سمِ قاتل ہے اگر تسخیر کا عامل بھی اس عیب کا مرتکب

ہو گا تو عمل کا اثر زائل ہو جائے گا۔ تسخیر کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے سب گناہوں سے توبہ کرے خصوصاً اس عادت سے تسخیر کے لیے خود عامل کے اندر سخاوت مروت و محبت اخلاقِ حسنہ، عفو لتقاصیر کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔

تسخیر دارین کی فلاح وبہبود کا آسان ذریعہ ہے مگر نفس اور ابلیس لعین کے مکروفریب کی راہوں کو مسدود نہ کیا گیا تو آتشِ گناہ آخرت کی کھیتی کو جلا ڈالے گی۔ کیونکہ تسخیر کے عاملین کے پاس مردوں عورتوں کا ہجوم رہتا ہے اگر احکام شرع کی تعمیل میں ذرا بھی تساہل برتا اور تاویلات سے کام لیا تو زوال آخرت کا سبب بن جائے گا۔ خصوصاً علماء، مقررین، امام، مرشدین وغیرہ حضرات رسم ورواج کی ہرگز پروانہ کریں اور کسی عورت اور مرد کو تنہائی میں نہ آنے دیں اور جو عورتیں آپ کے پاس کسی ضرورت یا عقیدت کی بنا پر آئیں ان کو پردے کی تاکید شدید کریں اور بغیر محرم کے اپنے پاس آنے سے روکیں جہاں عورتوں میں پردے کا رواج نہیں وہاں بھی پردے کے احکام بتائیں۔ کسی کے گھر تنہا نہ جائیں خصوصاً جس کے یہاں کوئی مرد نہ ہو۔ کسی مریضہ کو جس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو ہرگز نہ دیکھیں کہ کبھی بضرورت جسم پر ہاتھ لگانا پڑتا ہے۔ یہ چند اشارات ہیں جن کو اپنے نفس پر اعتماد کر کے بھلا دیا تو اگر گناہ نہ بھی کیا جب بھی بدنامی کا سبب بن سکتا ہے جیسا کہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ احکامِ شریعت پر عمل کرنے کی مکمل توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

(۱۴۰) دُعا تسخیر القلوب فی جامع المطلوب

یہ دعا شمع شبستان رضا حصہ اوّل میں درج ہے مگر اعراب اور لفظی غلطیاں باوجود کوشش کے اب بھی موجود ہیں جس کی وجہ سے کماحقہٗ فوائد حاصل نہ ہو سکے جن حضرات نے خود تشریف لا کر یا خط کے ذریعے تصحیح کر لی وہ اس کے اب تک مداح ہیں میں اس کے ساتھ ایک دعا اور ملا کر پڑھتا ہوں جس کے سبب وہ حیرت انگیز فوائد دیکھے جن کا بیان خلاف مصلحت ہے جس طرح میں پڑھتا ہوں یہاں بہ صحت اسی طرح درج کر رہا ہوں تاکہ آپ بھی ان دو چند فوائد سے مستفید ہو سکیں وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْق یہ دعا کم سے کم ۳ بار یا ۷ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ یہ دعا نحوستِ سیارگان سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس دعا کی برکت سے میں اکثر

نجومیوں کو رسوا کر چکا ہوں جب بھی کوئی کہتا ہے کہ فلاں دن یا فلاں وقت تم پر یہ مصیبت آنے والی ہے میں ان کا مذاق اڑاتا ہوں دوسرے لوگ شرط لگا لیتے اور الحمد للہ میں اس سے محفوظ رہتا ہوں اسی طرح اس دعا میں تسخیر بھی ہے اور یہ دعا استخارہ بھی ہے جب کوئی حاجت ہو سونے کی جگہ پر گیارہ بار پڑھ کر بغیر کلام کیے سو جائے اس کا جواب بتا دیا جائے گا اور جب بھی کوئی حاجت پیش آئے ہر نماز کے بعد ایک بار اور بعد نمازِ عشاء گیارہ بار پڑھے دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مَلَائِکَةُ کُلُّکُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَنْ تُغِیْثُوْنِیْ تُعِیْنُوْنِیْ وَاَنْ تَمُدُّوْنِیْ فِیْ مُرَادِیْ وَمَقْصُوْدِیْ وَاحْفَظُوْا لِیْ مَالِیْ وَاَهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَوَالِدِیْ وَذُرِّیَّاتِیْ وَاِخْوَانِیْ وَاَحِبَّائِیْ وَاَصْدِقَائِیْ وَمَا اَحَاطَتْ عَلَیْهِ شَفَقَةُ قَلْبِیْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ نُحُوْسَاتِهِمْ وَمِنْ نُحُوْسَاتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّیْخِ وَالشَّمْسِ وَالزُّهْرَةِ وَالْعُطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاْسِ وَالذَّنْبِ وَالْاِکْلِیْلِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَسَاحِرٍ وَفَاجِرٍ وَظَالِمٍ وَّبَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمَارِدٍ وَّمُعَانِدٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاکِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَسَاکِنٍ وَّهَامَّةٍ وَّشَامَّةٍ وَّلَامَّةٍ وَّذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَمِنْ اٰفَاتِ السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِّیَّةِ وَالْبَحْرِیَّةِ اَجْمَعِیْنَ وَاعْمُوْا اَبْصَارَهُمْ وَاقْبِضُوْا لِسَانَهُمْ وَاَیْدِیَهُمْ وَعَلِّمُوْنِیْ وَعِلْمَ الَّذِیْ یَکُوْنُ نَافِعًا وَمَرْفُوْعًا عَلٰی جَمِیْعِ الْعُلُوْمِ وَاعْطُوْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّجَلَبْتُکُمْ لِجَلْبِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۤءِ اِلَیَّ بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ وَانْصُرُوْنِیْ نُصْرَةً عَلٰی سَائِرِ الْاَعْدَاۤءِ وَاَخْبِرُوْنِیْ مَا فِی الْحَوَادِثِ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوُقُوْعِ وَمَا اَطْلُبُ مِنْ اَخْبَارِ الْعَالَمِ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا بِحَقِّ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوَلِیِّهٖ الشَّرِیْفِ السَّیِّدِیْ مُحْیِ الدِّیْنِ حَضْرَتِ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اس دعا کے ساتھ شامل کر کے جو دعا میں پڑھتا ہوں وہ صفحہ ۱۴۲ پر ہے۔ (مؤلف)

(۱۴۱) **درودِ تسخیر** علمائے کرام کا ارشاد ہے کہ درود شریف کے فضائل و برکات لکھنے سے قلم قاصر ہے زبان مجبور ہے دیگر عملیات میں محرومی اور رجعت کا امکان بھی ہے مگر درود شریف اس مضرت سے پاک ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر عمل کی قبولیت درود شریف ہی پر موقوف ہے اور وہ بھی درودِ تسخیر جس کے فضائل و برکات کا مشاہدہ آپ خود کر سکتے ہیں اس کے لکھنے کی حاجت نہیں صرف اتنا بتانا ہے اس کا ورد شروع کرنے سے قبل کسی غریب اور اگر یتیم مل جائے تو کیا کہنا اس کی دعوت کریں اور حسب حیثیت پُر تکلف کھانا کھلائیں یا ناشتہ کرائیں اور اس طرح محبّت و اُلفت سے پیش آئیں کہ جیسے پیر کی اولاد ہو یا کم سے کم اپنی اولاد کی طرح اس کے بعد اس درود کو شروع کر دیں اور اگر ممکن ہو تو ہر روز یا جب بھی کوئی ایسا بچہ ملے شفقتِ پدری کے جوہر سے اس کے دل کو مسرور کرتے رہیں۔

۴۸۴ بار چار دن میں اس طرح پڑھیں کہ جمعرات کا دن گزار کر شب جمعہ کو بعد نماز عشاء پہلے دو نفل بہ نیتِ تسخیر ادا کریں اس کے بعد ۱۲۱ بار درود کو پڑھیں پھر دو نفل ادا کریں اور اس کا ثواب جمیع انبیاء و سید الانبیاء علیہم السلام و جمیع اولیاء کرام و اُمتِ مرحومہ کی روح کو بخشیں اسی طرح ہر چہار شب یعنی شب دوشنبہ تک عمل کریں اس کے بعد ۱۷ بار روزانہ ورد میں رکھیں ہر روز عطر اور شکر پر دم کرتے رہیں وہ عطر اپنے کپڑوں میں لگائیں اور شکر وقتِ ضرورت استعمال کریں یا کرائیں۔ جس کی آپس میں کشیدگی ہو اُسے دیں اور ۱۷ بار یا ۹ بار یہ درود پاک اس سے پڑھوا کر بھی دم کرا دیں تو بہتر ہے ورنہ لوبان اسے پڑھ کر دیں اس سے کہیں کہ یہ لوبان کی ڈلی پر زبان پھرا کر سلگائیں اور شربت یا چائے کو تھوڑا پی کر باقی اسی میں شامل کر دیں اور وہ سب کو پلائیں۔ درود تسخیر یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَةِ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالْمَوَدَّةِ وَمَعْدِنِ التَّسْخِيْرِ وَالْمَحَبَّةِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ وَاَلِّفْ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ لَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَیْنَ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ہر روز جتنی تعداد پڑھے آخر میں یہ دعا ضرور ملا کر پڑھے۔ یَا مُؤَلِّفُ تَاَلَّفْتَ بِالْاُلْفَۃِ وَالْاُلْفَۃُ فِیْ اُلْفَۃِ اُلْفَتِكَ یَا مُؤَلِّفُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ كَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ فِیْ عَیْنِیْ تَسْخِیْرًا وَّ سَخِّرْ فِیْ لِسَانِیْ تَسْخِیْرًا وَ سَخِّرْ وَجْھِیْ تَسْخِیْرًا وَ سَخِّرْ فِیْ نَفْسِیْ تَسْخِیْرًا كَثِیْرًا دَائِمًا یَا مُسَخِّرُ تَسَخَّرْتَ بِالتَّسْخِیْرِ وَالتَّسْخِیْرُ فِیْ تَسْخِیْرِ تَسْخِیْرِكَ یَا مُسَخِّرُ

عمل محبوب خلائق (۱۴۲)

یہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے شروع کرے وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِیْسَ اِنَّہٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا وَّرَفَعْنٰہُ مَكَانًا عَلِیًّا ہر شب جمعہ کو ۹۰ ہزار باقی دنوں میں صرف ۹۴ بار ورد میں رکھے ۴۰ دن کے بعد اختیار ہے کہ ۹۴ بار ورد میں رکھے یا ۱۲ بار۔ اگر ۹۰ ہزار نہ پڑھ سکیں تو ان آیات کے اعداد ۲۷۷۶ ہیں ان میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش مربع پُر کریں اور اس کے گرد یہ آیات لکھیں اور ۹۴ بار یہ دعا پڑھ کر ۴۰ روز تک دم کرتے رہیں بعد ۴۰ روز کے اور ۴۰ روز تک ۱۲ بار پھر ۴۰ روز تک ۳ بار پڑھیں اگر یہ نقش کندہ کرا لیں تو بہتر ہے یہ نقش جب تک پاس رہے ہر ایک فرد خلوص و محبت سے پیش آئے ہر شخص تعریف کرتا ہوا جائے اس نقش کا پانی اگر دشمن کو پلا دیا جائے اس کے دل میں بھی عقیدت و محبت پیدا ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶۹۳	۶۹۷	۷۰۰	۶۸۶
۶۹۹	۶۸۷	۶۹۲	۶۹۸
۶۸۸	۷۰۲	۶۹۵	۶۹۱
۶۹۶	۶۹۰	۶۸۹	۷۰۱

(دائیں جانب) واذکر فی الکتب ادریس

(نیچے) انہ کان صدیقا نبیا

(بائیں جانب) ورفعناہ مکانا علیا

برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ (۱۴۳)

اسمائے باری تعالیٰ اپنے نام کی مناسبت سے استخراج کر کے پڑھنے اور اسم اعظم تسخیر خلائق جمیع اشیائے کائنات کے لیے خاص ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے استخراج کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

۱۔ کسی کا نام غیاث الدین ہے یا عزیز احمد یا عبد الکریم وغیرہ تو ان کے لیے یہی اسماء

اسم اعظم ہیں یعنی غیاث الدین کے لیے یا غیاث اور عزیز احمد کے لیے یا عزیز عبد الکریم کے لیے یا کریم اسی طرح اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی امتِ مسلمہ کے لیے اسم اعظم ہیں یعنی کسی کا نام محمدؐ یا محمد احمد ہے یا محمد طٰہٰ ہے یا محمد یٰسین یا غلام محمد ہے تو یہی اسمار اس کے لیے اسم اعظم ہیں جس کا نام محمد ہے وہ محمدؐ یا جس کا نام محمد احمد ہے وہ ہر دو یا صرف ایک اسم کا عمل کرے۔

نوٹ: حضور کے اسم خاص محمدؐ کے ساتھ یا کو ملا کر ورد کرنا منع ہے۔

۲۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق کوئی ایک اسم باری یا دو یا تین جن کے اعداد کا مجموعہ وہ ہی ہو جو اس کے نام کے اعداد کا مجموعہ ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے۔ پہلے طریقے کے مطابق میرے لیے اسم اعظم یا احمد ہے اور دوسرے طریقے کے مطابق میرے نام کے اعداد ۱۸۷ ہوتے ہیں ایسا کوئی اسم باری تعالیٰ دستیاب نہ ہوا جس کے اعداد ۱۸۷ ہوں اس لیے دو اسمار کو ملا کر بنایا گیا ہے سُبحَانَ اللہِ (۱۸۷)، یا جلیل یا جامع (۱۸۷)، یا علیم یا اول (۱۸۷)، یا سبحٰن یا محیط (۱۸۷)، یا منان یا ولی (۱۸۷) وغیرہ

۳۔ اپنے نام کو ملفوظی کرے پھر اعداد نکالے اور اس مجموعے کے اعتبار سے اسم باری کو استخراج کرے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس کو ملفوظی کیا الف (۱۱۱)۔ قاف (۱۸۱)۔ با (۳)۔ الف (۱۱۱)۔ لام (۷۱)۔ الف (۱۱۱)۔ حا (۹)۔ میم (۹۰)۔ دال (۳۵) اب ملفوظی اعداد کا مجموعہ ہوا ۷۲۲، ان اعداد کے اعتبار سے میرے لیے اسم یا وتر یا اللہُ ہے۔

۴۔ چوتھا طریقہ بہت آسان ہے اور وہ یہ کہ اپنے نام کے حرف مرکز کی مناسبت سے استخراج کریں۔ اگر کسی کے نام کا حرف مرکز الف ہے تو کوئی اسم الٰہی جس کا حرف مرکز بھی الف ہو اس کو پڑھیں۔ اگر کوئی ایسا اسم مل جائے جس کے اعداد بھی آپ کے نام کے اعداد کے مطابق ہوں تو نورٌ علیٰ نور یا دو اسمائے باری کا انتخاب اعداد کے لحاظ سے کریں تو دونوں آپ کے نام کے حرف مرکز کے مطابق ہوں یا ایک ہی اسم مگر پڑھنے میں وہ مقدم رہے گا جو حرف مرکز کے مطابق ہوگا مثلاً میں اپنے نام کے اسم اعظم کو اس طرح پڑھتا ہوں یا اوّل یا علیم اس میں حرف مرکز کی مناسبت بھی ہے اور اعداد کی بھی۔

۵۔ اپنے نام اعداد کی اکائی کی مناسبت سے اسم باری تعالیٰ کا استخراج یہ مناسبت جن دو افراد کے ناموں میں پائی جاتی ہے وہ گہرے اور سچے دوست ثابت ہوتے ہیں، باپ اور بیٹوں میں شوہر اور بیوی میں اگر یہ مناسبت ہوگی تو زندگی میں جدائی نہ ہوگی۔ اگر کسی کے نام میں اکائی اور دہائی میں بھی مناسبت ہو تو دونوں ایک جان دو قالب یعنی محب ومحبوب کی طرح سے زندگی بسر کریں۔ یہ ہی مناسبت اسم اللہ اور اسم محمد میں پائی جاتی ہے۔ اسم اللہ کے اعداد ۶۶ اور اسم محمد کے ۹۲ ہیں یہاں اکائی اور دہائی دونوں میں مناسبت ہے (اس کی تفصیل صفحہ ۹۷ پر گزری) اگر اپنے لڑکوں کا یا دوسرے کے لڑکوں کا نام رکھتے وقت اور شادی کا پیغام دینے سے قبل اس مناسبت کو ملحوظ رکھیں تو دونوں میں کبھی عداوت ونفرت کی وجہ سے جدائی نہ ہوگی۔ دیگر وجوہ کی بنا پر جو جدائی ہوگی تو وہ عارضی ہوگی۔ مثلاً میرے نام کے اعداد ۸۷ ہیں اور یا واصل کے ۱۲۷ ہیں اس اسم باری میں اکائی میں بھی مناسبت ہے اور دہائی میں بھی۔ اسی طرح اَوّل کہ اس کے اعداد ۳۷ ہوتے ہیں اس کی اکائی میں مناسبت ہے مگر دہائی میں نہیں مگر حرف مرکز دونوں کا الف ہے اس لیے یا اول کا ورد افضل رہے گا۔

مناسبت کا نقشہ یہ ھے کون ساعدد کس کا دوست ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
یہ سب کا دوست ہے اور سب اس کے دوست ہیں	۱	۱	۱		۱	۱	۱	۱
	۴	۶	۲		۲		۲	۳
	۶	۹	۶		۳		۴	۶
	۸		۸		۴		۶	
					۸			
					۹			

۶۔ چھٹا طریقہ کُلّی ہے کہ اس کے اور تمہارے نام کے اعداد میں ظاہری مناسبت نہیں مگر دونوں گہرے دوست ہیں تو اس کی وجہ پر حسب غور کیا تو از روئے جفر دونوں میں مناسبت کُلّی موجود پائی جو قوی تر ہے یعنی ۱۸۲ اور ۳۵۷۔ ۷ سے (۲۶ = ۱۸۲/۷ اور ۵۱ = ۳۵۷/۷) برابر تقسیم ہو جاتے ہیں:

۷۔ اس کا دوسرا قاعدہ بھی ہے جو پہلے کی مثل تو نہیں مگر مفید ضرور ہے مثلاً میرے نام کے اعداد کسی عدد سے برابر تقسیم نہیں ہوتے اگر دو سے تقسیم کریں تو ایک بچے گا اور تین سے تقسیم کریں تو بھی ایک بچے گا اور چار سے تقسیم کریں تو ۳ بچیں گے اب دوسرے کے نام کے اعداد

یا اسم باری تعالیٰ کے انتخاب کے لیے یہی طریقہ اپنائیں گے مثلاً میں یا جلیل کا ورد کرنا چاہتا ہوں اور اس کے اعداد ہیں ۷۳ اور میرے نام کے اعداد ۱۸۷۔ نہ تو حرفِ مرکز میں مناسبت ہے نہ اکائی میں نہ بطریقِ ملفوظی مناسبت ہے۔ ہاں باعتبار جفر مناسبتِ کلّی اس اسم کو میرے نام سے یوں ہے کہ ۷۳ کو ۲ سے تقسیم کیا (۳۶ ۷۳ (۲ تو ایک بچا اور میرے نام کے اعداد کو ۲ سے تقسیم کیا تب بھی ایک بچا۔ یہ قاعدے اس لیے درج کر دیئے ہیں کہ اسمائے باری تعالیٰ سے کامل فوائد حاصل کئے جاسکیں اور کسی عمل کو پڑھنے سے قبل ان مناسبتوں پر غور کر لیا کریں تو رجعت اور دیگر مضرتوں سے محفوظ رہیں۔ اس کی تفصیل صـ۸ سے صـ۱۰ پر ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۴۴) اسمائے جبروت پڑھنے کا طریقہ

برائے تسخیر اسمائے جبروت حیرت انگیز تاثیر رکھتے ہیں ہر نماز کے بعد ۱۴ بار پڑھے اپنے گرد ہجوم پائے اول آخر درود شریف ایک ایک بار اور اگر درود تسخیر پڑھے تو نورٌ علیٰ نور اسمائے جبروت صفحہ ۶۰ پر لکھے ہیں دیکھ کر پڑھیں۔

اگر اس کا اثر بہت جلد دیکھنا چاہتے ہیں تو ۱۰۰ مرتبہ ۱۴ یوم پڑھیں اس کے بعد ۱۴ یوم ۱۴ بار ہر نماز کے بعد پڑھیں پھر ہمیشہ ۱۴ بار بعد نماز فجر ورد میں رکھیں۔ اسمائے جبروت کی دعوت دی جائے تو ہر حاجت کے لیے کافی ہے۔ جتنا چاہے خرچ کرے کبھی کمی نہیں آئے گی۔ جتنے کی ضرورت ہو کسی ذریعہ سے مل جایا کریں تھوڑے پیسوں میں برکت ہو کر جتنا چاہو خرچ کرو کم نہ ہوں۔ اگر دشمنوں کا لشکر گھیر لے کچھ نہ کر سکے۔ تیر۔ تلوار۔ گولی کچھ بھی اثر نہ کرے۔ پانی پر مثل زمین کے چلے۔ ہوا پر اُڑے مگر ان میں سے کوئی کام بغیر ضرورت، تفاخر یا کرامت و بزرگی دکھانے جتانے کو کیا زائل ہو جائے گا۔ مگر پڑھتا رہے تو جب بھی حقیقی ضرورت پیش آئے گی اثر ظاہر ہوگا مگر آپ کو یا کسی کو یہ احساس بھی نہ ہوگا کہ یہ کام کیسے ہوا، یہ پیسے کہاں سے آئے۔ یہ گولی میرے ماری گئی تھی نشانہ صحیح تھا پھر یہ چپٹی ہو کر کیوں گر گئی وغیرہ وغیرہ۔ گویا اختیار سلب ہو جاتا ہے۔ دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ علاوہ دیگر ہدایات پر عمل کرنے کے ترک جلالی و جمالی بھی کرے کہ پہلے دن بہ نیت

نصاب ایک سو تریپن ۱۵۳ مرتبہ دوسرے دن بہ نیت زکوٰۃ پانچ سو تنتیس ۵۳۳ مرتبہ، تیسرے دن بہ نیت عُشر پانچسو ۵۰۰ مرتبہ، چوتھے دن بہ نیت قفل دو سو دس ۲۱۰ مرتبہ، پانچویں دن بہ نیت دورِ مدور چار سو ساٹھ ۴۶۰ مرتبہ، چھٹے دن بہ نیت بذل آٹھ سو بتیس ۸۳۲ مرتبہ، ساتویں دن بہ نیت ختم ایک سو چار ۱۰۴ مرتبہ، آٹھویں دن بہ نیت تکرار آٹھ سو اکتیس ۸۳۱ مرتبہ، نویں دن بہ نیت توہم پانچسو اکتالیس ۵۴۱ مرتبہ قرأت کرے اس کے بعد ایک ہفتہ تک سات ہزار بار پڑھے اس سے غیب کے دروازے کھل جائیں گے۔ اب عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۴۱ بار روزانہ ورد میں رکھے۔

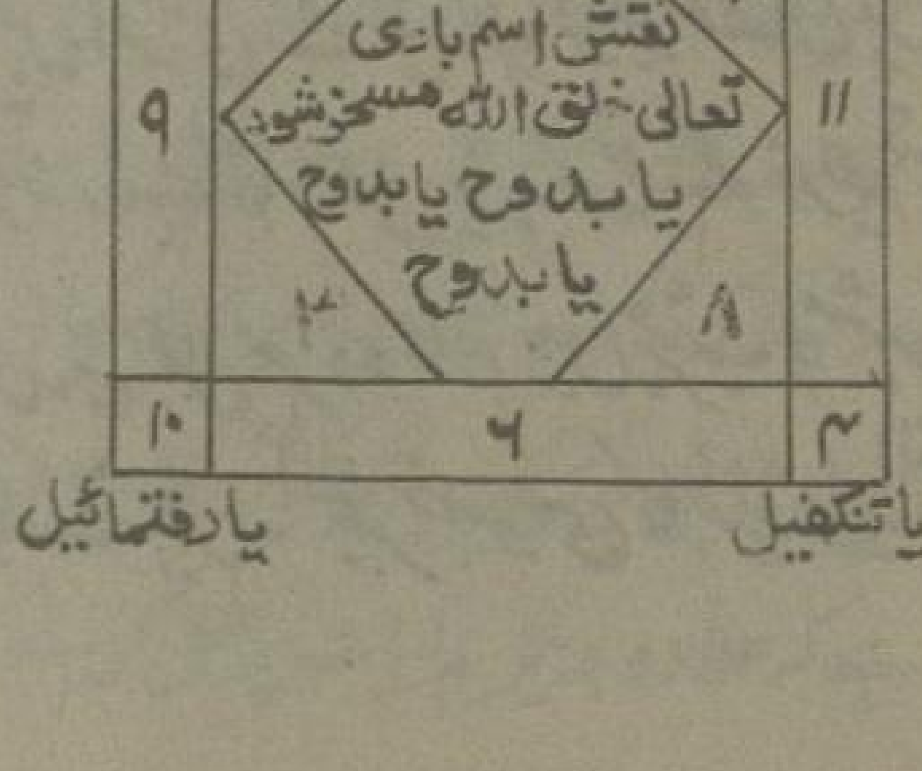
اسم عمل یا بدوح باموکل

عمل یا بدوح جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل ہے کیونکہ اس عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے اگر پیر با تصرف یا پابند شرع ہے یا اس اسم کے عامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے اگر بدوح کی بجائے بدوہ پڑھا یا بدوھ پڑھا یا بدھو یعنی بڑی ح کے بجائے دو چشمی ھ پڑھے گا تو نقصان کا امکان زیادہ ہے اگر یا بدو پڑھے گا تو وہ گھر وہ بستی ویران ہو جائے گی یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار رہوں گے اور یا بدوھ پڑھے گا تو اس گھر یا گاؤں میں آگ لگ جائے گی اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے اس لیے اس کے نفع و نقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک چلّہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے یہ عمل لیلی (رات کا) ہے۔ دن میں پڑھنے کے بھی ایسے اثر ظاہر ہوں گے ان وجوہ کے پیشِ نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہیئے نہ بتانا چاہیئے اور جو شخص کسی کو انتقاماً یہ عمل بتائے گا جس طرح اکثر حاسد اور دشمن کسی کو برباد کرنے کے لیے ہمدرد بن کر شراب اور جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں اگر کسی نے ایسا کیا تو جو نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا بتانے والا بھی اس سے محفوظ نہ رہے گا۔ عمل یا بدوح کے ذریعہ تسخیر خصوصی اور تسخیر عمومی دونوں کام لیے جا سکتے ہیں۔ یہ عمل ہر دو کام میں مجرّب و مشہور ہے یہاں صرف تسخیر عمومی کے طریقے درج کیے جاتے ہیں۔ تسخیر خصوصی کا طریقہ باب التسخیر خصوصی میں ملاحظہ فرمائیں۔

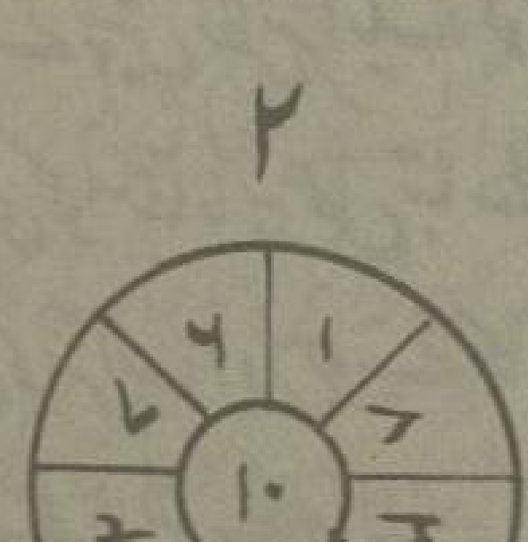
(۱۴۶) **پہلا طریقہ** تسخیر عمومی کے لیے تین چلے بطریقِ افضل پرہیز شرعی پڑھے اور طہارت کی پابندی کرے اول چلے میں یَا جبرائیلُ بحقِ بُدُّوحُ چار ہزار بار روزانہ بعد مغرب سے کسی وقت طلوعِ فجر تک کی پابندی سے پڑھے اول آخر درود شریف ۴۱ بار دوسرے چلے میں یَا جبرائیلُ یا تنکفیل بحق بُدُّوحُ ۔ ۴۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار تیسرے چلے میں یَا جبرائیلُ یا دردائیلُ یا دفتمائیلُ یا تنکفیلُ بحق یا بُدُّوحُ ۴ بار اس عمل کو خواہ بطریقِ اکمل پڑھے یا بطریق اجمل یا بطریق افضل۔

پہلے دن عمل ختم کرنے پر ان گیارہ نقوش پر نظر ڈالے اور جس پر دل قائم ہو اُسی نقش کو ۲۰ عدد لکھے ۱۹ کو آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے آخری کو دم کر کے اپنے پاس رکھے اس کے بعد نمبروار ہر نقش کو ۲۰ عدد لکھیں ۱۹ دریا میں آخری دم کر کے پاس رکھے نمبروار سے مراد یہ ہے کہ اگر پہلے دن ۱۰ نمبر کا نقش لکھا ہے تو دوسرے دن ۱۱ کا تیسرے دن ۱ چوتھے دن ۲ اسی ترتیب سے نقل کرتا رہے۔ عمل کا ایک چلہ ہو یا ۳ جب بھی عمل ختم ہو اس دن کا جو نقش ہے وہ عمر بھر کے لیے ہے وہ آخری نقش اپنے پاس رکھے اس سے پہلے جو نقش جمع ہو چکے ہیں ہر نقش کو ۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھے ایک منٹ کو جُدا نہ کرے جب دوسرے دن دوسرا نقش لکھ کر باندھ لے تب پہلے کو کھول کر رکھ لے یا کسی حاجت مند کو دے تسخیر اور روزگار کے لیے مفید ہو گا۔ یہ جمع شدہ نقوش ختم ہونے کے بعد جب بھی کسی کو لکھ کر دے تو وہ ہی نقش جو آخری اُسے ملا ہے دے

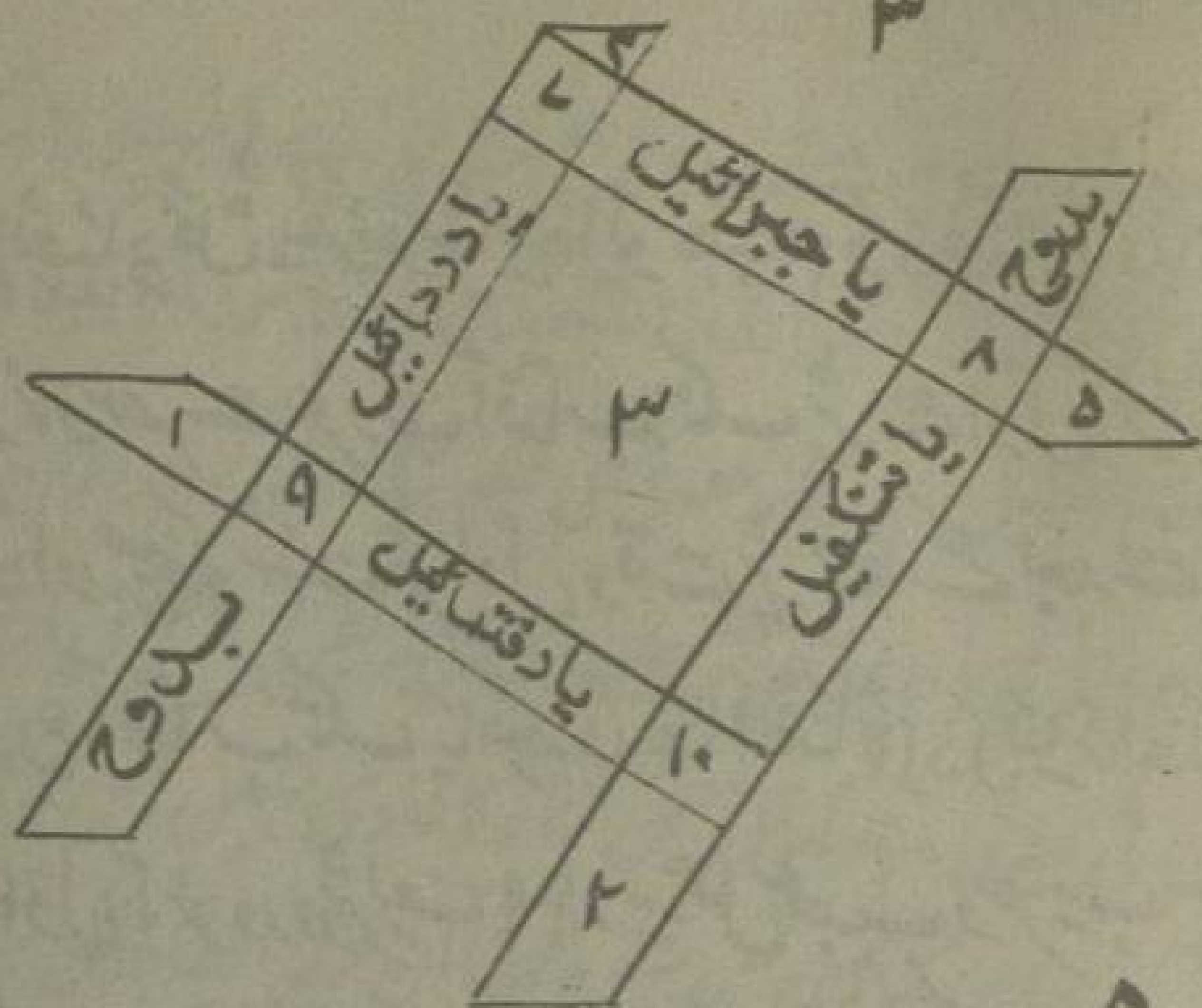
۱



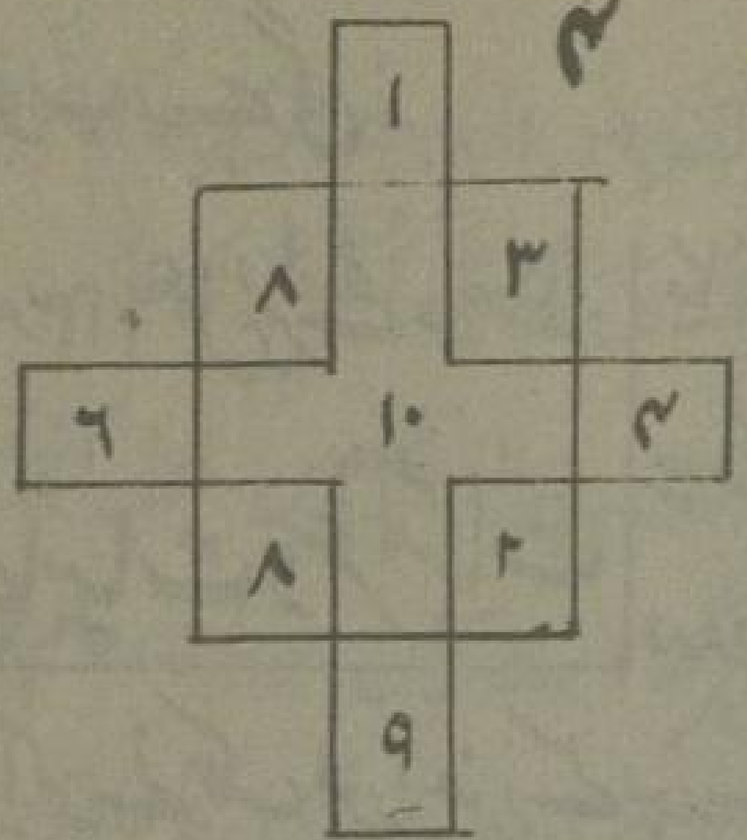
۲



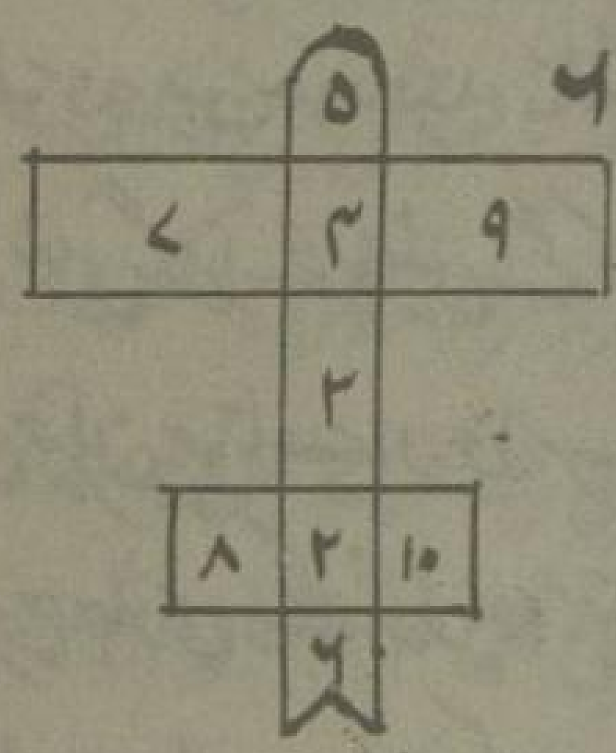
۳



۴



۶



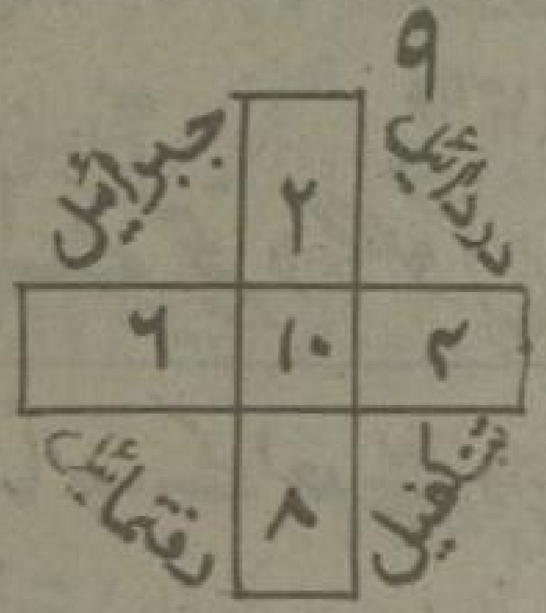
۵

۷۸۶

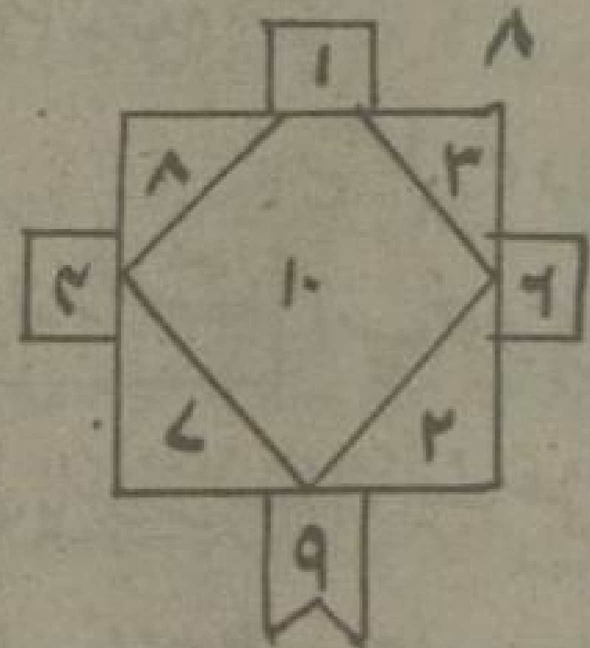
۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

اجب یاجبرائیل بحق یابدوح

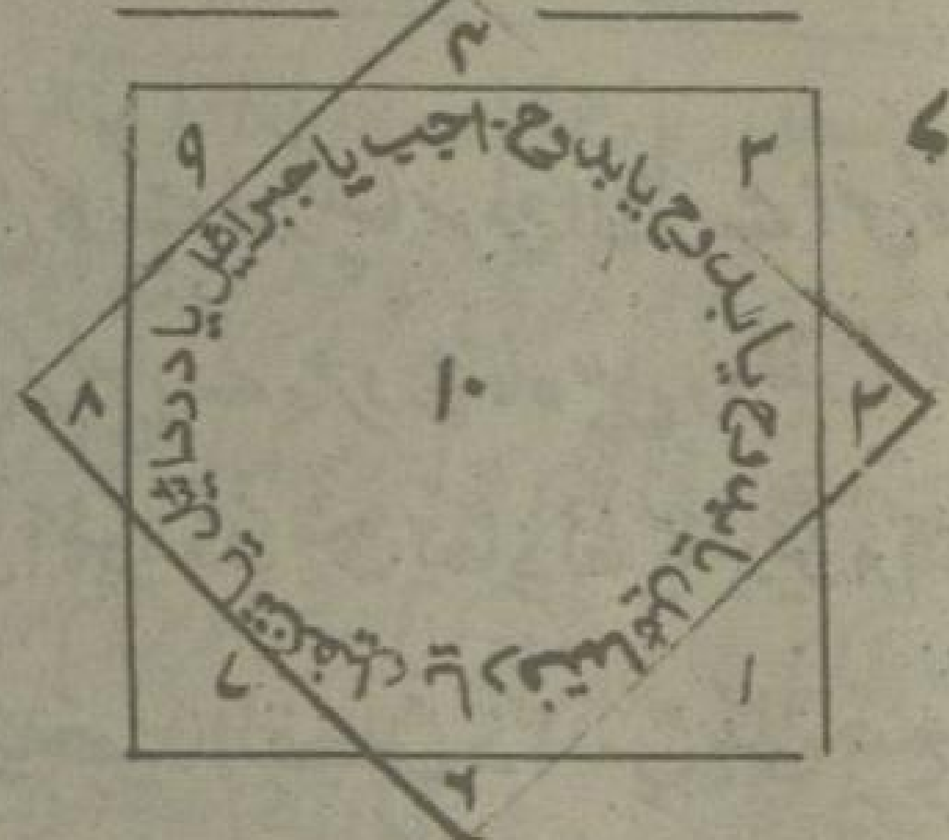
۹



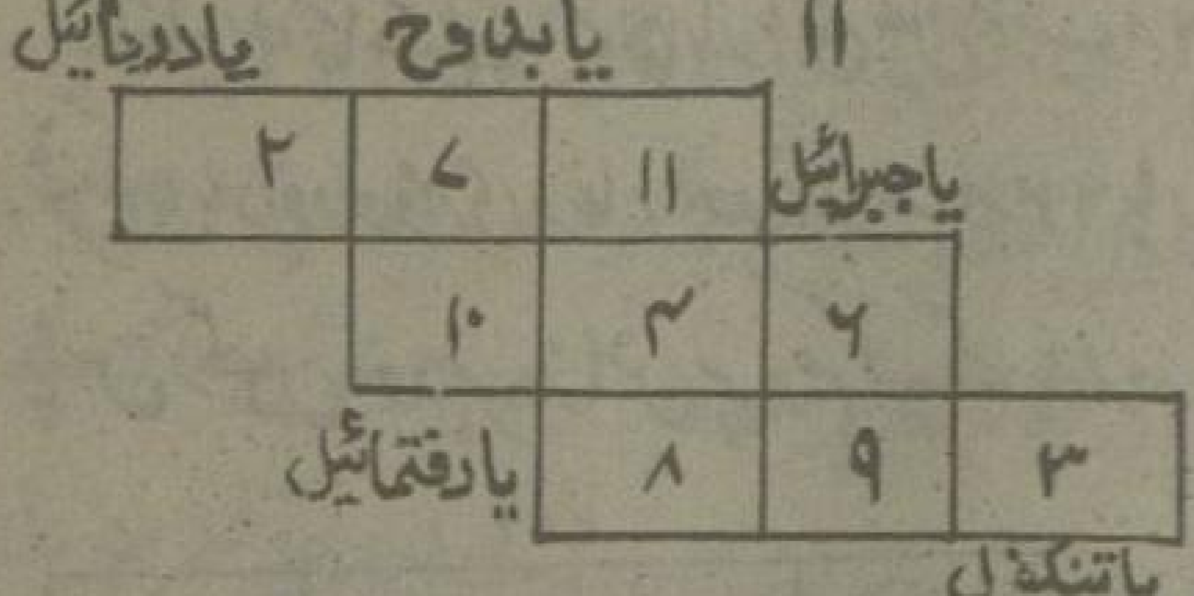
۸



۷



۱۱



۱۰

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

---

(۱۴۷)

دوسرا طریقہ ۴۰ دن ہر روز باپرہیز ۲۵۰۰ بار پڑھے اور ہر روز اوپر بتائی ہوئی ترکیب سے نقش انتخاب کرے اور ہر روز ترتیب وار ۲۰ عدد ہر نقش لکھتا رہے آخری ۲۴ گھنٹے پاس رکھے باقی ۱۹ نقش دریا میں ڈالے۔ غرض آخری دن کا آخری نقش اپنے پاس موم جامہ شدہ رکھے کبھی اپنے سے جدا نہ کرے جب تک پاس رہے تسخیر اور دولت

خوب رہے گی۔

(۱۴۸) عمل برائے ملاحظہ عجائبات وغرائبات

یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِّرَھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ یَا دَیَّانُ۔ یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک پڑھے اول آخر ۱۱ بار درود شریف اور صبح کو سُنّت فجر اول وقت پڑھنے کے بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد سے طلوعِ آفتاب تک یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقِ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ اول آخر درود شریف ۹ بار یہ عمل عجیب وغریب ہے ۴۰ روز نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات وغرائبات دیکھنے میں آتے ہیں کہ اس کا عامل خود بھی حیران ہوتا ہے اور دوسرے دیکھنے والے بھی حیران ہوتے ہیں۔ اگر اس عمل کو عمر بھر اسی طرح جاری رکھے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ۴۱ دن کے بعد عصر کی دعا ۱۴ بار اور بعد فجر کی دعا ۶۴ بار ورد میں رکھیں۔

(۱۴۹) برائے تسخیر وحصولِ دولت

یہ عمل ۴ دن کا ہے اور کیسا سریع الاثر ہے اس کا اندازہ آپ خود ہی کر لیں گے۔ عروج ماہ میں دوشنبہ کو طلوعِ آفتاب کے بعد پہلے دن یَا عَزِیْزَ الْمَنِیْعِ الْغَالِبِ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یَا عَزِیْزُ ۵۹۸ بار باقی تین دن ۵۹۵ بار اور بعد نمازِ عشاء پہلے دن یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ ۵۷۰ بار باقی تین شب ۵۶۸ بار۔ بعد چار روز کے ہمیشہ پہلی دعا بعد نماز فجر ۹۴ بار اور دوسری دعا بعد نماز عشاء ۶۲ بار ورد میں رکھیں اور یہ دونوں نقش لکھ کر پاس رکھیں اور ہر روز اس پر دم کر کے باندھ لیا کریں۔

٧٨٦

۵۹۵	۵۹۸	۶۰۲	۵۸۸
۶۰۱	۵۸۹	۵۹۴	۵۹۹
۵۹۰	۶۰۴	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۹۱	۶۰۳

٧٨٦

۵۰۶۸	۵۰۷۱	۵۰۷۴	۵۰۶۱
۵۰۷۳	۵۰۶۲	۵۰۶۷	۵۰۷۲
۵۰۶۳	۵۰۷۶	۵۰۶۹	۵۰۶۶
۵۰۷۰	۵۰۶۵	۵۰۶۴	۵۰۷۵

(۱۵۰) سورۂ اخلاص برائے تسخیر

سورۂ اخلاص میں تسخیر بہت ہے اور عاملین نے اس کے پڑھنے کے کتنے ہی طریقے اختیار فرمائے یہ طریقہ تسخیر

جمیعا کے لیے بہت زود اثر ثابت ہوا ہے اَلْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ الْقَابِضُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الشَّافِیُ الْبَرُّ الْاَوَّلُ الْاَحَدُ اللّٰہُ الصَّمَدُ الْقُدُّوْسُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

بطریقِ افضل بعد نماز عصر اسی جگہ بیٹھے رہیں اور اذانِ مغرب تک بے شمار پڑھیں۔ اول آخر تین بار درود تاج یا درود تسخیر پڑھیں۔ پہلا چلہ بطریق افضل ادا کریں ہر گناہ سے بچیں۔ یہ بات عام طور پر پائی جاتی ہے کہ خود جس گناہ کا عادی نہیں اُس کو گناہ سمجھتا ہے اور خود جس گناہ کا عادی ہو جاتا ہے اس کو گناہ ہی نہیں سمجھتا ان مختصر الفاظ کی تشریح کتبِ مسائل میں دیکھیں یا علمائے کرام سے دریافت کریں۔ دوسرا چلہ بطریق اجمل ادا کریں۔ پھر تیسرا چلہ بطریق اکمل ادا کریں۔

تسخیرِ خلائق باموکل (۱۵۱) اس عمل کے بھی بطریقِ مذکور تین چلے کرے عمل بہت آسان اور زود اثر ہے یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِیْ کُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ اَجِبْ یا جبرائیل بحق یا باسط بعد نماز عشاء ۱۶۰ بار اول آخر درود تسخیر ۳ بار تین چلوں کے بعد ۴۱ بار یا ۲۱۱ بار پڑھتا رہے تمام مخلوق مسخر ہو ہر وقت ہجوم رہے روپیہ پیسہ افراط سے آئے اور اگر کسی مخصوص ذات سے کوئی کام ہو اور یہ گمان ہو کہ وہ انکار کر دے گا تو اول آخر درود شریف ۳ بار اور دعا مذکورہ ۱۵ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے وہی کرے۔

برائے تسخیر خلق (۱۵۲) یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اس عمل کو بہ نیتِ تسخیر بطریق افضل چالیس روز تک چار ہزار چوالیس بار پڑھے اوّل آخر درود شریف ۹ بار خاموشی اختیار کرے بضرورت کلام کرے فضول گفتگو سے پرہیز کرے۔ دورانِ عمل ہر جمعہ کو تازہ غسل کرے پاک کپڑے ستھرے پہنے اور قیام گاہ پر سنت ادا کرے اور خوشبو سلگائے اور ۲۰۰ بار یہ اسم پڑھ کر جامع مسجد جائے راہ میں درود شریف کا ورد رکھے بعد چلہ ختم ہونے کے ۲۰۰ بار ہمیشہ ورد میں رکھے مگر یہ شرط یاد رکھے کہ کبھی کسی کو یہ نہ بتائے کہ میں کونسا عمل کر رہا ہوں اگر کسی کو یہ علم بتائے اور اجازت دے جب بھی یہ ظاہر نہ ہونے دے کہ میں بھی یہ عمل کر رہا ہوں جس سے بھی یہ اظہار کرے گا یہ عمل اس کی طرف منتقل ہو جائے گا اور یہ محروم رہ جائے گا۔

عمل تسخیر برائے علمائے کرام (۱۵۳) یہ عمل علمائے کرام جن کو وارث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کہا جاتا ہے ان کے واسطے خاص طور پر دیگر اہل اسلام کے لیے عام طور پر تسخیر خلائق کے لیے بے مثل ہے تسخیر کے لیے ہدایات شروع باب میں لکھ دی گئی ہیں ان کی پابندی ازبس ضروری ہے یوں تو عام طور پر جھوٹ اور غیبت سے زبان میں اثر نہیں رہتا مگر اس عمل میں اس کا بھی خیال رکھیں کہ جو لوگ جھوٹ اور غیبت کے عادی ہوں ان کی صحبت سے بھی بچیں کہ جھوٹ یا کسی کے عیب پر دلنوازی میں تصدیق کر دی تو اثر جاتا رہے گا، دوسرے کسی پر عمل کو ظاہر نہ کریں۔

یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ اس عمل کو بہ نیتِ نصاب ۲۰ دن ہر روز سات ہزار چھ سو بار پڑھے پھر ۲۰ دن بہ نیت عُشر اور قفل ۱۸۰ بار پڑھے جب عمل تمام ہو تمام اولیائے کرام و علمائے عظام کی نذر دلائے جتنی بھی زیادہ سے زیادہ ممکن ہو اور احباب کو کھلائے یہ اختیار ہے کہ ہر سہ عمل بطریقِ اکمل ادا کریں یا بطریقِ اجمل یا بطریقِ افضل یا ہر دعوت بالترتیب تینوں طریقوں پر کریں۔

دوسرا عمل اس طریق پر کہ ۳۹ روز تیرہ ہزار بار۔ ہر روز رات دن میں بطریقِ اکمل پڑھے تو تمام اشیائے عالم مسخر ہو کر زبانِ عامل سے کلام کریں اور اسرار عالم اس پر ظاہر کریں اگر کسی کو بہ نظر قہر دیکھ لے تو برباد و پامال ہو اور کسی کو بہ نظر مہر دیکھ لے تو خوش حال و نہال ہو۔ بیمار مفلوج، کوڑھی یہاں تک کہ مردہ کو زندہ اور تندرست تصوّر کرے تو بیمار بہ صحت یاب ہو اور مردہ زندہ ہو۔ اس کے حق میں عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۱۸۰ بار روزانہ ورد میں رکھے اور ایک نقش لکھے روز اس پر دم کرتا رہے۔ ختم عمل کے بعد جب تک یہ نقش پاس رہے گا عمل قائم رہے گا۔ مگر تکبّر و غرور پیدا ہوا اور فخریہ کرامت کو ظاہر کرنے کے لیے ایسا کیا تو عمل ضائع ہو جائے گا جب بھی کسی مریض کو شفا کا ارادہ کرے کسی دوا یا تعویذ کا بہانہ اختیار کرے۔

تسخیر خاص و عام (۱۵۴) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ بطریقِ افضل پرہیز شرعی کے ساتھ بعد نماز فجر اور بعد نماز عصر ۳۶۰ بار اول آخر درود شریف ۷ بار مگر یہ شرط ہے کہ اس عمل سے تسخیر کے ساتھ جو اسرار بھی عامل پر ظاہر ہوں وہ کسی سے بیان نہ کرے سوائے عامل کے بعد ختم عمل ۳۱ بار ورد میں رکھے۔

عمل تسخیر یا عظیم (۱۵۵) یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ اِلٰہَ اٰخِرَ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ

وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یُذِلُّ عِزَّہٗ یَا عَظِیْمُ ۔

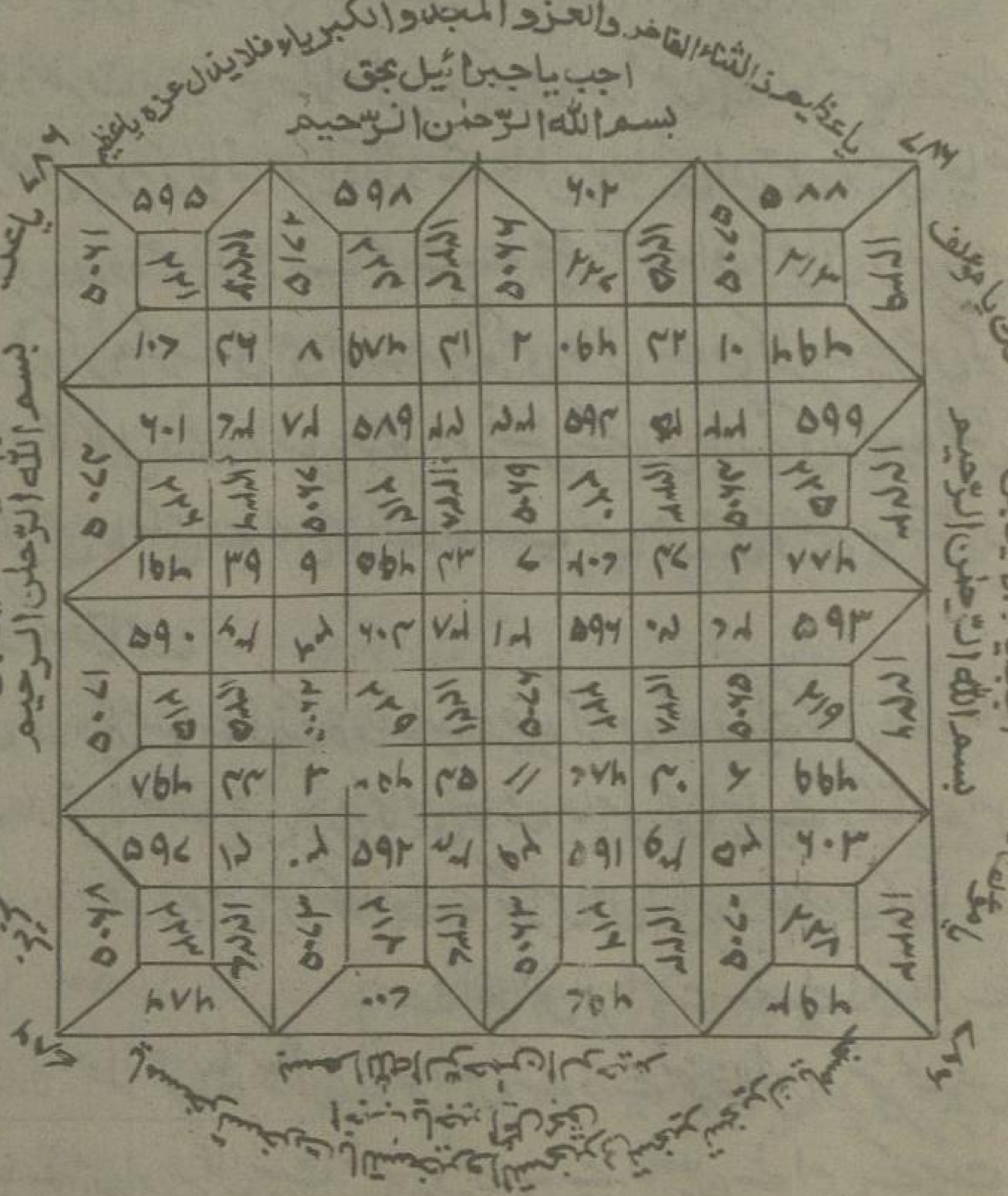
ہر روز وقتِ مقررہ پر، پرہیز شرعی کے ساتھ ۱۶ روز تک ایک ہزار بار پڑھیں اول روز عمل شروع کرنے سے قبل اس عزیمت کو یا اس کا نقش مرتب کر کے سامنے رکھیں اور ہر تسبیح کے ختم پر نقش پر دم کریں۔ جب عمل ختم ہو اس پر دم کر کے عطر لگا کر موم جامہ کر کے پاس رکھیں جب تک نقش رہے گا تسخیر مردمان عالم اور فراوانیٔ دولت رہے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۴۳۹	۱۴۴۳	۱۴۴۶	۱۴۳۲
۱۴۴۵	۱۴۳۳	۱۴۳۸	۱۴۴۴
۱۴۳۲	۱۴۴۸	۱۴۴۱	۱۴۳۷
۱۴۴۲	۱۴۳۶	۱۴۳۵	۱۴۴۷

نقش عجیب جامع التسخیر

بہتر ہے کہ نقش جامع التسخیر لکھ کر پاس رکھیں یہ نقش تمام عملیاتِ تسخیر کا مجموعہ ہے اس نقش سے ایک فائدہ یہ



ہے کہ عمل کوئی بھی کیا جائے اس نقش پر دم کر لیا جائے تو تمام ہی عملیاتِ تسخیر کے فیوض و برکات سے فیضیاب ہوگا پھر اس نقش سے بہت کام لئے جا سکتے ہیں مثلاً جس کی بیوی شوہر سے برگشتہ ہو یا شوہر بیوی سے نفرت رکھتا ہو اولاد نا فرمان ہو عزیزوں رشتہ داروں میں اختلاف ہو دوست احباب میں کشیدگی ہو، کوئی قرض لے کر نہ دیتا ہو، روزگار نہ ملتا ہو مالک یا آفیسر جس کے اختیار میں ملازمت دینا اور ترقی کرنا ہے مگر وہ رُخ نہیں ملاتا ان تمام کاموں میں یہ نقش بہت کامیاب ثابت ہوگا جو لوگ کسی بڑے اور سخت عمل کو نہ کر سکتے ہوں یا جو آیات اور دعاؤں میں مخارج کو ادا نہ کر سکیں وہ مندرجہ ذیل عمل کریں۔

(۱۵۷) عمل یَا وَدُوْدُ

اس عمل کا بہت آسان طریقہ لکھا جا رہا ہے تاکہ جن کی زبان کچی ہے یا کم علم ہیں کہ بڑی دعائیں حفظ نہ کر سکیں وہ نقش جامع التسخیر کندہ شدہ اقبال احمد رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی شریف سے منگالیں۔ اور یَا وَدُوْدُ صرف ۸۰ بار پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور ممکن ہو تو اکتالیس۴۱ روز برابر پڑھیں اور ہر روز نقش پر دم کر لیا تو اسم یَا وَدُوْدُ کے عامل ہو جائیں اور جس کو بھی اپنا نقش دھو کر پانی دیں اور وہ جس کو پلا دے محبت سے پیش آئے اور نافرمان فرمانبردار بن جائے اور اگر خود پڑھ کر دم کرنے کی بھی ہمت نہ ہو تو کسی عامل سے دم کرا لے پھر جس کو اس نقش کا پانی دے گا کامل فائدہ حاصل ہوگا۔ اس نقش کے پانی پلانے کی ترکیب نقش کے ساتھ لکھ کر بھیجی جا سکتی ہے اس کا لکھنا مناسب نہیں ہیں جس کو بھی یہ نقش دیتا ہوں خود دم کر کے دیتا ہوں۔

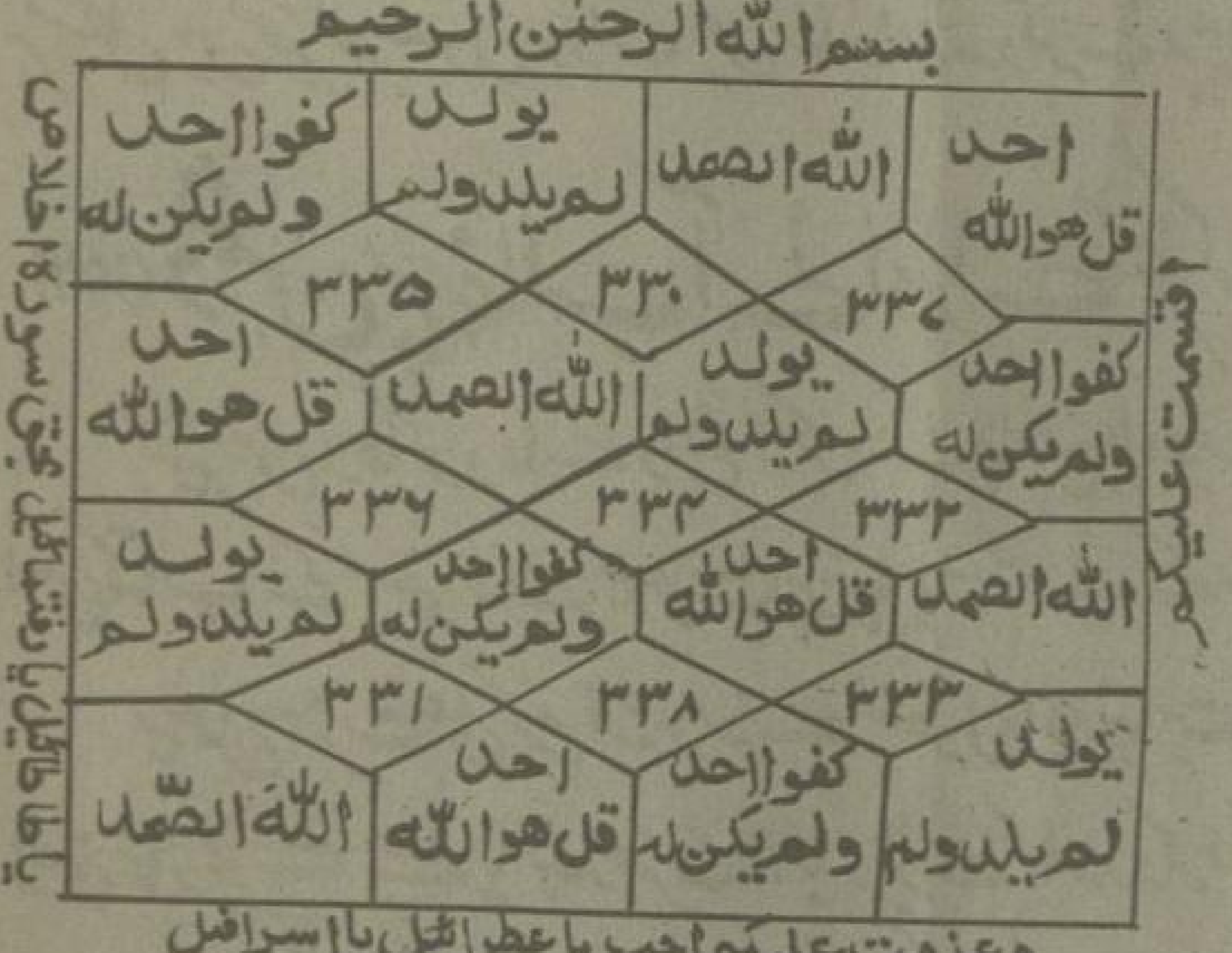
اس اور دیگر عملیات کی زکوٰۃ و نصاب وغیرہ کہ جس کے ذریعے کامل فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے عارضی یا مستقل جس طرح کا بھی فائدہ حاصل کرنا چاہیے کر سکتا ہے اس کا طریقہ شمع شبستانِ رضا حصہ دوم میں بھی لکھا ہوا ہے مگر اس میں زیادہ وضاحت کی جائے گی۔

(۱۵۸) عمل سورۂ اخلاص باموکل

سورۂ اخلاص ہر حاجت کے لیے زود اثر ہے خصوصاً تسخیر، اس کے ذریعے تسخیر خلائق اور تسخیر مخصوص دونوں کام لیے جاتے ہیں اور یہ عمل بہت مشہور و مجبوب ہے۔ عاملین نے اس کے بہت سے

طریقے بتائے ہیں اور تقریباً سب مجرّب ہیں مگر ہم یہاں صرف ۶ دن کا عمل اور بہت آسان بتاتے ہیں تاکہ کمزور حضرات بھی اس کے فوائد حاصل کر سکیں۔

یہ عمل باموکل ہے اس لیے پرہیز افضل کے ساتھ اکمل اشد ضروری ہے۔ مسجد یا مکان مگر پاک صاف ہو، یہ عمل تنہائی میں با طہارت ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں کہ یہ نقش زعفران اور عرق گلاب میں حل کر کے لکھیں اور حصولِ دولت بھی درکار ہو تو چاندی پر کندہ



کرا کے سامنے رکھیں کہ اس پر نظر رہے۔ مصلّے پر بیٹھ کر درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں پھر دو نفل بہ نیت ایصالِ ثواب سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و حضرت علی و حسنین کریمین اور خواجہ غریب نواز و اعلیٰ حضرت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پڑھے پھر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر تین بار اس طرح عرض کرے فریاد فریاد فریاد بدرگاہ تو بدوستیِ علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہٗ وحسن مجتبیٰ وحسین شہیدِ کربلا آنچہ مطلوب میدارم بالفرامِ رَسَان پھر اُسی جگہ کھڑے کھڑے تین بار آیۃ الکرسی شریف ۳۔۳ بار چاروں قل پڑھ کر کلمہ کی اُنگلی پر دم کریں اور اُنگلی کے اشارے سے چاروں طرف حصار کریں پھر بیٹھ کر سورۂ اخلاص ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا دَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط بعدہٗ درود شریف ۱۲ بار۔

دورانِ عمل نظر نقش پر رہے بعد عمل ختم کرنے کے نقش پر دم کرے۔ اسی طرح ۶ دن عمل کرے آخری دن دودھ کی فرنی پکا کر فاتحہ دے کر خود کھائے اور احباب کو کھلائے۔ اس عمل میں موکل کبھی ظاہر بھی ہو جاتے ہیں یہ صفائے قلب پر منحصر ہے اگر موکل ظاہر ہوں

بغیر عمل پورا کئے بات نہ کرے جب عمل تمام ہو جائے وہ سلام کریں گے جواب دے اور کہے کہ میں نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ آپ میری ہر جائز کام میں مدد کرنے کا وعدہ کریں اگر وہ کوئی شرط رکھیں عامل اُسے قبول کرے اور ہمیشہ اس کا پابند رہے ورنہ وہ وعدہ کر کے رخصت ہو جائیں گے اور موکل ظاہر نہ ہوں جب بھی مایوس نہ ہو بلکہ ۷۰ بار ہمیشہ ورد میں رکھے اور نقش پر دم کرتا رہے وہ موکل اس نقش کے تابع رہیں گے اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں تسخیر اور حصولِ دولت میں غائبانہ مدد کرتے رہیں گے۔

(۱۵۹) دشمن پر غالب آنے اور اسے مسخر کرنے کا مجرب عمل

فقیر اس دعا کو دعائے دافع الکرب جامع المطلوب کے ساتھ ملا کر پڑھتا ہے جو اسی کتاب کے صفحہ ۱۰۶ تا ۱۰۸ پر نہایت صحت کے ساتھ درج ہے (مؤلف)

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول اور نہایت مجرب ہے ہر روز قبل طلوع آفتاب یعنی نماز فجر سے پہلے یا بعد صرف ۱۱ بار پڑھنے کا ورد کر لیا کرے پھر کسی عمل کی عامل کو ضرورت نہ ہوگی۔ دشمن ذلیل و خوار ہو کر بلکہ مطیع و فرمانبردار ہو کر قدموں میں آ گرے گا۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَائِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ لَيِّنْهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ ذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ قَهِّرْهُمْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

نوٹ:- اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر قبل طلوع پڑھے۔ پڑھتے وقت دشمن یا کسی اور کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصور کافی ہے۔

بابُ المحبُّ خصوصی

تسخیر و محبت کے عملیات تقریباً ہر ایک کتاب میں ملتے ہیں پھر بھی اکثر احباب کو اس قسم کے عملیات کی تلاش وجستجو رہتی ہے ہر ایک چاہتا یہ ہے کہ تیر بہدف عمل مل جائے حب میں اس طرف متوجہ ہوا تو جو تعویذ و عملیات تسخیر و محبت کے اب تک مجھے ملے ہر ایک کو کامیاب پایا مگر ایسا بھی ہوا کہ انہیں کامیاب عملیات نے بعض پر کچھ اثر نہ کیا۔ ایسا کیوں، اس نکتہ نے تجسّس کے دروازے کھول دیئے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ سفید کپڑے پر ہر ایک رنگ آسانی سے چڑھ جاتا ہے اگر کپڑا سفید ہے مگر میلا ہے تو پہلے میل دور کرنا ہوگا اور اگر کپڑا پہلے ہی سے رنگین ہو اور رنگ بھی نیلا اُودا، کالا ہو تو اس پر سُرخ، گلابی یا پیلا رنگ نہیں چڑھ سکتا۔ اس کے لیے پہلے اس رنگ کو اُتارنا پڑے گا ہاں پیلے پر گلابی اور گلابی پر سُرخ اور سُرخ پر سیاہ رنگ آسانی سے چڑھ سکتا ہے۔ اس مثال سے ہر عقلمند آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اولاد کو ماں باپ اور ماں باپ کو اولاد کی جانب، بی بی کو شوہر اور شوہر کو بی بی کی جانب مائل کرنا بہت آسان ہے مگر جب کہ دل میل سے صاف ہو یعنی غرض یا لالچ یا بخل یا دین سے بے رغبتی کا میل نہ ہو تو بہت آسان ہے مگر جب دل پر مخالف رنگ چڑھا ہو جیسے شوہر کسی دوسری عورت کی طرف یا عورت کسی دوسرے مرد کی طرف مائل ہو تو زیادہ دشواری پیش آئے گی اور اگر نفسانی خواہشات کی ہوس پر گناہ کی سیاہی چڑھ چکی ہے تو اس کو دور کرنے کے بعد ہی کامیابی ممکن ہے اس لیے تسخیر و محبت کے عملیات میں ہر سبب کو بھی پیش نظر رکھنا پڑتا ہے خصوصاً اس حالت میں کہ دونوں میں پہلے تو خلوص و محبت ہو اور اب اس میں تبدیلی واقع ہو تو عمل یا تعویذ دینے سے قبل اس کی وجہ پر غور کرنا ضروری ہے خصوصاً زن و شوہر کے تعلقات میں فرق واقع ہو تو اور زیادہ تجسّس کی ضرورت ہے۔

پہلی وجہ۔ کبھی شوہر کی ناراضگی کا سبب اپنی تنگدستی، مفلسی، قرضداری، دوست

احباب سے اختلاف ہے جس سے چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی بھڑاس شریک زندگی ہی پر ناراض ہو کر نکلتی ہے یہ محبت کی کمی کی دلیل نہیں۔ لہٰذا اس موقع پر محبت کا تعویذ نہیں بلکہ سکون قلب یا اس کی تکلیف کو دور کرنے کی تدبیر کرے۔

دوسری وجہ عورت کی بے وقت اور خلاف مصلحت فرمائشات، خواہشات کا نتیجہ بھی یہ ہی ہوتا ہے کہ شوہر مار پیٹ کرتا ہے خود بی بی سے بھاگتا ہے یا اسے مکان سے نکالنا چاہتا ہے اس میں زیادہ قصور عورت کا ہے مرد کا نہیں اس موقع پر عورت کے لیے صبر و قناعت کا عمل کرے۔

تیسری وجہ جس میں مرد تقریباً بے قصور ہوتا ہے مثلاً عورت کی سرد مہری ناز نخرے بد زبانی، اینٹھ اکڑ، میکے والوں کی بے جا حمایت، ہر بات پر ضد، مرد کی خدمت سے روگردانی وغیرہ وجوہات ہوتی ہیں جس میں زیادہ تعداد ان عورتوں کی ہوتی ہے جو شوہر کے ماں باپ بہن بھائیوں سے محبت کے تعلقات کو برداشت نہیں کرتیں۔ اس موقع پر تعویذ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے بلکہ تعویذ و نقش عورت کی عادت و خصلت سدھانے کا دینا چاہیے۔

چوتھی وجہ عورت کی نازیبا حرکات، بدکرداری، فحاشی وغیرہ کی وجہ سے مرد ناراض رہتا ہے اگر ایسی کسی عورت کو شوہر کی محبت کا تعویذ دیا تو وہ عورت گناہ پر اور دلیر ہو گی ابھی شوہر کی ناراضگی کا خوف کچھ روکتا ہے اور جب وہ اندھی محبت میں مبتلا ہو گا تو یہ آزادانہ سب کچھ کرے گی اگر عامل نے اس کی مدد کی تو وہ گناہ پر مدد کرنا ہو گا جس کی سزا قیامت میں یا دنیا میں اس عامل کو بھی ملے گی۔

پانچویں وجہ جس میں حقیقتاً نہ مرد قصور وار ہے نہ عورت بلکہ کوئی تیسری شخصیت ان دونوں میں بگاڑ کرنا چاہتی ہے جس میں شوہر کے ماں باپ یا بہن بھائی یا عورت کے ماں باپ بہن بھائی کا ہاتھ ہوتا ہے یا پڑوسیوں کا۔ عامل کے لیے یہ موقع بہت کٹھن ہوتا ہے کیونکہ شوہر آئے گا تو بالکل لاعلم ہو گا یا فطرتاً بی بی کے گھر والوں کا قصور بتائے گا اور بی بی آئے گی تو وہ لاعلم ہو گی یا جانتے ہوئے بھی سارا الزام شوہر کے

عزیزوں پر پڑے گی اور اس کی تحقیق عامل کے لیے بھی دشوار ہوگی اس موقع پر یا تو استخارہ سے کام لے یا دونوں کے اصلاحِ نفس، دونوں سے خلوص و محبت بلکہ جمیع اعزّہ کے درمیان خلوص و محبّت یا حصار کے ذریعہ روک تھام کرے کہ کسی کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہو۔ اسی زیادہ دشواری عامل کے روحانی قوت کے زوال کا سبب غیر شادی شدہ مرد و زن کی محبت کے عملیات و تعویذات کرنے میں ہے کہ شادی کرنے کا ارادہ کر کے عامل کو گمراہ کرتے ہیں یا خود کا ارادہ ہوتا بھی ہے تو گھر والوں کی وجہ سے شادی ناممکن ہو جاتی ہے اگر مرد کے اعتبار پر لڑکی کے لیے محبت کا عمل کیا تو دونوں کی بدنامی یا معصیت کا سبب بن جائے گا اس موقع پر وارثوں کی تسخیر کا عمل کریں۔

اکثر ایسے ضرورت مند بھی آتے ہیں کہ جن کی مدد کرنا ضروری ہوتا ہے مثلاً فاحشہ عورت یا طوائف سے شادی کرنے اور اپنی طرف مائل کرنے کے لیے کہ شادی کر کے گناہ سے باز رہے گی اس کام کے لیے تعویذ کرنا اچھا ہے مگر ایسی عورتوں سے نباہ مشکل ہوتا ہے بہر حال پہلے استخارہ کرنا یا تحقیق حال ضروری ہے اس کے بعد کوئی کام کرے اور جب کسی کے لیے محبت کا کوئی تعویذ دے یا عمل کرے تو پہلے یہ دیکھ لے کہ دونوں کے اتفاق و محبّت میں کون حائل ہے اگر اس دیوار کو ہٹا دیا تو کامیابی جلد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

اسی طرح جب مرد، عورت کی شکایت لے کر آئے تو اس پر بھی غور کرنا ہوگا کیونکہ قدرت نے عورت کو فطرۃً مرد کا تابع بنایا ہے پھر مرد سے نفرت کیوں اس کی بھی چند وجوہ ہوتی ہیں :-

پہلی وجہ | لڑکی کے ماں باپ کی بیجا حمایت یا لڑکی کے ساس نندوں کا بیجا سلوک اس کی تحقیق کرے اور ان وجوہ کا تدارک کرتے ہوئے بیوی کو مطیع کرنے کا تعویذ و عمل کرے۔

دوسری وجہ | عورت کی خلافِ مرضی شادی ہونا، اس موقع پر عورت کی اصلاح کے ساتھ محبت کا عمل کرے یا تعویذ دے۔

تیسری وجہ | خود مرد کی کمزوری ہے یعنی قوتِ مردانگی میں کمی یا سرعتِ انزال جس کی

وجہ سے عورت کی تسکین نفس نہیں کر پاتا جس کی بنا پر عورت کی محبت نفرت میں بدل جاتی ہے اس موقع پر مرد کا علاج کرے جب وہ کامل ہو جائے تب محبت کا عمل کرے۔

چوتھی وجہ صحبت بد ہے۔ میں اپنے تجربے کی بنا پر یہ کہتا ہوں کہ صحبت بد کا اثر عورت پر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ اس کا اتار مشکل ہوتا ہے اگر مذکورہ بالا وجوہات نہیں تو بیوی کی ہم صحبت عورتوں پر کڑی نظر رکھے کیونکہ بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کے یہاں کشیدگی پیدا کر کے لڑائی پیدا کرائیں اور دوسروں کے گھر بگڑوانے میں انھیں سکون قلب ہوتا ہے۔ جب تک اس کا تدارک نہ کیا جائے کما حقہ کامیابی نہیں ہو سکتی۔

پانچویں وجہ عورت کا فطری مغرور ہونا یا بدمزاج ہونا یا زبان دراز ہونا۔ ان باتوں سے مرد یہ نتیجہ نکال لیتا ہے کہ عورت مجھ سے محبت نہیں کرتی حالانکہ وہ محبت تو کرتی ہے مگر عادت سے مجبور ہے ایسی عورت کے لیے بجائے محبت کا تعویذ دینے کے اصلاحِ عادت کی تدابیر کرے اور عامل یہ خیال رکھے کہ فطری عادت بڑی محنت سے بدلتی ہے۔ جو لوگ عورت کو ابتدائی ایام میں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور اس کی ہر خواہش کو بخوشی پورا کرتے ہیں خواہ وہ جائز ہو یا ناجائز۔ انہیں بعد کو احساس ہوتا ہے اگر ایسے لوگ اب سختی کریں گے تو انجام اچھا نہیں ہوگا۔ اسی عورت کے ساتھ جس کے بگاڑ میں مرد کی اندھی محبت کارفرما ہوتی ہے مرد کو حسنِ تدبیر سے کام لینا چاہیے اور جو عورتیں فطرتاً بدمزاج ناقدر شناس ہوں اور اس کے ماں باپ بھی اس کی حمایت کرتے ہوں تو بہ حسن و خوبی جدا کر دینا بہتر ہے۔ اور اگر اس کا کوئی سہارا نہیں اور نہ اس میں اپنے اچھے بُرے کے سمجھنے کی صلاحیت ہے تو بجائے سختی کرنے کے نرمی سے سمجھائے اور یہ خیال کرے کہ تخلیقی اعتبار سے دونوں برابر ہیں مگر خالق و مالک نے کسی حکمت کے تحت عورت کو مرد کا محکوم فرمایا ہے اگر میں اس کو قصداً یا سہواً لغزشوں پر سزا دینے پر قادر ہوں تو میں بھی اس خالق و مالک کا محکوم ہوں اور میں خود اس حاکمِ حقیقی کے احکام کی تعمیل میں غفلت ہی سے کام نہیں لیتا بلکہ اکثر کام صریح تاکیدوں کے باوجود اس کی مرضی کے خلاف کرتا ہوں اگر اس نے میری پکڑ کی اور اس کی سزا دی تو کیا ہوگا اگر مرد اس خیال کے تحت

صبر اور درگزر سے کام لے اور اللہ کی ایک بندی پر صرف اللہ کے لئے احسان کرے تو اس کی رحمت سے یہ امید ہے کہ وہ بھی اپنے قصور معاف فرما دے۔

تصویر کا دوسرا رُخ جس طرح عورتوں میں کچھ ناپسندیدہ باتیں فطری یا غیر فطری صحبتِ بد کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہیں اسی طرح بعض مردوں میں بھی ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جوا، شراب، زنا وغیرہ عاداتِ بد یا کاہلی کی بناء پر گھر میں تنگی اور اس پر گالی گلوچ مار پیٹ ایسی مظلوم ہستی کو یہ خیال کر کے صبر سے کام لینا چاہیے کہ جس طرح ایک ملازم نرس کسی پاگل کی خدمت پر مامور کی جاتی ہے وہ نہ تو اس کی گالیوں کی پروا کرتی ہے نہ عاداتِ بد کی وجہ سے اپنے فرائض سے غافل ہوتی ہے بلکہ وہ تو یہ سمجھتی ہے کہ میں جس کی ملازم ہوں اس سے اس خدمت کی اجرت پا رہی ہوں مجھے اس سے کیا لینا ہے اگر عورت اس خیال کے تحت صبر کرے کہ خدا نے اس مرد کی خدمت میرے سپرد فرمائی ہے اور اس کا اجر عظیم دینے کا وعدہ فرمایا ہے میں جس کی ملازم ہوں اس کے حکم کی تعمیل میں کوتاہی نہ ہو مجھے اس کا اجر وہی دے گا جو میرا حقیقی مالک ہے بس رضائے الٰہی کی دھن میں ہر تکلیف برداشت کرے۔ غصہ کو خدا کے لیے حسین مسکراہٹ سے بدل دے ضد اور آن کو مرضی مولیٰ پر قربان کر دے پھر احساناتِ خالق کے کرشمے دیکھے گی وہ گھر جو اب تک جہنم کدہ ہے وہ ہی گلزارِ رحمت بن جائے گا۔

کاجل برائے حُب سورہ اخلاص سے تسخیر خلائق کا عمل پیچھے صفحہ ص۱۲۰ پر تحریر ہے مگر یہاں تسخیرِ مخصوص کی ترکیب لکھی جارہی ہے وہ یہ کہ اسی نقش کو مٹی کے چراغ پر لکھیں اور اطراف میں عبارت اس طرح تحریر کریں۔ اَقسَمتُ عَلَیکُم وَعَزَّمتُ عَلَیکُم احب یا عطرائیل یا اسرافیل یا طاطائیل یا دفتمائیل الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں بحق سورۃ اخلاص فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب کا نام اس کی ماں کا نام لکھے اگر مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا مل جائے تو بہتر ہے ورنہ پاک روئی کی موم بتی بنائیں اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ دوسری پلیٹ چینی کی لے کر یہی نقش اور اس کے گرد یہی عبارت لکھ کر چراغ سے ایک بالشت اونچی

کر کے اُلٹی لٹکا دیں تا کہ چراغ کی لَو کا دھواں پلیٹ کے نقش پر لگے اور یہ عمل اسی طرح پڑھنا شروع کریں جس طرح بتایا جا چکا ہے ۶ دن کا عمل کر چکنے کے بعد اس پلیٹ پر اچھا گھی ڈال کر سارا کاجل اس میں ملا لیں مگر گھی زائد نہ ہو جائے۔ اس کاجل کو ڈبیہ میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت اسے آنکھ میں لگا کر مطلوب کے سامنے جائے دیکھتے ہی عاشق ہو۔

برائے اُلفت | یہ نقش مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ چراغ میں جلائے اور مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق یَا وَدُوْدُ پڑھے چراغ کی لَو مطلوب کے مکان کی طرف رکھے اول آخر درود شریف ۹ بار مطلوب کے نام میں جتنے حرف ہوں اتنے ہی دن یہ عمل کرے اور اگر بیوی کو شوہر کے لیے کرنا ہو یا شوہر کو بیوی کے لیے یا نافرمان اولاد یا سرکش ملازم کے لیے عمل کریں تو کسی میٹھی چیز پر دم کرتا رہے اور مطلوب کو کھلائے یہ عمل بہت مجرّب ہے۔

۷۸۶

۴	۶	۴	۶
۳	۷	۳	۷
۸	۶	۴	۲
۵	۱	۹	۵

ف بن فلاں

۷۸۶

۴	۶	۴	۶
۳	۷	۳	۷
۸	۱	۴	۲
۵	۱	۹	۵

عملِ دیگر | بروز جمعرات بعد نماز فجر قبل طلوعِ آفتاب اپنے دست و پا کے سب ناخون کاٹ کر اس تعویذ میں لپیٹ کر بتی بنالے اور نئے مٹی کے پیالے میں رکھ کر انگارے اس پر رکھے جب راکھ ہو جائے حفاظت سے رکھ لے مگر ناخون کاٹنے سے جلانے تک یَا وَدُوْدُ پڑھتا رہے زبان نہ رُکے۔ پھر بعد نماز عصر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اس راکھ کو عرقِ گلاب میں حل کر کے رکھ لے اور مطلوب کو شربت میں پلادے مطیع و فرمانبردار ہو۔

گنڈہ برائے محبّت | یہ عمل زن و شوہر۔ برادر اور فرزند و پدر کی محبت آپس میں اتفاق و اتحاد کے لیے بہت مجرّب ہے کہ جن دو میں محبت کرانا ہو ان دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے کی تقریباً دو ڈھائی بالشت لمبی اور چھنگلی کی برابر چوڑی پٹی پھاڑ لیں، دونوں کو ملا کر مثل ڈوری کے بٹ لیں پھر یہ دعا سات مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَللّٰهُمَّ فلاں بن فلاں بنت فلاں وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ تُؤْتِىْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ یہاں تک پڑھ کر اس ڈور میں ایک گرہ لگائیں اسی طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ لگائیں جہاں فلاں بن فلاں لکھا ہے وہاں طالب اور اس کی ماں کا، مطلوب اور اُس کی ماں کا نام لیں اس کے بعد گنڈے کو گلے میں باندھیں دونوں میں ایسی محبت ہو کہ دیکھنے والے رشک کریں۔

اسمائے اصحاب کہف

دو دوستوں، بھائیوں، عزیزوں، بہن بھائیوں، زن وشوہر ماں بیٹوں دیگر اقربا، ملازم یا مالک افسر اور ماتحت غرض ان تمام افراد کے درمیان محبت کے لیے اسمائے اصحاب کہف بے نظیر نقش محبت ہے الٰہی الحب فلاں بن فلاں بحرمت یملیخا مکسلمینا، کشفوطط، اذرفط کشافطیونس تب یونس یوانس بوس وکلبہم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر بفضل سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

یاقطمیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی بحرمت ایں نقش معظم یاقطمیر

۱ یملیخا	۲۳ مکسلمینا	۴۵ کشفوطط	۱۸ اذرفط یونس	۴۰ کشافطیونس	۱۳ تب یونس	۳۵ یوانس بوس
۴۹ یوانس بوس	۱۵ یملیخا	۳۷ مکسلمینا	۱۰ کشفوطط	۳۲ اذرفطیونس	۵ کشافطیونس	۲۷ تب یونس
۴۱ تب یونس	۱۴ یوانس بوس	۲۹ یملیخا	۲ مکسلمینا	۲۴ کشفوطط	۴۶ اذرفطیونس	۱۹ کشافطیونس
۳۳ کشافطیونس	۶ تب یونس	۲۸ یوانس بوس	۴۳ یملیخا	۱۶ مکسلمینا	۳۸ کشفوطط	۱۱ اذرفطیونس
۲۵ اذرفطیونس	۴۷ کشافطیونس	۲۰ تب یونس	۴۲ یوانس بوس	۸ یملیخا	۳۰ مکسلمینا	۳ کشفوطط
۱۷ کشفوطط	۳۹ اذرفطیونس	۱۲ کشافطیونس	۳۴ تب یونس	۷ یوانس بوس	۲۲ یملیخا	۴۴ مکسلمینا
۹ مکسلمینا	۳۱ کشفوطط	۴ اذرفطیونس	۲۶ کشافطیونس	۴۸ تب یونس	۲۱ یوانس بوس	۳۶ یملیخا

یاقطمیر الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں یاقطمیر

فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اس کی ماں کا پھر دوسری جگہ محب کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ اس نقش معظم کو لکھ کر پانی میں ڈال دیں اور اس کا پانی اہل خانہ کو پلائیں سب میں میل جول محبت خلوص ایک دوسرے کی جانب سے پیدا ہو اور جن کے نام ہوں گے ان میں خاص طور سے ولولہ محبت پیدا ہو۔

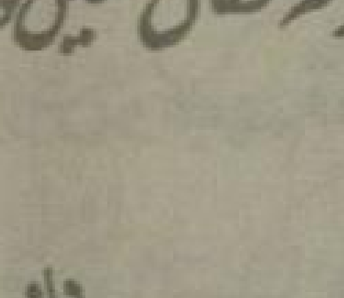
اور دعائے اسمائے اصحاب کہف ، ۷ بار پڑھ کر شربت یا چائے یا کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں بہت زود اثر ہے اگر طالب خود اس دعا کو پڑھے تو صرف مطلوب کا نام اس طرح لے کر دعا پڑھے یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ قَلْبَ فلاں بن فلاں اور اگر کسی دوسرے کو پڑھ کر دے تو اُسے تاکید کر دے کہ طالب اپنی زبان میٹھے پر لگا کر مطلوب کو کھلائے یا شربت اور چائے کو بسم اللہ شریف پڑھ کر تین سانس میں خود پی لے پھر مطلوب کو پلائے یہ ضروری نہیں کہ مطلوب کو دکھا کر ہی پیئے۔

مطلوب اگر دور ہو تو اس کے نام کے اعداد نکال کر اتنی بار پڑھے مطلوب تین دن میں حاضر ہو اگر پہلے یا دوسرے دن آجائے جب بھی تین دن پڑھے اس کا عمل تین دن سے کم نہیں اور سات دن سے زیادہ نہیں کرنا پڑتا یا تو اس کی خیریت ملے پیغام آئے یا وہ خود آئے۔ **ایک سوال** اگر کوئی قید میں ہو تو سات دن میں کیسے آسکتا ہے۔ تو یہ عمل اتنا قوی تر ہے کہ اس کا اثر سب پر ظاہر ہوتا ہے جن کے قبضے میں مطلوب ہو وہ سب اس کی حمایت کریں اگر قیدی سات دن میں نہ مل سکے مگر اس کی آزادی کے آثار سات دن میں ضرور پیدا ہو جائیں گے۔ اگر مطلوب کے نام کے اعداد زیادہ ہوں تو اعداد کی تکسیر کر لے۔ تکسیر کا طریقہ یہ ہے کہ کسی کے نام کے اعداد ۸۵ ، ۳۷ ہوں تو ان سب کو جمع کر لیں تو صرف ۲۲ ہوتے ہیں صرف ۲۲ بار پڑھے جو حضرات اعداد نہ نکال سکیں تو صرف ۴۱ بار پڑھیں۔

فلیتہ برائے تسخیر

علیقا ملیقا ما تقدموں علی علی علی علی علی علی

ودود ودود ۱۱ الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں



مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر بتی بنائیں اور مٹی کے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائیں اگر مطلوب کا کپڑا نہ مل سکے تو کاغذ پر لکھ کر بتی بنائیں اور پاک روئی اوپر لپیٹ کر جلائیں اگر چراغ محبت میں یہ فلیتہ روشن کریں تو زود اثر ہوگا۔

چراغِ محبت یہ نقش چراغ پر لکھے یا کندہ کرائے یہ چراغ زن وشوہر کی نااتفاقی، نافرمان اولاد کو مطیع کرنے۔ اعزہ اقربا۔ دوست احباب۔ رشتہ دار۔ ملازم یا افسر ماتحت

غرض جن سے کسی قسم کا واسطہ یا تعلق رہتا ہو یا رہ چکا ہو ان سب کی ناراضگی اور نا اتفاقی کے لیے یہ چراغ بہت مفید ہے خواہ یہ نفرت کسی وجہ سے پیدا ہو گئی ہو یا پیدا کر دی گئی ہو خواہ وہ اسی شہر میں ہو یا کسی دوسرے شہر میں اس کا عمل پورا ہونے سے قبل حاضر ہو مناسب ہے کہ فلیتہ برائے تسخیر لکھ کر اسی چراغ کے اوپر پہلے طالب کا نام بعد میں مطلوب کا اور نیچے کی عبارت میں نام مطلوب پہلے اور نام طالب اجد کو لکھا جائے گا مع نام والدہ کے یہ عمل ۲۷ روز کا ہے جب چراغ روشن کرے تو ۲۷ عدد کالی مرچ یا دکنی مرچ لے اور مطلوب کا تصور کر کے ہر مرچ پر ایک بار وَمَا رَمَيْتَ

الٰہی بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بحرمت ایں نقش معظم الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں یا قطمیر

۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۳	۲۵۱	۶۹۱
۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱
۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴
۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶
۱۱۱۶	۴۲۳	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶
۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۳	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸
۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵

ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج
علج علج علج علج علج علج علج
ھطھط ھطھط ھطھط ھطھط ھطھط
حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق
لھا لھا لھا لھا لھا

ھیجت دفواد و سمع و بصر و لب و عقل و بدن و جمیع جوارح فلاں بن فلاں علی محبت و مودۃ و ارادۃ و طاعۃ و اتباع و شفقۃ فلاں بن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ وسلم

إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى پڑھ کر دم کر کے آگ میں اس طرح مارے کہ آگ میں ہی رہے ادھر ادھر نہ جائے اور یہ تصور ہو کہ مطلوب سامنے موجود ہے اس کے دل پر مار رہا ہوں۔

عمل مطلوب کو طالب بنانے کا

مطلوب کتنی ہی دور ہو۔ کیسی ہی نفرت رکھتا ہو، یہ عمل اصلاحِ قلب کر کے اس کے دل کو طالب کی جانب مائل کرتا ہے اور اس کے موکل جتنے بھی آپ سے مانوس ہوتے جائیں گے اتنا ہی دلولہ عشق و محبت مطلوب کے قلب میں پیدا ہوتا جائے گا یہاں تک کہ جدائی کے لمحات شاق گزرنے لگتے ہیں اور مطلوب طالب بن کر حاضر ہوتا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ھو اللہ احد بحرمت جبرائیل اللہ الصمد بحرمۃ اسرافیل لم یلد بحرمۃ میکائیل ولم

یولد بحرمۃ عزرائیل ولم یکن لہ کفواً احد بحرمۃ دردائیل ومہرائیل ۳۶۰ مرتبہ اول آخر درود شریف تین بار۔

عمل دیگر اگر کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہے کہ اس کو بغیر آپ کے چین نہ پڑے تو مطلوب کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لاکر اس پر سات بار یہ دعا پڑھ کر بروز اتوار دم کرے اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ اَلْحُبَّ فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں پھر اس مٹی کو آگ میں ڈالے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

عمل دیگر شوہر یا بیوی یا اولاد، یا ملازم جو دوسروں کے فریب میں آکر آپ سے نفرت کرنے لگتا ہے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہو۔ بار بار بھاگ جاتا ہو اس کے لیے بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر سو بار پڑھے اور میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائے۔ اگر مطلوب کی عادت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہو یا مطلوب کسی اور جگہ ہو کہ جب تک وہ نہ آجائے کچھ کھلایا پلایا نہیں جا سکتا تو مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر اس کی طرف منہ کر کے دم کرے جہاں وہ ہو۔ اور اگر مطلوب بیوی یا شوہر یا اولاد کے علاوہ کوئی اور ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد شامل کر کے پڑھے اور یہ عمل ہر دوشنبہ کو کرے۔ پڑھتے وقت تصور مطلوب کا رکھے بہت مجرب ہے۔ طریقہ یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اٰمین بستم بستم بستم سرتاپا ہر ہر عضو فلاں بن فلاں تا من نخواہم کس نگشاید بحق العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا بحقک یا ارحم الراحمین

مگر بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے لام میں ملا کر پڑھنا نہ بھولیں اگر سمجھ میں نہ آئے تو کسی صاحب علم سے دریافت کر کے صحت کر لیں اور اس عمل کو زود اثر کرنا چاہیں تو کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں ڈالتے جائیں۔ اگر کالی مرچ سے کام لینا ہو تو صرف سات بار پڑھنا

بھی کافی ہوگا۔ مگر یہ عمل روز کرنا ہوگا اور آگ کے سامنے بیٹھ کر پڑھیں اور ہر مرچ پر دم کرتے جائیں اور آگ میں ڈالتے جائیں بہت مجرّب ہے۔

محبّت کی تسبیح یہ آیت کریمہ ایک کاغذ پر لکھیں الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بنت فلاں بحق لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رءوف رحیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم طاتنا موم لیں کہ سو دانے بن سکیں موم کو قدرے گرم کریں۔ اور اس میں ذرا سی شکر ڈالیں جب دونوں ایک ہو جائیں تو وہ کاغذ جس پر آیت لکھی ہے اور موم ملا کر کوٹ لیں تاکہ سب ایک ہو جائے اور اس کے سو دانے بنالیں پھر ہر دانے میں سوراخ کر کے تسبیح بنالیں اور اس تسبیح پر سو بار یہی آیت کریمہ پڑھیں اگر طالب خود پڑھے تو صرف آیۃ کریمہ پڑھے اور کوئی دوسرا شخص پڑھے تو جس کے لیے پڑھے پہلے الحب فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اور علیٰ قلب فلاں بنت فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اگر طالب و مطلوب دونوں مرد ہوں تو علیٰ قلب فلاں بن فلاں کہیں۔ پڑھنے کے بعد کسی طشت یا پلیٹ میں ڈورا توڑ کر بکھیر دیں پھر مطلوب کا جائزہ لیں کہ کیا حال ہے اگر مطلوب بے قرار ہے تو انتظار کرے ورنہ دوسرے دن اسی وقت پر کہ پہلے دن جس وقت پڑھا تھا پھر دانوں کو پرو کر سو بار پڑھے۔ پھر تیسرے دن اس کے بعد اپنے گھر کے کونے میں دفن کر دے یا کسی قبر میں ڈال دے اگر کوئی شہر سے دور ہو تو تین دن پڑھے۔

یہ عمل خاص رشتہ داروں یعنی زن و شوہر کی کشیدگی کے لیے یا نافرمان بیٹوں کے لیے کریں غرض جائز امور میں کریں ناجائز کاموں یا جس سے معصیت میں مبتلا ہونے کا امکان ہو ہرگز نہ کریں۔

نقشِ محبت یہ نقشِ محبت جس میں پہلا نقش اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تکسیر کے طریقے پر بنایا گیا ہے اور دوسرا نقش ایک دعا کا ہے جو ہر خانہ میں چار عدد بڑھا کر پُر کیا جاتا ہے اور تیرھویں خانہ میں کسر ہے جس میں ایک اور بڑھا کر پُر کیا جائے گا گویا صرف تیرھویں خانہ میں ۵ عدد بڑھائے جائیں گے ان دونوں نقوش کو اس طرح کام میں لائے کہ پہلا نقش لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش لکھ کر

بائیں بازو پر باندھے شام کو پہلے داہنے بازو کا نقش کھول کر بائیں پر باندھ لے پھر بائیں کا کھول کر داہنے بازو پر باندھے۔ اسی طرح صبح و شام اَدل بَدل کرتا رہے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

۷۸۶

د	م	ح	م	ہ	ل	ل	ا
ح	م	ل	ح	ل	م	ا	د
ل	ح	م	ل	ا	م	د	ہ
ا	ل	م	م	د	ح	ہ	ل
د	م	ح	م	ہ	ل	ل	ا

عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا اسرافیل یا طاطائیل یا دودریائیل یارد ویائیل یاتنکفیل الفۃ فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں بحق ایں نقش معظم مکرم۔

اس کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ پہلے کو مٹی کے چراغ پر لکھے اور دوسرے کا فلیتہ بنا کر جلائے مگر جب فلیتہ لکھنا ہو تو بسم اللہ شریف نہ لکھے بلکہ ہر چاروں خانوں کے اوپر ۷۸۶ لکھے

۷۸۶

۷۲۱	۷۳۳	۷۴۶	۶۹۳
۷۴۲	۷۹۷	۷۱۷	۷۳۷
۷۰۱	۷۵۳	۷۲۵	۳۱۷
۷۲۹	۷۰۹	۷۰۵	۷۵۰

الحب فلاں ۲۸۹۳ بن فلاں ۲۸۹۳ علی قلب فلاں ۲۸۹۳ بن فلاں ۲۸۹۳

اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل جائے تو اس پر فلیتہ لکھے اور اسی کو جلائے ورنہ کاغذ پر لکھے اور پاک روئی لپیٹ کر فلیتہ بنا لے۔

جب چراغ روشن کرے تو یہ عزیمت اتنی بار پڑھے جتنے حروف مطلوب اور اُس کی ماں کے نام میں ہوں اور اتنی ہی سیاہ مرچوں پر دم کر کے آگ میں جلائے عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ یَا دُوْدِرْیَائِیْلُ یَارُدْوِیَائِیْلُ یَاتَنْکَفِیْلُ الْاُلْفَۃَ فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اگر طالب خود پڑھے تو یا تنکفیل کے بعد یوں پڑھے اُلْفَتِیْ عَلٰی قلب فلاں بن فلاں یعنی اُلْفَتِیْ کے بعد مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اور کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں ڈالے۔

ایک جان دو قالب طریقہ تکسیر

تکسیر کے کئی طریقے عاملین نے مقرر فرمائے ہیں مگر زیادہ تر طریقے سخت اور سمجھ سے بالا تر ہیں۔ بعض بیاض عاملین کی نقلیں دیکھنے کا اتفاق ہوا ان میں تکسیر ہی سے موکلین اور طلسم استخراج کرنے

کے جو طریقے رموز و اشارات میں درج ہیں ان کو سمجھنے سے فقیر قاصر رہا مگر تکسیر کے ذریعے دو مخالف ذہنوں کو ہم خیال بنانے اور دو خون کے پیاسے دلوں میں اُلفت و محبت پیدا کرنے کی جو تعریف سُنی اس نے تلاش و جستجو کو اور بڑھا دیا۔ اتفاقاً آج سے دس سال قبل حضور مرشدی مفتیِ اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ نے جبل پور میں تکسیر کا طریقہ تعلیم فرمایا اور ایک صاحب کی تکسیر بنوائی بھی اس کے تیار کرنے میں تین دن صرف ہوئے۔ تکسیر تو تیار ہوگئی مگر اس سے موکلین کے استخراج کرنے کا طریقہ دریافت کرنے کی ہمت نہ ہوئی مگر مثل مشہور ہے جو ڈھونڈہ یا بندہ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک بہت آسان طریقہ سرکاروں کے کرم سے دستیاب ہوا۔ واقعی تکسیر کے ذریعہ جن دو مخالف قلوب میں محبّت پیدا کی جاتی ہے وہ ایسی انمٹ ہوتی ہے کہ اس کا کاٹ نہیں۔ سفلی اور جادو سے کچھ دن ایک دوسرے کے دماغوں کو مسحور تو رکھا جاسکتا ہے مگر اس محبت کو فنا نہیں کیا جا سکتا۔ قید اور موت عارضی جدائی تو کر سکتے ہیں مگر دونوں کے قلوب سے ایک دوسرے کی محبت کو ختم نہیں کر سکتے۔ غرض مشیّتِ رب کے سوا اس پر کسی کو دسترس نہیں اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

تکسیر بنانے کا طریقہ تکسیر میں نام طالب مفرد یعنی الگ الگ حروف لکھے جیسے کہ نقشِ محبت میں اسم یا اللہ لکھا ہے اس کے بعد اسم یا ودود لکھے اس کے بعد نام مطلوب کا جُدا جُدا حروف لکھے۔ اس طرح ایک سطر تیار ہوگئی پھر اس کے نیچے طالب و مطلوب کے حروف کو ایک دوسرے میں اس طرح مدغم کرے کہ پہلے مطلوب کے نام کا آخری حرف دوسری سطر میں اتارے اس کے بعد طالب کے نام کا پہلا حرف اُتارے اس کے بعد مطلوب کے نام کے آخری حرف سے پہلا حرف اتارے اس کے بعد طالب کے نام کے پہلے حرف کے بعد کا حرف اتارے اسی طرح دوسری سطر تیار کرلے پھر دوسری سطر کے حروف کو آخر اور اول کے حروف میں مدغم کرتا چلا جائے جب سب سے اوپر والی سطر نیچے اُتر آئے تکسیر ہو جائے گی۔ اس آخری سطر کو زمام کہتے ہیں۔ تکسیر کا قاعدہ بغیر مثال کے سمجھنا مشکل ہے اس لیے مثال تحریر ہے۔

پہلے نام طالب یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پھر وود لکھا پھر خلق اور تحریر کیا یہ کل ۱۵

حروف ہوئے پھر حروف کو اس طرح مدغم کیا پہلی سطر کا آخری حرف ہ ہے ہ کو میم کے نیچے لکھا پھر پہلا حرف م لے کر اس کے برابر درج کیا اسی طرح ایک حرف آخر کا اور ایک پہلے کا لے کر لکھتے گئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تکسیر حروفی

۱ م	ہ	م	د	و	د	و	د	خ	ل	ق	ا	ل	ل	ہ
۲ ہ	م	ل	ح	ل	م	ا	د	ق	و	ل	د	خ	و	د
۳ د	ہ	و	م	خ	ل	د	ح	ل	ل	و	م	ق	ا	د
۴ د	و	ا	ہ	ق	و	م	م	و	خ	ل	ل	ل	د	ح
۵ ح	د	د	د	ل	ا	ل	ہ	ل	ق	خ	و	و	م	م
۶ م	ہ	م	د	و	د	و	د	خ	ل	ق	ا	ل	ل	ہ

تو دوسری سطر مدغم ہو گئی اب دوسری سطر کو تیسری سطر میں اس طرح مدغم کیا جب سب سے پہلی سطر نیچے اُتر آئی تکسیر مکمل ہو گئی اب ان کے موکل دریافت کریں اور اسمائے موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب کے حرف مرکز کا موکل اور مطلوب کے نام کے حرف محیط کا موکل کون ہے یہ نقشے میں دیکھیں تو پتہ چلے گا کہ م جو اسم طالب کا حرف مرکز ہے٭۔ اس کا موکل ہے روبائیل اور اسم مطلوب کا حرف محیط ہ ہے اس کا موکل ہے دوریائیل۔ اب اسم اللہ یعنی وود کے حرف مرکز اور حرف محیط کے موکل دریافت کریں کہ حرف مرکز اسم کا واؤ ہے اور موکل اس کا ہے رفتمائیل اور حرف مرکز دال ہے موکل اس کا ہے دردائیل ہے۔ یہ چاروں موکلوں کے اسماء نقش کے چاروں کونوں پر لکھیں یہ نقش مکمل ہو گیا اب چار نقش اعدادی اس طرح پُر کریں۔ ان میں سے ایک کسی سعد ساعت میں دفن کریں دوسرے کو دریا میں ڈال دیں تیسرے کو ہوا میں لٹکائیں اور چوتھے کا فلیتہ بنا کر روئی لپیٹیں، پھر پہلے نقش کی نقل مٹی کے چراغ پر اتار لیں اور اس میں اس فلیتے کو جلائیں اور پہلی تکسیر حرفی کو اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں۔ یہ طریقہ بہت معتبر آزمودہ ہے تکسیر بنانے میں یہ خیال رکھیں کہ اس میں غلطی کا بہت امکان ہے اور اگر ایک جگہ بھی بھول ہو گئی تو زمام

٭ اسم کا مرکز نکالنے کا طریقہ سابقہ اوراق میں اسی طرح محیط اور موکل کا طریقہ۔ سابقہ اوراق میں درج ہے۔

صحیح نہ نکلے گی۔ ابتداءً میں نے تکسیر بنانے میں بہت محنت کی ہے اسی خیال سے کہ عام طور

۷۸۶

۴۰	۸	۴۰	۴	۶	۴	۶	۴	۲۰۰	۳۰	۱۰۰	۱	۳۰	۳۰	۵
۵	۴۰	۳۰	۸	۳۰	۴۰	۱	۲	۱۰۰	۶	۳۰	۲	۲۰۰	۶	۴
۲	۵	۶	۴۰	۲۰۰	۳۰	۲۰	۸	۲۰	۳۰	۶	۴۰	۱۰۰	۱	۴
۲	۴	۱	۵	۱۰۰	۶	۴۰	۴۰	۶	۲۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۴	۸
۸	۴	۴	۴	۳۰	۱	۳۰	۵	۳۰	۱۰۰	۲۰۰	۶	۶	۴۰	۴۰
۴	۸	۴۰	۴	۶	۴	۶	۴	۲۰۰	۳۰	۱۰۰	۱	۳۰	۳۰	۵

پر احباب اس سے فائدہ نہ حاصل کر سکیں گے شمع شبستانِ رضا اول، دوم، سوم میں اس کو درج نہیں کیا مگر اب دل نہیں چاہتا کہ اس کو پوشیدہ رکھا جائے۔ اس لیے لکھ تو دیا اور احباب کی خاطر ۲ حروف سے ۲۴ حروف تک کی تکسیر بنا کر دیکھا کہ پہلی سطر میں کتنے حروف ہیں تو اس کی زمام کتنی سطر میں برآمد ہوگی تاکہ آپ آسانی سے بنا سکیں اور غلطی کو محسوس کرنے میں آسانی ہو جائے۔

۲ حرفی تکسیر سے لے کر ۲۴ حرفی تکسیر تک بنا کر یہ دیکھنا پڑا کہ کتنے حرف کی تکسیر کی زمام کتنے سطور میں برآمد ہوتی ہے اس سے ہمارے احباب کو بڑی آسانی ہوگی۔

تعداد حرف	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تعداد سطر	۳	۴	۴	۹	۷	۵	۵	۱۰

تعداد حرف	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
تعداد سطر	۷	۱۲	۱۱	۱۰	۱۵	۹	۹	۱۳

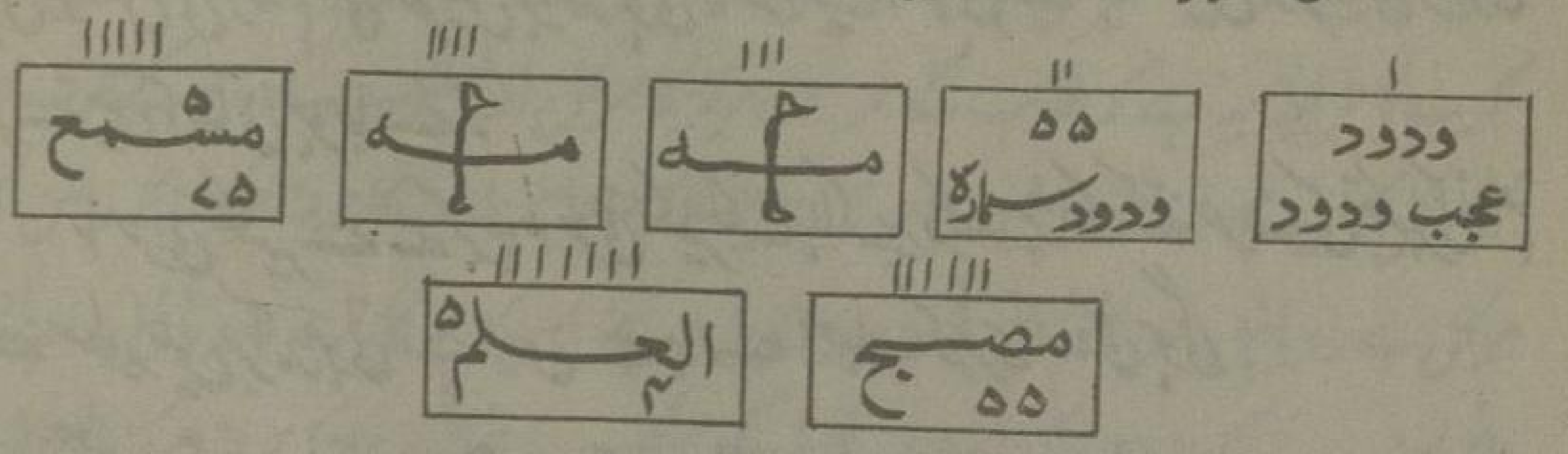
تعداد حرف	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
تعداد سطر	۱۹	۱۳	۱۱	۸	۱۳	۲۴	۲۲

ضروری نوٹ اگر طالب خود اپنے لیے تکسیر بنائے پھر بیٹا باپ کے لیے یا باپ بیٹے کے لیے یا بھائی حقیقی بھائی کے لیے یا بیوی شوہر کے لیے یا شوہر بیوی کے لیے تکسیر بنائے تو طالب و مطلوب دونوں کے ماں کے نام لکھنے کی ضرورت نہیں صرف اپنا اور مطلوب کا نام لکھیں درمیان میں ان اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک اسم لکھیں یا ودود یا لطیف۔ یا بدوح۔ یا جامع۔ یا محیط۔ یا عزیز۔ یا قریب۔ یا مؤلف۔ یا مسخر

البتہ اسم یامؤلف کے ۵ حروف شمار ہوں گے یعنی م۔ و۔ ع۔ ل۔ ف۔ اور بقول حضرت محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ کے ع کو الف مان کر اس کا ایک عدد بھی جوڑا جائے گا اس قاعدے سے یامؤلف کے اعداد ۱۵۷ ہوں گے۔

اور اگر کسی دوسرے کے لیے تیار کریں تو اس میں طالب و مطلوب دونوں کی ماں کا نام تحریر کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر تکسیر محبت کے لیے بنائی جائے تو اسم یاودود۔ یابدوح یالطیف۔ یاعزیز۔ یامؤلف۔ یامسخر۔ اور اگر بیوی گھر میں بیٹھ گئی ہو یا شوہر جدا ہو گیا ہو۔ یعنی قریبی عزیز کی جدائی خواہ کسی وجہ سے ہو تو یاجامع۔ یامحیط۔ یاقریب میں سے کسی اسم کا انتخاب کریں۔

برائے محبت زوجہ اگر کسی کی بیوی لڑ کر اپنے گھر چلی گئی ہو اور طلاق یا خرچ چاہتی ہو تو یہ نقوش بعد نماز ظہر شرف قمر میں لکھے جب ساتوں نقوش لکھ لے تو اسی ترتیب سے آگ میں جلائے۔



اگر کسی دوسرے کو یہ نقوش لکھ کر دے تو ہر نقش کی پشت پر لکیریں بنا دے پہلی کی پشت پر ایک لکیر دوسری پر دو ۱۱ تیسری پر تین ۱۱۱ جس طرح ہر نقش پر بنا دئے گئے ہیں اور جس کو دیں سمجھا دیں کہ اسی ترتیب سے جلائیں شرف قمر ہر ماہ ۲½ دن کا ہوتا ہے کسی جنتری سے دن اور وقت معلوم کر لیں۔

(۱۶۱) بابُ العداوتْ

اس باب کے تحت دو افراد کے درمیان عداوت پیدا کرنے دشمن کو برباد کرنے یا اس کے گھر کو ویران کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کے عملیات و تعویذات درج ہیں۔ عداوت کے عملیات کی مجھے خود اجازت نہیں کئی بار استخارہ کے ذریعہ اجازت چاہی مگر نہیں ملی۔ یہ وہ کام ہے کہ اس میں دینی و دنیاوی خسارہ زیادہ اور مفاد بہت کم ہے۔

اکثر عورتیں شوہر کے ماں باپ بہن بھائیوں میں اختلاف پیدا کرنے کی خواہش مند رہتی ہیں اول تو اپنی فطرت سے ایسے حالات پیدا کر دیتی ہیں کہ گھر میں اتحاد باقی نہیں رہتا۔ اگر شوہر سنجیدہ، اور ماں باپ، بیوی کے حقوق کو جانتا ہے اور سب کے حقوق حکمِ شریعت کے مطابق ادا کرتا ہے۔ بیوی کی خودغرضی کو ٹال جاتا ہے تو عورت جادو ٹونے، تعویذ و عملیات کے ذریعہ نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے اور پیشہ ور عامل بھی چند ٹکوں کی خاطر دوزخ کے بھیانک عذاب کی پروا نہیں کرتے۔

اسی طرح اکثر لوگ خود شرارت کرتے ہیں اور دوسرا جب اس کا جواب دیتا ہے تو اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ چور کو چور کہنا جرم۔ چوری خیانت دھوکا فریب سے روزی حاصل کرنے والے کو حرام خور کہنا گالی ہے غرض کسی کو برا فعل کرتے دیکھ کر ٹوکنا سب سے بڑی دشمنی ہے۔ ایسے لوگ خود تو شرمسار نہیں ہوتے برے کاموں سے توبہ نہیں کرتے بلکہ کسی نہ کسی طرح ایک مخلص کو تباہ و برباد کر دینا چاہتے ہیں اس کے لیے عمل تلاش کرتے یا عاملان کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ ایسی حالت میں عاملین کو بڑی دشواری پیش آتی ہے کہ سائل واقعی مظلوم ہے یا اپنے جرم کی پردہ پوشی میں کسی کو برباد کرنا چاہتا ہے اگر عامل خدا کے حضور جواب دہی سے خوف کھاتے ہوئے دنیاوی لالچ کو ٹھکرا سکتا ہے مگر سائل کو کسی وجہ سے لوٹانا بھی نہیں چاہتا تو ایسے حضرات کے لیے بہترین تدبیر یہ ہے کہ وہ سائل کے کہنے کے مطابق ہلاکت یا بربادی کا عمل ہرگز نہ کریں بلکہ اپنی یا سائل کی حفاظت کا عمل کریں اس کے لیے دعا جامع المطلوب و دافع الکروب اور نادِ علی شریف کا عمل کریں۔ نقشِ سیفی یا تکسیر حِجنہ پاس

رکھیں یا دیگر ایسے عملیات تلاش کریں کہ جس کے ذریعہ مسائل کو کوئی کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے اسی طرح کبھی کسی عورت کے کہنے کے مطابق شوہر اور شوہر کی ماں بہنوں کے درمیان عداوت کا عمل نہ کریں بلکہ زن وشوہر کی محبت کا عمل کریں نقش دیں ان شاء اللہ اسی سے شکایات ختم ہو جائیں گی۔

عمل دشمن کو خود اپنی آتش عداوت میں جلنے کا

یہ عمل کرنے سے قبل دشمن کی اصلاح کی ہر تدبیر کرے اس نیت سے کہ رشتہ ایمانی تمام رشتوں سے بالا تر ہے اسی رشتہ کے سبب اللہ والوں میں شمار ہوتے ہیں اسی رشتہ کی نسبت سے، دوسرے مسلمان بھی ہمارے بھائی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ دنیوی رشتے کا بھائی ہو یا دینی رشتے کا انتقامی کاروائی سے پہلے اصلاح کی رسمی تدبیریں نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے لیے مؤثر تدبیریں کرے اور جب دیکھے کہ جوتوں کا بھوت باتوں سے نہیں مانتا تب یہ عمل کرے سات روز زوال یا غروب آفتاب کے وقت دشمن کا تصور کر کے **کھیعص حمعسق** اس طرح پڑھے کہ ک کہہ کر دہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر ہ پڑھ کر اس کے برابر والی بند کرے پھر ی پڑھ کر اس کے برابر والی پھر ع پڑھ کر اس کے برابر والی شہادت والی انگلی پھر ص پڑھ کر انگوٹھا بند کرے اسی طرح ح پڑھ کر ہاتھ کی چھوٹی انگلی پھر میم پر اس کے برابر والی پھر ع پر اس کے برابر والی پھر س پڑھ کر اس کے برابر والی پھر ق پڑھ کر انگوٹھا بند کریں اب دونوں مٹھیاں بند کرنے کے بعد سورہ فیل اس طرح پڑھے۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۞ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۞ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۞ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۞ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۞ جب ترمیہم پر پہنچے تو ہر میم پر اسی ترتیب سے انگلیاں کھولتا جائے جس ترتیب سے بند کی ہیں اس کے بعد سورہ مبارکہ کو پورا کرے اور دشمن کی طرف یا دشمن کے گھر کی طرف دم کر دیا کرے۔

عمل دشمن سے انتقام لینے کا

جس دشمن سے جان و مال کے نقصان کا قوی خطرہ ہو اور خود اس سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو

تو اس عمل کو کرے۔ بعد نماز عشاء آگ دہکائے پھر برہنہ ہو کر یہ نقش لکھے اور آگ کے سامنے بیٹھ کر دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ دعا پڑھے بعد ختم دعا اس نقش کو جلائے۔

۴۶۵	۶۷۲	۵۶	۶۵	۸۹۶
۱۶۸	۷۳۸	۱۵۷۳	۱۱۷۶	۵۰۴
۱۴۰۰	۷۸۴	فلاں بن فلاں	۷۱۶	۸۴۹
۳۹۲	۱۳۰۳	۱۴۸۸	۳۳۶	۵۸۰۸
۲۲۴	۱۰۱۲	۱۱۳۳	۹۶۱	۱۱۲۰

اَلشَّدِيۡدُ اَنۡتَ الَّذِيۡ لَا يُطَاقُ اِنۡتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ۔ اگر دشمن کو مارنا ہو تو اس کو آگ میں جلتا تصور کرے اور اگر صرف نقصان پہنچا کر اصلاح مقصود ہے تو یہ تصور کرے کہ دشمن آگ اور تمہارے درمیان پڑا ہے اور گرمی کی شدت سے پریشان ہے۔ یہ عمل دشمن کے نام میں جتنے حروف ہوں اتنے دن کرے اگر فوری خطرہ ہو تو برابر بغیر ناغہ تعداد حروف کے مطابق پڑھے ورنہ ہر ساتویں دن یہ عمل کرے یعنی پہلا عمل اگر اتوار کو کرے تو ہر اتوار ہی کو کرے اس طرح یہ عمل اتنے ہفتہ میں پورا ہوگا جتنے دشمن کے نام میں حروف ہیں۔

عمل برائے ہلاکی دشمن

یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے کیونکہ بعض حضرات کی فطرت شر پسند ہوتی ہے تکبر و غرور کسی کی عزت کرنے سے روکتا ہے اور ہر ایک کو گمری نظر سے دیکھتا ہے یا گفتگو کا انداز مغرورانہ ہوتا ہے۔ تلخ کلامی اور ڈینگیں مارنے کی عادت سے اہلِ محلہ یا اہل بستی کو خود دشمن بنا لیتے ہیں۔ جب اہل بستی اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کی خاطر مقابلہ پر آمادہ ہو جاتے ہیں تو عملیات کی تلاش ہوتی ہے اگر کوئی ایسا شخص اس عمل کو کرے گا رجعت کا امکان ہے اور اگر واقعی مظلوم ہے اور پوری بستی ظالمانہ جان و مال تلف کرنے کی فکر میں ہیں تو یہ عمل ضرور کرے ایک ہی رات میں انقلاب ہو جائے گا مگر یہ عمل تین رات چاند کی ۱۲ / ۱۳ / ۱۴ تاریخ کو کرے پہلی شب یہ نقش لکھے اور مصلے کے نیچے سجدے کی جگہ رکھے۔

	قہار	اللہ	دائم	رب	متین	قیوم	تواب	دلیل	رقیب	
قیوم	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رب
اللہ	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	قہار
دائم	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	اللہ
رب	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	دلیل
متین	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	رقیب
قہار	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	متین
تواب	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	قیوم
دلیل	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	تواب
رقیب	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	دائم
	رب	قیوم	اللہ	دائم	رقیب	متین	قہار	تواب	دلیل	

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب نصف شب کو بیدار ہو کر غسل کرے کپڑے پہنے پھر تازہ وضو کرے پھر نقش لکھ کر مصلے کے نیچے سجدہ کی جگہ رکھے۔ پھر اس مصلے پر دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثنا اور سورہ فاتحہ کے بعد چالیس بار سورۂ فیل اور دوسری رکعت میں سورۂ کافرون ۴۰ بار جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدے میں یَا قَادِرُ تین بار یَا مُقْتَدِرُ تین بار یَا عَزِیْزُ تین بار یَا عَلِیْمُ تین بار پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ خُذْ لِیْ حَقِّیْ فلاں بن فلاں وَاجْعَلْہُ عِبْرَۃً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اس دعا میں فلاں بن فلاں کی جگہ دشمن کا نام مع والدہ کے لیں اور دشمن زیادہ ہوں تو سب کا نام مع والدہ کے لیں اور جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو بن حوا کہیں۔

برائے مغلوبی اعداء تسبیح غوثیہ

اگر پوری بستی آمادہ قتل ہو اور دور و نزدیک کوئی ہمدرد نظر نہ آتا ہو تو اس وقت رات کو بعد نماز عشاء یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ ۵۰۰ بار اور زوال کے وقت طفیل حضرت دستگیر دشمن ہوئے زیر ۵۰۰ بار اول آخر درود غوثیہ ۷ بار۔ ان اعمال کے کرنے سے حق تعالیٰ احق فیصلہ فرماتا ہے اگر اس کا عامل بے قصور ہے اور دشمن جان و مال کسی لالچ یا خود غرضی کی بنا پر سرکشی پر آمادہ ہیں تو دشمن کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں تباہ و برباد ہو جاتے ہیں اور کسی غلط فہمی کے سبب اگر دشمنی ہو گئی ہو تو آخر کار صلح ہو جاتی ہے۔

دشمن کے گھر کو برباد کرنے کا عمل

دوپہر کو ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر سر برہنہ دھوپ میں کھڑے ہو کر سات بار تبت یدا پھر سات بار سورہ ناس پھر سات بار لایلف اور اکتالیس بار یَا قَاھِرُ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ یَا بُلُّوْحُ یَا قَاھِرَ الْعَدُوِّ پڑھ کر اس خاک پر دم کرے دشمن کے گھر میں ڈال دے یا دشمن کے گھر کی طرف پھینک دے۔ اگر وہ رہگذر کی ہوگی تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا اور اگر وہ خاک کسی ویران اجڑے گھر کی ہوگی تو دشمن کا گھر مال سب برباد ہو جائے گا اور وہ خاک مسجد کی ہوگی تو دشمن کو گھر چھوڑ کر بھاگنا پڑے گا یا ویران و برباد ہوگا۔ یہ عمل کسی مسلمان کے لیے کرنے سے ڈرنا چاہیے کہ وہ جس کے واسطے کرتا ہے کیا خبر اسی کے لڑکے یا خاندان کے کسی فرد سے اسی عمل کے ذریعہ یہ خود ماں باپ بیٹے ہلاک ہوں جیسا کرے گا اس کے ساتھ بھی ویسا ہی ہوگا۔

دشمن کو جسمانی اذیت پہنچانے کا عمل

مٹی کے کوئی برتن مثل پیالے یا سکوری یا آبخورے یا برتن کے ٹکڑے پر جس پر پانی نہ پڑا ہو یہ نقش لکھ کر دریا یا کنوئیں (باؤلی) تالاب یا حوض میں ڈالیں اور نقش نیب کی پتی پر لکھ کر وہ شخص خود چبا کر دشمن کی رہگذر پر تھوک دے جس جگہ سے دشمن بار بار گزرتا ہو چند ہی روز

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۴	۲۵

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

میں دشمن طرح طرح کی تکلیفات میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہ عمل قمر در عقرب میں کریں تو زود اثر ثابت ہوگا مگر یہ خیال رہے کہ اس قسم کے عمل معمولی دشمنی یا بلا وجہ کی دشمنی پر ہرگز نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ غلطی خود کی ہوتی ہے اور جب دوست یا بھائی یا مالک جس کے یہاں کام کرتے ہیں نکال دیتا ہے یا اس غلطی پر کچھ سخت کلامی کرتا ہے تو اس کے نقصان کے درپے ہو جاتے ہیں ایسا کرنے والے عمل کے ذریعے انتقام لینے کی کوشش کریں وہ یا تو دنیا ہی میں ذلیل خوار ہوتے ہیں ورنہ قیامت کے دن اس کی سزا پائیں گے ایسے حضرات کو اس کتاب کے عملیات یا نقش سے کام لینے کی اجازت نہیں۔

دشمن سے محفوظ رہنے کا عمل

جب دشمنوں کے شر در ادر فتنے زیادہ بڑھیں تو ان کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ تینوں نقش لکھ کر

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

اوپر کا نقش گلے میں ڈالے اور دوسرے دونوں نقوش لکھ کر ایک دہنے بازو پر دوسرا اُلٹے بازو پر باندھے اور ہر روز صبح کو اس بازو کا دوسرے بازو پر اور دوسرے بازو

۷۸۶

۵۸	۵۲	۶۰
۵۹	۵۷	۵۴
۵۳	۶۱	۵۶

۷۸۶

۳۴	۲۹	۳۷
۳۶	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۲

کا پہلے بازو پر باندھ لیا کرے جب تک دشمن قدرتِ خدا سے اپنے انجام کو نہ پہنچ جائیں یا صلح صفائی نہ ہو جائے برابر دہنے کا بائیں اور بائیں کا دہنے بازو پر الٹ پھیر کرتا رہے۔

برائے ہلاکت یہ عمل غیر مسلم یا ایسے نام کے مسلمان کے لیے جو دین سے بیزار ہو جس کے نزدیک دین اور دین کے احکام کی کوئی وقعت نہ ہو اور اکثر مسلمان جس کے ظلم کا شکار رہتے ہوں غریب اور عزت دار کی عزت خطرے میں ہو اس وقت یہ عمل قمر در عقرب میں کرے پہلے یہ نقش لکھے اور بیچ میں

۷۸۶

۴۶۵	۶۷۲	۵۶	۶۵	۸۹۶
۱۶۸	۷۳۸	۱۵۷۳	۱۱۷۶	۵۰۴
۱۲۰۰	۷۸۴	فلاں بن فلاں	۶۱۶	۸۴۹
۳۹۲	۱۳۰۳	۱۲۸۸	۴۳۶	۵۸۰۸
۲۲۴	۱۰۱۲	۱۱۳۳	۹۶۱	۱۱۲۰

دشمن کا نام مع والدہ کے لکھے پھر آگ جلاکر پاس رکھے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ پڑھے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِی لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے جب تعداد پوری ہو اس نقش کو آگ پر جلائے جب نقش پورا جل جائے کپڑے پہن لے۔ دشمن طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو کر ختم ہو جائے۔

ناظرین کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

اللہ تعالیٰ جل وعلیٰ آپ حضرات کو اس مبارک کتاب عزیز الخلائق کے جملہ نقوش وعملیات سے مستفیض فرمائے اور اس کی جملہ ہدایات اور مشفقانہ نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اس کے مضامین پڑھ کر آپ اس نتیجہ پر پہنچے ہوں گے کہ جس مبارک شخصیت نے اس کتاب کو مرتب کیا ہے وہ خود کندہ شدہ نقوش و انگشتریوں میں کس قدر احتیاط سے کام لیتا ہو گا۔ آج سارے ہندوستان بلکہ دیگر ممالک میں رضوی کتب خانہ کے کندہ شدہ نقوش اور ۵ نقش والی انگشتریوں کو جو شہرت حاصل ہوئی وہ ان کی ظاہری بناوٹ یا خوبصورتی کے سبب نہیں بلکہ اس کے اندر جو نقوش ہیں ان کے عجیب وغریب حیرت انگیز فوائد وبرکات ہیں اس حیرت انگیز شہرت سے متاثر ہو کر بریلی شریف میں کتنے ادارے قائم ہو گئے اور ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ میری انگشتریوں کی سیل زیادہ ہو یہاں تک کہ بعض نے تو ہدیہ میں اتنی کمی کر دی کہ سن کر حیرت ہوتی ہے۔ مگر رضوی کتب خانہ کے نقوش و انگشتریوں کی مانگ میں بجائے کمی کے ترقی ہی دیکھنے میں آئی لیکن چار نقش کی انگشتریاں طلب کرنے والے حضرات پر ضرور تعجب ہوتا ہے کہ درود شریف کا پانچواں نقش کیوں نظر انداز کر دیتے ہیں۔

(اینجر نوری کران)

(۱۶۲) استخارہ در منسوب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ استخارہ حضرت پیرانِ پیر شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ سے منسوب ہے اور بہت مجرب و معتبر ہے جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے اور نہ معلوم ہو کہ کیا انجام ہو گا تو اس کو لازم ہے کہ فاتحہ اوپر روح پر فتوح حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کے پڑھے اور لڑکے نابالغ کو کہے کہ نیت کام کی کر کے اُنگلی اس جدول پر رکھے اور جو راز لڑکے کے کہنے کے قابل نہ ہو تو خود فاتحہ پڑھ کر سچے دل سے آنکھیں بند کر کے اُنگلی رکھے اور جو اس کے تلے لکھا ہو اس پر عمل کرے مراد کو پہنچے گا۔ جدول یہ ہے:۔

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳
۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱
۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹
۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷
X	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	X

مطلب استخارہ

نمبر ۱۔ جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے خدا پر نظر کر کے چند روز صبر کر مرادِ دل خاطر خواہ پائے گا اوّل تردّد بہت ہے۔

نمبر ۲۔ فال نیک ہے مراد پائے گا مطلب دل کے موافق ملے گا۔ انشاء اللہ

نمبر ۳۔ یہ کام کہ جو تیرے دل میں ہے پرہیز کر اور جو کرے گا تو پریشانی ہو گی۔

نمبر ۴۔ جو کام کہ دل میں سوچا ہے بطفیل میراں محی الدین کے ملے گا خاطر جمع رکھ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر ۵۔ جو چاہتا ہے تو پاوے گا اللہ کے فضل سے مقصد حاصل ہو گا خاطر جمیع رکھ۔

نمبر ۶۔ اس کام میں خلل پڑے گا چند روز صبر کرنا چاہیئے آخر کو اچھا ہو گا اگر خدا نے چاہا۔

نمبر ۷۔ جو اُمید کہ دل میں رکھتا ہے تو آرام پائے گا چند روز صبر کرنا چاہیئے آخر کو اچھا ہو گا جلدی

درکار نہیں ہے۔

نمبر۸۔ جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے تو بہتر ہو گی اچھی ہے اندیشہ نہیں کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر۹۔ جو حاجت کہ رکھتا ہے تو اچھی ہے اندیشہ نہیں کرنا چاہئے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو گی۔

نمبر۱۰۔ جس کام کو دل میں سوچتا ہے تو ملے گا اور امید پوری ہو گی اللہ تعالیٰ کے کرم سے۔

نمبر۱۱۔ یہ کام بہت اچھا ہے خاطر جمع رکھ۔

نمبر۱۲۔ جو ارادہ دل میں رکھتا ہے تو تھوڑے دنوں صبر کر انجام اس کا اچھا ہو گا۔

نمبر۱۳۔ جو تیرے دل میں بات ہے وہ اچھی نہیں ہے اس سے پرہیز کر ورنہ شرمندہ ہو گا۔

نمبر۱۴۔ یہ فال بہت مبارک اور اچھی ہے اس کا انجام خدا کے فضل سے اچھا ہو گا۔

نمبر۱۵۔ جو کام کہ تو اپنے دل میں رکھتا ہے ہو گا لیکن تیرا دشمن تجھ سے برہم ہو گا۔ صبر کر۔

نمبر۱۶۔ خدا کے کرم سے تھوڑی کوشش میں تیرا کام پورا ہو گا۔

نمبر۱۷۔ جو مطلب کہ تیرے دل میں ہے اس کو پوشیدہ رکھے خدا پورے گا۔

نمبر۱۸۔ یہ کام ہونے والا نہیں ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

نمبر۱۹۔ اس فال میں نکلتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہیں ہو گا اس کا کرنا اچھا نہیں صبر کر۔

نمبر۲۰۔ اس کام سے پرہیز کرنا چاہیے اور تھوڑے دنوں کوشش مت کر خدا پر چھوڑ۔

نمبر۲۱۔ یہ کام البتہ پورا ہو گا۔

نمبر۲۲۔ اس فال میں نکلتا ہے کہ روزی اور رزق پائے گا اندیشہ مت کر۔

نمبر۲۳۔ جو چیز کسی سے مانگے گا وہ تو پائے گا دل میں وسواس مت کر۔

نمبر۲۴۔ جو کسی سے سوال کرے گا خدا کے کرم سے پائے گا۔

نمبر۲۵۔ اس کام کو ہرگز نہ کرنا چاہئے اس کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہئے شرمندہ ہو گا۔

نمبر۲۶۔ خداوند کریم اس کام کو اچھی طرح سے پورا کرے گا۔ کوشش کر تو کام ہو گا۔

نمبر۲۷۔ جو حاجت تیری ہے وہ ہرگز ہونے والی نہیں محنت اور کوشش ضائع ہو گی۔

نمبر۲۸۔ جو تیرے دل میں نیت ہے تیری مراد کے موافق پوری ہو گی۔

نمبر۲۹۔ جو کام کہ تو دل میں سوچتا ہے پورا ہو گا لیکن تھوڑے دنوں صبر کر۔

نمبر۳۰۔ یہ فال تو تیری اچھی ہے لیکن خیال اچھا نہیں ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔
نمبر۳۱۔ اس کام میں بیکاری اور دشمن گھات میں ہیں جو تو محنت کرے گا خلل پڑے گا۔
نمبر۳۲۔ اس کام میں کوشش ہورہی ہے جتنی تو کوشش کرتا ہے ہونے والا نہیں درگزر کر۔
نمبر۳۳۔ خدا پر بھروسہ کر کام تیرا پورا ہوگا۔
نمبر۳۴۔ یہ فال تیری اچھی ہے جو نیت تو کرتا ہے اچھی ہوگی۔
نمبر۳۵۔ اس کام میں تندرستی نہیں اس کی فکر سے پرہیز کر۔
نمبر۳۶۔ یہ کام نیک طرح پر انجام ہوگا فال اچھی ہے۔
نمبر۳۷۔ جو کام تیرے دل میں ہے اس کا تعلق چند آدمیوں سے ہے پورا ہوگا۔
نمبر۳۸۔ تیری فال اچھی ہے لیکن عقیدہ درست رکھ۔
نمبر۳۹۔ اس فال میں نکلتا ہے کہ اللہ پر نظر رکھ اور صبر کر۔
نمبر۴۰۔ کام اچھی طرح پر پورا ہوگا مطلب پورا ہونے کے بعد حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کی فاتحہ کرنی چاہیئے۔
نمبر۴۱۔ یہ فال اچھی ہے لیکن دو تین روز ٹھہر جا تو پوری ہو۔
نمبر۴۲۔ یہ کام تو تیرا ہوگا اور آئندہ کو سب کاموں میں وسواس مت کر۔
نمبر۴۳۔ جو مطلب تیرا ہے وہ اچھا ہے اس کا ارادہ کر اور ہمت مت چھوڑ خدا سب حال میں ضامن ہے آسان کرے گا۔
نمبر۴۴۔ یہ فال انکار کرتی ہے کہ ہرگز تیرے دل کا مقصد پورا نہ ہوگا پرہیز کر۔
نمبر۴۵۔ جو تیری حاجت ہے اس سے پرہیز کر ورنہ شرمندہ ہوگا۔
نمبر۴۶۔ جو تیرے دل کی حاجت ہے پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔
نمبر۴۷۔ یہ کام ہوگا فال بہت اچھی ہے خاطر جمع رکھ۔
نمبر۴۸۔ جو تیرا مطلب ہے خرچ کرنے سے ہوگا۔
نمبر۴۹۔ جو تیرے دل میں منصوبہ ہے پورا ہوگا خاطر جمع رکھ۔
نمبر۵۰۔ خدا کے فضل سے یہ کام انجام ہوگا۔

نمبر ۵۱۔ تیرا کام اندھیرے میں پڑا ہوا ہے تھوڑے دن ٹھہر جا۔
نمبر ۵۲۔ جو نیت کہ تیرے دل میں ہے کچھ نہ ہو گی تجھے اختیار ہے کر یا مت کر مگر چھوڑنا بہتر ہے۔
نمبر ۵۳۔ فال اچھی ہے جلدی درکار نہیں ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا تب ہووے۔
نمبر ۵۴۔ خدا کارساز ہے تیرا کام سب اچھا ہے یقین ہے کہ کام نکلے۔
نمبر ۵۵۔ تیری فال منع کرتی ہے ہرگز یہ کام نہیں ہو گا۔
نمبر ۵۶۔ یہ کام ہونے والا نہیں تجھ کو اختیار ہے کوشش کر یا مت کر۔
نمبر ۵۷۔ تیرا کام جو ہے اس میں محنت اور مشقت کی ضرورت نہیں ہے اللہ پر توکل کر۔
نمبر ۵۸۔ تیرا کام ہو گا لیکن تھوڑے دنوں ٹھہر جا پورا ہو گا۔
نمبر ۵۹۔ فال میں نکلتا ہے جو چاہتا ہے پائے گا خاطر جمع رکھ۔
نمبر ۶۰۔ جو تیرے دل کی امید ہے پوری نہ ہو گی پشیمانی اٹھائے گا۔
نمبر ۶۱۔ جو نیت تیرے دل میں ہے پوری ہو گی لیکن فال منع کرتی ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔
نمبر ۶۲۔ اس کام کا کرنا اچھا نہیں ہے اس کام کے کرنے میں توقف ہو گا باقی سب طرح
یہ کام اچھے ہیں خاطر جمع رکھ۔
نمبر ۶۳۔ یہ فال مبارک ہے البتہ کام پورا ہو گا بہت اچھا ہے۔
نمبر ۶۴۔ یہ کام اچھا نہیں ہے ہرگز کرنا نہیں چاہیے۔ فال منع کرتی ہے فائدہ نہیں ہو گا۔
نمبر ۶۵۔ جو نیت کہ تیرے دل میں ہے پوری ہو گی فال اچھی ہے۔
نمبر ۶۶۔ جو منصوبہ تیرے دل میں ہے پورا ہو گا دل میں یقین رکھ۔
نمبر ۶۷۔ یہ کام ہو گا لیکن تھوڑا صبر کر اس کا اخیر نیک ہے۔
نمبر ۶۸۔ جو تو چاہتا ہے پاوے گا فال مبارک ہے اس کا اخیر اچھا ہے۔
نمبر ۶۹۔ جو دل میں ہے پورا ہو گا وسواس مت کر۔
نمبر ۷۰۔ جو کام تیرے دل میں ہے ہو گا لیکن اس کام کو مت کر خدا اس کام کے نہ کرنے
سے خوش ہو گا۔ اس کام کا چھوڑنا بہتر ہے۔

---

(۱۴۳) دوسرا فالنامہ علم رمل سے بہت بہتر اور صحیح

اول چاہیے کہ وضو کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور سورۂ الحمد پڑھے اور اس کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک پر فاتحہ پڑھے اور یہ آیت شریف پڑھا جائے سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ اور آنکھ اپنی بند کر کے اور دل میں اپنے کام کی نیت کرے اور اس دائرے پر انگلی رکھے اور اس کا مطلب جس جگہ کہ انگلی پڑے نیچے لکھی ہوئی تفصیل احکام میں دیکھے انشاء اللہ ہر سوال کا جواب خاطر خواہ پائے گا دائرہ کہ جس میں انگلی رکھے یہ ہے :۔

۴ ////	۳ ·/·/	۲ /·/·	۱ ·///
۸ /·//	۷ ///·	۶ ·//·	۵ ·:/
۱۲ ··/	۱۱ //··	۱۰ ·//	۹ ·/·
۱۶ ::::	۱۵ /··/	۱۴ /···	۱۳ ·/··

تفصیل احکام دائرہ

نمبر ۱ ﷻ تیری فال اچھی ہے اگر ارادہ سفر کا رکھتا ہے پورب کی طرف جا بہتر ہوگا اگر کام شروع کرنا چاہتا ہے تو اس کا انجام اچھا ہے اور جو بیمار کے واسطے فال دیکھی ہے اس کو صفراوی بخار ہے اچھا ہو جائے گا۔ اور مال کے واسطے سوال کیا ہے تو وقت سے حاصل ہوگا اور خرچ جلدی ہوگا۔

نمبر ۲ ﷻ فال اچھی ہے اگر سفر کو پوچھتا ہے تو سفر نہیں ہوگا اگر بیمار کے واسطے فال دیکھتا ہے تو اس بیمار کے پیٹ میں درد ہے غذا کا فساد ہے دیر میں اچھا ہوگا اور جو مال کا سوال ہے تو بہت جلد مال ملے گا اور نفع پائے گا تیرے پاس سے دیر میں جائے گا تیرا رزق بہت ہوگا اگر کسی غائب آدمی کا سوال ہے تو وہ جلدی سلامتی سے آئے گا۔

نمبر ۳ برؔ اگر ارادہ سفر کا رکھتا ہے تو بے اختیار سفر کرنا پڑے گا اور جگہ بہ جگہ جائے گا اور سرگرداں رہے گا اور اگر سوال مال پانے کا رکھتا ہے مال نہ ملے گا اور اگر بیماری اور لڑکے کے واسطے فال دیکھی ہے تو اچھی ہے اور اگر مریض کی صحت کا سوال کرتا ہے تو اس کو بخار ہے اور دست اس کو آتے ہیں بہت سی بیماری اٹھا کر اچھا ہوگا اور اس فال دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تیرا حال پریشان ہے اور تھوڑے دنوں تک پریشان رہے گا اور اکثر برے خواب نظر آتے ہیں اور نجاست کی حالت میں وقت کٹتا ہے اور نجس رہتا ہے تو۔

نمبر ۴ برؔ تیری فال اوسط درجے میں ہے نہ اچھی ہے نہ بری جو سفر کا ارادہ ہے تو دیر سے ہوگا اور جو واسطے ملاقات دوست کے فال دیکھی ہے تو ملاقات ہوگی اور واسطے آنے خط یا خبر کسی کے پاس سے چاہتا ہے تو بہت جلد خط تیرے پاس آئے گا اور اگر ملک اور باپ کی دیکھتا ہے تو حال باپ کا اچھا ہے اور ملک تجھ کو ملے گا اور اکثر نوبت لکھنے پڑھنے کی پہنچے گی اور فال سے معلوم ہوتا ہے تو حکیم یا نجومی یا شاعر ہے اور اگر واسطے مریض کے سوال کیا ہے تو اس مریض کو آسیب نے تکلیف پہنچائی ہے یا کسی نے جادو کیا ہے اس کی تدبیر کرنا چاہیئے اور اس مریض کو پیٹ کے درد کا بھی عارضہ ہے اور حال تیرا اچھا ہے۔

نمبر ۵ برؔ فال تیری اچھی ہے جو واسطے وصال معشوق کے فال دیکھتا ہے تو وصال میسر ہوگا اور اگر سفر کرے گا تو سفر بہتر ہے شمال اور مغرب کی طرف جاوے اور اگر تحفہ اور ہدیہ کسی سے چاہتا ہے کہ پاس تیرے آوے تو آوے گا اور اگر واسطے عورت کے سوال کیا ہے کہ حمل ہے یا نہیں تو فال کہتی ہے کہ حاملہ ہے، تجھ کو شوق شاعری کا ہے اور اچھے خواب دیکھتا ہے تو اور تیرا دل کسی کے عشق میں بے قرار ہے اور جو واسطے مریض کے سوال کیا ہے تو نے وہ مریض مرض خفقان اور بادی کا مرض رکھتا ہے اچھا ہو جائے گا۔

نمبر ۶ برؔ فال تیرے ہاتھ میں ہے جو تو کام کرتا ہے وہ خلاف ہوتا ہے اور جو ارادہ سفر کا کرے تو سفر ہوگا مگر سرگرداں ہو کر پھر واپس آئے گا اور جو واسطے مریض کے فال دیکھتا ہے تو مریض بیماری پیٹ کی رکھتا ہے اور اس پر کسی نے جادو کیا ہے، جو واسطے حاملہ کے سوال کرتا ہے تو اس عورت کو خون حیض کا بند ہے یا پیٹ میں سختی ہے اور اگر واسطے غلام اور لونڈی

کے سوال کرتا ہے تو حال ان کا اچھا ہے اور جو چور کے واسطے فال دیکھی ہے تو نے تو وہ چور مرد ہے اور غلام اور بدصورت کالا منہ ہے اور چیچک کے نشان چہرے پر ہیں اور جو واسطے بیمار لڑکے کے دیکھا ہے تو اس لڑکے کے چیچک نکلے گی اور جو واسطے راز ہونے فاش کے پوچھتا ہے تو تیرا راز کھل جائے گا تو اکثر خواب دیکھتا ہے اور ان میں ڈرتا ہے اور دل تیرا غمگین رہتا ہے۔

نمبر ۷ جو سفر کے واسطے ارادہ کرتا ہے تو سفر دشواری سے ہوگا اور اس میں فائدہ نہ ہوگا اور قرضداروں کا تقاضا تیرے اوپر بہت ہے اور کوئی شخص تیرا دوست چھوٹ گیا ہے اور مال تیرا جس نے چرایا ہے وہ عورت کالی بلا ہے اور جو مریض کے واسطے دریافت کرتا ہے تو مریض اچھا نہ ہوگا اور جو شاید اچھا ہو جائے تو بیماری بہت اٹھائے گا اور مرض پیٹ کا رکھتا ہے اور اس پر کسی نے جادو کیا ہے اور اکثر تجھے برے خواب نظر آتے ہیں اور تجھ کو خوف دشمن سے ہے اور جو واسطے عورت کرنے کے سوال کرتا ہے تو تجھ کو عورت ملے گی اور اگر روزگار کے واسطے پوچھتا ہے تو ملے گا اس فال کا صدقہ دے چیزیں سیاہ رنگ کی مثل کپڑا سیاہ اور اُرد اور تیل وغیرہ۔

نمبر ۸ اگر ارادہ سفر کا کرتا ہے تو سفر میسر نہ ہوگا اور اگر مال جمع کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو مال ہاتھ آئے گا اور جمع ہوگا اور اکثر غم وغصہ کھاتا ہے اور تیرے دل میں ڈر مال کی طرف سے ہے۔ اور اُمید ہے کہ مال تجھ کو عورت سے میسر آوے گا اور جو دعویٰ مال میراث کا رکھتا ہے تو ملے گی اور اگر مریض کے واسطے پوچھتا ہے تو اس مریض کو مرض دستوں کا ہے اور خون پیٹ سے آتا ہے یا پھوڑا رکھتا ہے اور اس کو مرنے کا ڈر ہے اور کسی عضو میں درد ہوتا ہے اور خواب پریشاں دیکھتا ہے اور خواب میں ڈرتا ہے تو تجھ کو چاہیئے کہ سُرخ رنگ چیزوں کو صدقہ دیدے اور گوشت چیلوں کو کھلاوے اور اٹھائیس دن تیرے سخت ہیں۔

نمبر ۹ فال تیری اچھی ہے جو ارادہ سفر کا کرتا ہے تو میسر ہوگا اور شمال کی طرف اچھا ہے اور اُمید ہے کہ اسی طرف جاوے گا اور اگر علم پڑھنے کے واسطے پوچھتا ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر عورت کرنے کے واسطے پوچھتا ہے تو بہت جلد نکاح ہوگا اور اگر مال پانے کے واسطے فال دیکھتا ہے تو مال مشکل سے ملے گا اور جلد خرچ ہوگا اور اگر مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو حال

بُرا ہے اچھا نہ ہوگا اور اگر اس کے مرض کو پوچھتا ہے تو مرض بلغمی ہے مثل جلندر کے اور اگر حاملہ کے واسطے پوچھتا ہے تو حاملہ کے حیض کا خون بند ہو گیا ہے حمل نہیں ہے اور مریض کے واسطے سفید چیزیں خیرات کرنی چاہییں جیسے کھیر، مٹھا، چاول اور سفید کپڑا وغیرہ اور دس روز سخت ہیں۔

نمبر ۱۰ ۱۰ فال تیری اچھی ہے اور جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو مشرق کی طرف جا فائدہ ہوگا اور اگر حال مال کا اور حکیم کا پوچھتا ہے تو حال ان کا اچھا ہے اور اگر بادشاہ کے پاس جانا چاہتا ہے جا سب کام اچھا ہے اور اگر مریض کے واسطے دریافت کرتا ہے تو مریض اچھا ہے۔ مرض اس کو بخار صفراوی ہے شفا ہو گی اور اگر واسطے شغل عمل پڑھنے کو پوچھتا ہے تو پڑھ نفع دے گا اور تیرا دل بھی شغل مائل اور عمل کے لیے اور اگر روزگار کے واسطے فال دیکھتا ہے تو ملے گا۔

نمبر ۱۱ ۱۱ فال تیری اچھی ہے اگر سفر کے واسطے پوچھتا ہے تو سفر نہیں ہو گا اور دوست سے ملاقات چاہتا ہے تو ملاقات ہو جائے گی اور جو حاملہ عورت کا سوال ہے اس کے حمل ہے لیکن ابھی لڑکا اس کے پیٹ میں نہیں ہے اور جو بیمار کے واسطے پوچھتا ہے اور فال دیکھتا ہے تو بیمار کا پیٹ پھولا ہوا ہے اور بلغمی بیماری ہے اور پیٹ میں درد بھی ہے دیر میں آرام ہو گا۔ چند امیدیں تیرے دل میں ہیں خدا حاجت روا کرنے والا ہے اگر مال جمع کرنا چاہتا ہے جمع ہو گا اور اُمیدیں پوری ہوں گی۔

نمبر ۱۲ ۱۲ فال تیری بری ہے پورب کی طرف رُخ کرے گا بے اختیاری سے اور اس میں کچھ نفع نہیں ہو گا اور فال میں نکلتا ہے اگر قیدی کے چھوٹنے کے واسطے فال دیکھی ہے وہ نہیں چھوٹے گا۔ دشمن تیری گھات میں ہیں دوستوں سے رنج دیکھے گا۔ اگر بیمار کا سوال ہے تو بیمار کو تپ دق اور دستوں کی بیماری ہے اچھا نہیں ہو گا اور اگر اچھا ہو جائے تو پھر بیمار ہو جائے گا صدقہ دے کالی چیزوں کو منگل اور سینچر کو اگر عورت سے صحبت کرنے کی فال ہے تو وصل ہو گا تجھے خواب پریشان دکھائی دیتے ہیں تو نہانے کی حالت میں غسل نہیں کرتا ہے تنگی رزق اور فاقہ تجھ کو رہتا ہے اکیس دن تجھے سخت ہیں صدقہ دے زرد

کر اور خدا کی طرف مائل ہو۔

نمبر ۱۳۔ تیری فال بُری ہے اگر سفر کا ارادہ ہے تو اس میں نفع ہے اگر بیماری کی فال دیکھی ہے تو اس کو دستوں کا مرض ہے اور اس کے دُنبل نکلے ہوئے ہیں اسے جرّاح سے چروا دے۔ تیرے دل میں گھبراہٹ ہے۔ معشوق سے محبّت رکھتا ہے کام میں کوشش کرتا ہے مگر کاہلی ہے اور اکثر بلغمی بیماری اور خون کا فساد رہتا ہے تجھ پر پندرہ دن سخت ہیں سُرخ چیز کا صدقہ دے اگر مال جمع کرنے کو پوچھتا ہے جمع ہوگا تیرے مزاج میں غصّہ بہت ہے تیری طبیعت لڑائی اور قتل پر مائل ہے ہتھیار اٹھانا سپہ گری کرنا چاہتا ہے اگر شروع کر دے درست ہوگا اور اسی پیشہ میں روزگار بھی مل جائے گا۔

نمبر ۱۴۔ پر فال تیری بہت اچھی ہے جو سفر کا ارادہ ہے ہوگا اور اگر مریض کے واسطے پوچھتا ہے تو اس کو پیٹ کا عارضہ ہے اور پیٹ میں سختی ہے دیر میں اچھا ہوگا اور جو واسطے حاملہ کے پوچھتا ہے تو حمل ہے اور لڑکی پیدا ہوگی اور جو معشوق کے ملنے کے واسطے پوچھتا ہے تو ملے گا اور جو چاہتا ہے کہ مال جمع ہو جمع ہوگا اور اگر کسی کی خبر چاہتا ہے تو جلدی آ دے گی اور سب اُمیدیں بر آئیں گی، فال تیری اچھی ہے۔

نمبر ۱۵۔ پر فال تیری اچھی ہے جو سفر کا ارادہ ہے حاصل ہوگا اور جو واسطے ملنے معشوق کے دیکھتا ہے جلد ملاقات ہوگی اور اگر کسی کے پاس سے خط آنا چاہتا ہے تو جلدی آئے گا اور جو علم سیکھنے کے واسطے سوال کرتا ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو مریض کو آسیب ہے اور کسی نے جادو کیا ہے اور دشواری سے اچھا ہوگا۔ صدقہ دیوے بدھ کے روز اور بدھ کے روز مچھلیوں کو دریا میں چھوڑے اور ساتوں اناج محتاجوں کو دیوے اور اگر روزگار کے واسطے عرضی دی ہے تو جلد حکم ہوگا اور سب کام اچھے ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر ۱۶: فال تیری اچھی ہے جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے اچھا ہوگا شمال کی طرف جا فائدہ اٹھائے گا۔ اور جو مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو اس کو بیماری سردی کی ہے مثل جلندر مرض بلغمی ہے اچھا ہو جائے گا دیر سے اور سفید چیزیں خیرات کرے تو سب کام تیرے اچھے ہو

جائیں اور جو کام پانی پلانے کا کرے اور قاصدی کرنا فائدہ دیوے گا اور واسطے ملنے مال کے فال دیکھتا ہے تو مشکل سے جمع ہوگا اور جلد خرچ ہو جائے گا اور جو واسطے ملنے معشوق کے فال دیکھتا ہے ملاقات ہو گی لیکن دیر سے اور اگر کسی شخص کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہے تو جا، نہیں جانتا کوئی غیب کی بات لیکن خدا۔

تعبیر خواب میں مختصر اشارات

خوابیں بچے بوڑھے جوان مرد عورت سب ہی دیکھتے ہیں نیک اور صالح لوگ جو پچھلی شب میں دیکھیں وہ خوابیں اکثر صحیح اور سچی ہوتی ہیں۔ اپنی خواب نیک صالح مرد مومن سے دن میں بیان کریں یا خود نیک تعبیر سے لیں دل سے گھڑ کر ہرگز ہرگز خواب بیان نہ کریں اگر کسی قسم کی ڈراؤنی خواب دیکھنے میں آئے تو پہلے یہ دیکھیں کہ کسی بادی چیز کے کھانے سے پیٹ میں گرانی تو نہ تھی کہ ایسی خوابیں محض پیٹ میں گیس بن کر دماغ میں گھٹنے سے نظر آتی ہیں حاملہ عورتوں کو یا جن کو حیض ٹھیک وقت پر نہیں ہوتا ان کو اکثر ساری ساری رات ڈراؤنی اور خراب خوابوں میں گزرتی ہے ایسی خوابوں کا کوئی اعتبار نہ کرنا چاہیے۔

آیت الکرسی سات بار اور چاروں قل ۳-۳ بار میٹھے تیل[۱] پر دم کر کے رکھ لیں اور سوتے وقت ۲-۲ قطرے کان میں ڈال لیا کریں۔ اکثر نمازی پرہیزگار سرکار غوثیت مآب رضی اللہ عنہ سے سچی عقیدت رکھنے والوں کی بعض خوابیں اگر پریشان کن ہوں تو گھبرانا نہ چاہیئے۔ بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ ایسا واقعہ زندگی میں پیش آنے والا تھا حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کی دعا و تصرف سے خواب پر ختم کر دیا گیا۔

حدیث میں ارشاد ہوا ہے کہ خواب مرد مومن کی نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اسرارِ غیبی سے آگاہ فرماتا ہے خوابوں کے متعلق اگر وضاحت کی جائے تو دفتر کے دفتر ناکافی ہیں اس لیے اس مختصر پر اکتفا کرتا ہوں۔ دانشمندوں کے لیے یہی بہت کچھ ہے۔

---

[۱] یا پڑھا ہوا تیل رضوی کتب خانہ بریلی سے قیمت فی شیشی ۲۵ پیسے

انوارِ الٰہی دیکھنا:۔ جنت نصیب ہو قید سے آزادی ہو اعمال نیک ہو فراخی نعمت ہر دو جہاں سے۔
انبیا کو خوش دیکھنا:۔ دین و دنیا میں عزت ہو زیارتِ پیغمبر نصیب ہو اور غضب ناک دیکھنا اس کے برعکس ہے۔
اولیا کو دیکھنا:۔ بشارت نیک افعال اور زیادتی اقبال کی دلیل ہے۔
ابدال کو دیکھنا:۔ موجب زیادتی نیکی ترقی دارین کی دلیل ہے۔
اسرافیل کو دیکھنا:۔ صاحبِ خواب کے لیے بہت مبارک ہو دین و دنیا میں۔
آسمان کا دیکھنا:۔ مال ملنے کی دلیل ہے یا رتبہ بلند ہو اور اگر آسمان پر چڑھ گیا ہے تو خدا کے یہاں عزت پائے گا اور صراط سے جلد اتر جائے گا یا بادشاہ خواہ حاکم مہربان ہوگا۔
ابر آسمان پر دیکھنا:۔ حاکم یا بادشاہ مہربان ہو یا رزق میں ترقی ہو۔
ابر آسمان پر دیکھنا یا محیط دیکھنا:۔ وبا آنے کی فتنے کی دلیل ہے اور ایک جگہ برسنا رحمت کی دلیل ہے۔ اور اَبر کا معہ بجلی بارش کے دیکھنا قرض ادا ہو، قیدی رہا ہو بیمار شفا پاوے۔
آفتاب کو روشن دیکھنا:۔ بلند درجہ کی دلیل ہے ملک عظیم کو پہنچے گا۔ زیادتی رزق کی دلیل ہے اگر کسی نے دیکھا کہ آفتاب اس کے گھر میں طلوع ہوا ہے تو اگر وہ بے زن ہے عقد ہوگا۔
آفتاب کو گہن یا گرد و غبار میں ڈھکا دیکھنا:۔ مرض یا کسی مصیبت کے آثار ہیں یا صاحبِ خواب کے والدین کا انتقال ہوگا۔ آسمان کے قریب اڑ کے پہنچنا حصول نعمت دین و دنیا ہو۔
آپ کو اڑتے دیکھنا:۔ گناہوں سے بری ہو یا سفر کو جاوے اور سلامت گھر واپس آئے۔
اذان کہنا:۔ اگر حج کا مہینہ ہے تو کبھی حج نصیب ہوگا اور اگر غیر ایام حج میں دیکھے اور قربت زمانہ حج ہے تو نیک باتوں کا چرچا کرے گا اور اگر یہ دیکھے کہ وہ کلمہ اذان میں کہتا ہے جن کو خود نہیں جانتا تو وہ چور ہوگا۔
انڈا دیکھنا اور انڈے کا مالک ہونا:۔ اگر کسی نے انڈا پایا اور یہ نہیں معلوم کہ کس چڑیا کا ہے تو عورت پانے کی دلیل ہے۔
انڈے کھانا:۔ اگر خاگینہ یا کسی اور صورت سے پکا کر کھایا ہے تو مال صالح سے تعبیر ہے اور اگر خام یا کچا تناول کیا ہے تو مال حرام سے تعبیر ہے اور کسی انڈے کا چھلکا یا سفیدی بدون

زردی کے کھائی ہے تو مال مردے یا مقتول کا پائے گا۔
اونٹ کا گوشت کھانا:۔ بیماری اٹھائے لیکن روزی حلال ہاتھ آئے۔
اشرفی کا دیکھنا۔ لڑکا پیدا ہو یا نفع تجارت ہو اور رتبہ بلند ہو۔
انگوٹھی پہننا:۔ کسی عہدے پر سرفراز ہو یا کسی حسینہ سے عقد نکاح ہو۔
انگوٹھی کا نیچ ڈالنا:۔ عورت کی جدائی کا صدمہ اٹھائے۔
انگوٹھی کھو جانا:۔ حکومت جاتی رہے قدر و منزلت ختم ہو جائے۔
انگوٹھی سونے کی بلا نگینہ دیکھنا: عورتوں کو بہت خوب ہے اور مردوں کے لیے نازیب ہے بلکہ برائی کی علامت ہے۔
اُلّو دیکھنا:۔ مال جانے سے تعبیر ہے۔
آم کھانا۔ تو انگمری کی دلیل ہے یا صاحب اولاد ہو۔
آہن دیکھنا:۔ خوشی پیدا ہو یا درجہ بلند ہو۔
آسمان سے شہد یا سرکہ خواہ روغن یا مثل اس کے دیکھنا: یہ سب چیزیں خیر و برکت کی دلیل ہیں۔
آسمان پر قوس و قزح دیکھنا:۔ اگر وہ سبز رنگ ہو امن و امان ہے اور اگر زرد رنگ ہے تو مرض کی دلیل ہے اور سرخ ہے تو دلیل خونریزی کی اور بعضوں نے سُرخ نکاح سے تعبیر کیا ہے۔
اذان بے وقت کہنا:۔ ظالم کے ظلم و جور میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے یا کوئی تہمت لگے کہ صاحب خواب محض بے گناہ ہو گا۔
اذان راستے میں کہتے جانا:۔ حج کرنے کی دلیل ہے۔
انار شیریں کھانا:۔ بمعنی مال کے ہیں بلکہ ہر میوے سے دلیل ہے کہ دُنیا میں خوشی ہو گی۔
انار ترش کھانا:۔ رنج و غم کی دلیل ہے بلکہ جملہ میوہ ہائے ترش کی یہی تعبیر ہے۔
انگور سفید سیاہ کا دیکھنا:۔ اگر موسم یا فصل میں دیکھے تو خیر و برکت کی نشانی ہے اور بے فصل دیکھنا مرض یا رنج کی دلیل ہے۔
انگور کا شیرہ نکالنا:۔ انگور کا شیرہ نکلتے دیکھنا خوشی کی دلیل ہے۔

انار میٹھا دیکھنا :۔ نیک نامی اور شادمانی کی دلیل ہے۔
آنکھ کا دیکھنا :۔ اگر دیکھا ہے کہ آنکھ کی روشنی میں زیادتی ہے تو گویا اس کے دین میں ترقی ہے کمی دیکھنا دین کی کمی پر دلیل ہے۔
انگلیوں کا دیکھنا :۔ مقصد سے دور رہنے کی دلیل ہے۔
انگلیوں کا الگ الگ دیکھنا :۔ عزیز و اقارب جدا ہوں، تکلیف سے زندگی بسر ہو۔
آگ بغیر دھویں کے روشن دیکھنا :۔ بادشاہ یا حاکم کی زیارت ہو، رتبہ بلند ہو، تمام فکروں سے نجات ہو۔
آگ کا کھانا :۔ مال حرام کھائے گا پشیمانی اٹھائے گا۔ یہی تعبیر آگ اٹھانے کی ہے۔
آگ جلا کے پکانا :۔ فضول خرچی سے نجات ہو نفع بے حساب ہو۔
آگ سے کپڑا جلتے دیکھنا :۔ آنکھ کے نقصان کی دلیل ہے۔
آئینہ دیکھنا :۔ دین و دنیا کی مرادیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اگر عورت حاملہ ہو تو پسر پیدا ہونے کی دلیل ہے اور عورت نے دیکھا تو لڑکی پیدا ہو۔
اولے کا میدان دیکھنا :۔ دشمن بدخواہ بہت ہوں۔
اولا کھانا :۔ باعثِ پریشانی و حیرانی ہے اور کبھی خوشی و شادمانی کی بھی تعبیر ہے۔
اولے کو گرتے دیکھنا :۔ اگر خلاف موسم میں دیکھے تو نقصان اٹھائے اور موسم میں دیکھے تو فائدہ کثیر اٹھائے۔
آندھی کا دیکھنا :۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔
آندھی کا آنا اور بجلی گرنا :۔ کوئی بلا آنے والی ہو یا وبا پھیلے۔
اونٹ دیکھنا۔ اگر قبضہ میں ہے تو دنیا تابع ہو گی، یعنی دنیا سے بے نیاز ہوگا اور اونٹوں کی قطار دیکھنے سے بھی وہی تعبیر ہو گی۔
اونٹ کو جستہ کناں دیکھنا :۔ کوئی بلا آسمانی نازل ہونے والی ہے
اونٹ پر آپ کو سوار دیکھنا :۔ سفر کی دلیل ہے یا حج کی نعمت ہاتھ آئے۔
انجیر دیکھنا :۔ مالدار ہونے کی دلیل ہے۔

انجیر کا پتہ دیکھنا:۔ خوب نہیں صاحب خواب کے لیے۔
انجیر کا کھانا:۔ مال تو ملے گا لیکن حسرت و یاس سے خالی نہیں۔
امرود کا دیکھنا یا کھانا:۔ اگر شیریں ہے تو دنیا میں نعمت حاصل ہو، اگر ترش ہے تو مرض ہونے کی دلیل ہے۔
اخروٹ کھانا:۔ تجارت میں نفع ہو۔
الائچی دیکھنا خواہ کھانا:۔ صاحب خواب کی تعریف و ثنا اور نیک کام ہونے کی دلیل ہے اور مال پانے یا حاصل ہونے کی دلیل ہے اور زبان پارسا اور نیک خصلتوں کی دلیل ہے۔
اینٹ کا دیکھنا:۔ اگر کوری خشک پڑا یہ سے نکلی ملی ہے تو خزانہ ملنے کی دلیل ہے۔
اینٹ کا دیوار سے نکل جانا:۔ کوئی مرد وہاں سے کوچ کر جائے گا یا کوئی عورت خاص گھر چھوڑ کر چلی جائے گی یا مر جائے گی۔
آب زمزم پینا:۔ علم اشرف حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف 'ب'

بچھو کا گوشت کھانا:۔ اپنے دشمن سے مال پانے کی دلیل ہے۔
بچھو کو لحاف و کپڑے و ہر ایک چیز میں گھسے دیکھنا:۔ اس کا کوئی دشمن ایسا ہے جو باتیں صاحب خواب کی لوگوں کو غیبت میں پہنچاتا ہے۔
بدن میں ناسور دانے:۔ یہ تمام مال دستیاب ہونے کی دلیل ہے اور کوڑھ خواہ سفید داغ کا دیکھنا۔
دنبل قرحہ زخم دیکھنا:۔ یہی مال پر دلالت کرتا ہے۔
بال زیر ناف کم یا زیادہ دیکھنا:۔ اگر بال زیرِ ناف کم دیکھے، مال پاک اور حلال ملنے کی دلیل ہے، اور بکثرت یا دراز دیکھنا حرام مال کی دلیل ہے۔
برہنہ بدن دیکھنا:۔ اگر ایسی حالت میں خلق اُس کو ملامت نہیں کرتی ہے تو تعبیر اس کی بہتر ہوگی کہ کشائش اور نجات مرض سے ہوگی اور اپنے گناہوں سے پاک ہوگا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا۔

بچھو کا ڈنک مارتے دیکھنا:۔ بچھو بمنزلہ دشمن کے ہے چنانچہ جس نے دیکھا کہ بچھو نے ڈنک مارا ہے تو اُس کا کوئی دشمن ہے کہ زبان سے اس کے تئیں ایسی غیبت میں باتیں کرے گا جس سے اُس کو تکلیف پہنچے۔

بچھو کا مار ڈالنا:۔ دشمن پر ظفریاب ہونے کی دلیل ہے۔

بچھو سے دوسروں کو کٹوانا:۔ صاحبِ خواب دوسروں کی غیبت کرتا ہے پرہیز کرے۔

بزرگان، زاہد عابد مرد نیک یا فقرا کو دیکھنا:۔ نیکی زیادہ ہو، خیر و برکت ہو، عنایت و رحمتِ خدا ہو۔

بادشاہ کو مہربان دیکھنا۔ عزت و توقیر بڑھے اور نعمتِ دنیا ملنے کی دلیل ہے اور بادشاہ کے ساتھ کھانے کی بھی یہی تعبیر ہے۔

بادشاہ کی میت دیکھنا:۔ ملک خراب ہو۔

بادام کا دیکھنا:۔ دوستوں سے فائدہ ہو، غیب سے روزی نصیب ہو ہمیشہ خوش رہے۔

باغ کا دیکھنا:۔ اگر خشک ہے تو باعثِ رنج و ملال ہے اگر سرسبز دیکھے موجب دولت وجاہ و اقبال ہے۔

باغ کی سیر کرنا اور میوہ کھانا:۔ جنتی ہونے کی دلیل ہے یا کسی حسینہ عورت سے کچھ حاصل ہونے کی امید ہے۔

باغ کا دروازہ بند کرتے دیکھنا:۔ رزق میں تنگی ہو، یا طلاق عورت کو ہو۔

باغ آم انگور وغیرہ میوہ دار کا لگانا خواب میں:۔ شرف و عزت کی دلیل ہے اور خاردار درختان کا لگانا برعکس اس کے ہے۔

بادشاہ کو غصّہ میں دیکھنا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔

بالوں کو کھلے ہوئے چہرے تک دیکھنا:۔ تونگر و مفلس دونوں کے لیے وبال جان ہے۔

بال سر کے گرتے دیکھنا:۔ دولت ملنے کی دلیل ہے اور اگر قرضدار ہے تو ادائیگی قرض کی دلیل ہے۔

بال اپنے ہاتھ سے مونڈنا اور سر صاف کرنا:۔ خلق کی نظروں سے گر جانے کی دلیل ہے۔

بال سر کے کھلے دیکھنا:۔ عورت کے لیے شادی کی دلیل ہے۔
بال سر کے سفید دیکھنا:۔ سبب خیر و برکت و زیادتی عمر و حرمت کی دلیل ہے اور اگر سیاہ دیکھے غربت کے لیے انسب ہے اور غنی کے لیے خطرہ ہے۔
بال سر کے دراز دیکھنا:۔ اگر صاحب خواب تاجر ہے تو اس کے مال میں زیادتی ہوگی اور اگر وہ کاشتکار ہے تو اس کی کاشت میں افزونی ہوگی اور اگر ان میں سے کوئی نہیں ہے تو اس کے لیے بہتر نہیں ہے۔
بال داڑھی حد سے زائد دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے رنج و غم کی نشانی ہے۔
بال داڑھی منڈ جانا:۔ جو مرتبہ لوگوں کے درمیان اس کا ہے وہ جاتا رہے گا۔ اسی طرح اگر سر و داڑھی کے بال منڈ گئے یا نوچ ڈالے گئے ساتھ ہی تو اس کا قرض ادا ہوگا۔
بال و سر و داڑھی میں روغن لگانا:۔ اگر روغن خوشبودار ہے اور حد مقدار پر لگایا ہے تو صاحب خواب کی زینت خوب ہوگی اور اگر زائد روغن لگایا ہے یعنی چہرے پر بہا ہے تو تعبیر اس کی برعکس ہے اچھی نہیں ہے۔
بال سفید و سیاہ یعنی کھچڑی دیکھنا:۔ فرزند پیدا ہونے کی دلیل ہے اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو اس کے حق میں بہتر نہیں ہے۔
بال سر کے پریشان اگر عورت دیکھے:۔ تو اس کا شوہر غائب حاضر ہوگا اور اس کے شوہر نہیں ہے تو نکاح کرے گی۔
بال سر کے اگر عورت دیکھے کہ اس کے کوئی تراشتا ہے:۔ تو اس کا شوہر اس کو طلاق دے گا اور اگر مرد دیکھے اپنی عورت کے بال سر کے مونڈے ہیں تو اس کے اولاد نہ ہوگی۔
بال زبان پر دیکھنا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔
بال داڑھی میں نکلے ہوئے عورت دیکھے:۔ تو اس کا شوہر آجائے گا اور اگر موجود ہے تو سفر کرے گا اور جو بیوہ ہے تو نکاح کرے گی اور جو حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا سردار ہوگا۔
نابالغ کو دیکھنا بال داڑھی کے:۔ اگر لڑکے نے دیکھا کہ میرے داڑھی نکلی ہے تو بالغی سے

پہلے مر جائے گا۔
بازو کھلے کسی عورت اجنبی کو دیکھنا:۔ تو صاحب خواب مال دنیا سے آسودہ ہوجائے گا۔
بول و براز خواب میں دیکھنا:۔ مال حرام ملنے کی دلیل ہے۔
بیل فربہ کا دیکھنا کہ ہاتھ آیا ہے:۔ تو موافق فربہی اس بیل کے صاحب خواب کو نفع بہت ہوگا۔
بیل برنگِ زرد یا سرخ کا دیکھنا:۔ بال سے لدے ہوئے کسی شہر یا موضع میں آتے ہوئے دیکھنا اور بلا وارث کے ہے تو اس جگہ مرض آنے والا ہے۔
بکریاں بہت پالنا:۔ کسی جماعت کا حاکم ہونا۔
بیمار، بجلی اور مینہ دیکھے:۔ تو شفا حاصل ہو، اور جو مقروض ہو تو قرض ادا ہو جائے اور قیدی ہو تو چھوٹ جائے۔
باغ سبز دیکھنا:۔ اگر غیر معلوم ہے تو اسلام اور خوشخبری ہے۔
بیل کا لاغر دیکھنا:۔ بیماری یا موت یا گرانی غلّہ کی دلیل ہے اور یہی تعبیر گوشت سے ہے۔
بکری چرانا:۔ حکومت ہاتھ آئے اور دودھ پینا مال سے تعبیر ہے۔
بکریوں کا گلہ دیکھنا:۔ حکومت ہاتھ آئے عزیز و اقارب میں باعزت ہو۔
بھیڑی دیکھنا:۔ نکاح کی دلیل ہے، بھیڑ کو قتل کرنا عورت کو طلاق دینا ہے۔
بیل کا گوشت کھانا:۔ روزی مشقت سے ملے گی مگر حلال ہوگی۔
بھینس کا دیکھنا:۔ رنج و غم کی دلیل ہے۔
بارانِ رحمت ہونا:۔ سال فراخ ہو، غلّہ ارزانی پر ہو۔
بھیڑیا دیکھنا:۔ حاکم وقت ظالم سے سامنا ہو۔
بالائی کھانا:۔ کہیں سے روپیہ ہاتھ آئے، مُفت عیش اٹھائے اور بعض نے تعبیر اس کے برعکس کہی۔
باز چڑیا دیکھنا:۔ دشمن پر فتح پائے۔
بھوکا آپ کو دیکھنا:۔ حیرانی و پریشانی و قرضداری کی نشانی ہے۔

باورچی کا دیکھنا بیابان میں چلنا یا کھانا:۔ کثرت نعمت مال کی دلیل ہے۔
پانی کھاتے پیتے دیکھنا:۔ دین و دنیا میں ترقی ہو۔
بندر یا بلّی کا دیکھنا:۔ دشمن سے امن رہنے کی دلیل ہے۔
بہشت یا بہشت کی نعمتوں کو دیکھنا:۔ تقویٰ پرہیزگاری اعمال نیک اور بہشت میں بعد مرنے کے داخل ہونے کی دلیل ہے۔
باجرہ دیکھنا یا کھانا:۔ خوب نہیں ہے صاحبِ خواب کے لیے۔
بکری کا دودھ پینا خواب میں:۔ دنیا میں عیش و عشرت سے گزر ہو۔
بالوں میں کنگھی کرتے دیکھنا:۔ خوب نہیں ہے۔
بندر خواہ بلی کا بچّہ مارنا:۔ کم عمری کی دلیل ہے یا بیماری کی علامت ہے۔
بزاز کو دیکھنا:۔ خواب میں بزاز کو دیکھنا مرتبہ اعلیٰ کی دلیل ہے اور یہ دیکھے کہ بزاز کپڑا فروخت کرتا ہے تو کسی سے دشمنی پیش آئے۔

ردیف 'پ'

پانی کا کنویں سے جوش کرنا:۔ پاکیزہ مال سے اللہ تعالیٰ برکت دے گا۔
پانی سے کنواں خالی ہو جانا:۔ مال تلف ہو جانا قدرے باقی رہ جانا رنج اٹھانا۔
پانی کنوئیں سے نکال کر درخت میں دینا:۔ یتیموں کی پرورش کرنے کی دلیل ہے۔
پل صراط دیکھنا:۔ دنیا سے نفرت ہو نیک کاموں کی طرف رغبت ہو۔
پیسہ پانا:۔ حیرانی و پریشانی کی نشانی ہے۔
پارہ پانا:۔ روپیہ کثیر پائے مگر بلا ضرورت خرچ ہو جائے۔
پائخانہ پھرنا:۔ دین سے خالی ہو مگر دنیا حصول ہو۔
پان کھانا:۔ عزت و آبرو بڑھنے کی دلیل ہے۔
پریاں دیکھنا:۔ علم و عرفان حاصل ہو اور ترقی دین و دنیا ہو۔
پیشاب خون کا کرنا:۔ پیٹ میں بچہ مرجائے یا عارضہ سخت اٹھائے لیکن صحت ہو جائے۔

پیپ بدن سے جاری دیکھنا:۔ اگر بیمار ہو تو صحت ہو، مالدار پریشان ہو، غریب کو آزادی ہو۔
پیاسا آپ کو دیکھنا:۔ دنیا کی حرص بڑھے دین میں خلل پڑے۔
پہننے کا کپڑا پرانا دیکھنا:۔ افلاس اور تردّد بڑھے۔
پیوندی بیر دیکھنا:۔ لڑکا پیدا ہو عزّت بڑھے۔
پاؤں دیکھنا:۔ سفر کی علامت ہے۔
پہاڑ دیکھنا:۔ دشمن پر فتح مندی کی دلیل ہے۔
پہاڑ پر چڑھنا:۔ دولت پانے کی دلیل ہے۔ اور رفعت بلندی کی نشانی ہے۔
پہاڑ کو ڈھانا:۔ کسی ظالم کی بنیاد کو ڈھائے گا یا کسی کو ہلاک کرے گا۔
پانی پر چلنا:۔ دولت ملنے کی دلیل ہے۔
پھول دیکھنا سُرخ:۔ اگر باغ میں دیکھے فرزند پیدا ہو یا اور کوئی خوشی حاصل ہو۔ دونوں جہاں میں بہتری ہو۔
پانی کے اندر کھڑے ہونا:۔ تندرستی کی دلیل ہے۔
پرندوں کا دیکھنا:۔ بزرگی کی دلیل ہے۔
پھول دیکھنا سفید:۔ راحت و آرام ملے۔
پھول گلاب، چمبیلی وغیرہ کا دیکھنا:۔ خوشی کی علامت ہے اور نیک نامی کی دلیل ہے۔
پائجامہ پھٹا دیکھنا:۔ زوجہ کو طلاق دے گا۔
پیالہ دیکھنا:۔ زیادتی رزق کی دلیل ہے۔
پاؤں زمین پر مارنا یا پاؤں دیکھنا:۔ رنج اور غم کی نشانی ہے۔
پیٹ خواہ پیٹھ کا دیکھنا:۔ تجارت سے نفع ہو معین و مددگار غیب سے پیدا ہو مال و فرزند سے زینت ہو۔
پہننا نعلین:۔ اگر خواب میں کوئی شخص جوتی پہنے گا تو عورت خوبصورت سے عقد کرے گا۔ اور اگر جوتی پیر سے اتار دے گا تو عورت کو طلاق دے گا۔
پائخانہ بھرنا:۔ تعبیر اس کی مال حرام سے ہے لیکن جتنی بدبو زائد ہو گی اتنا ہی مال حرام کا

ہوگا اور جتنی بدبو میں کمی ہوگی گناہوں میں بھی کمی ہوگی۔
پانی پر راستہ چلنا:۔ کسی پر غالب ہونے کی دلیل۔
پگڑی دیکھنا خواہ باندھنا:۔ عورت بدصورت ملے یا لڑکی پیدا ہو مال کثرت سے ملے۔
پہاڑوں پر چڑھنا:۔ بلند مرتبہ پر پہنچنے کی دلیل ہے۔
پھلواری کی سیر کرنا:۔ خیر کثیر اور علوِ مرتبت پر دلیل ہے۔
پیر زن کو دیکھنا:۔ اگر وہ غیر معلوم ہے تو اسی سال کے کمال اور نقصان سے تعبیر ہے۔
پیشاب کرتے دیکھنا:۔ اگر سختی میں ہے تو حق تعالیٰ اس کو کشائش دے گا اور اگر قرضدار ہے تو اس کا قرض ادا ہوگا اور اگر مالدار ہے تو اس کے مال میں نقصان و زوال آئے گا بقدر زیادتی کمی پیشاب کے۔
پائتابہ دیکھنا:۔ رزق میں افزونی ہو، اگر نوچے پھٹے ہوں تو پریشانی کی دلیل ہے۔

ردیف 'ت'

تاروں کا زمین پر گرتے دیکھنا:۔ جس جگہ وہ ستارے گرتے دیکھا ہے اس جگہ نزول عذاب الٰہی ہو۔
تاروں کا ٹوٹتے دیکھنا آسمان پر:۔ اگر صاحبِ خواب تونگر ہے محتاج ہو جائے گا اور اگر محتاج ہے تو شہید ہو جائے گا۔
تخت پر بیٹھنا یا دیکھنا:۔ صاحب رتبہ ہو یا حاکم صاحب عزّت ہو۔
تھوک بہتے منہ سے دیکھنا:۔ خست اور بخل کی دلیل ہے۔
تیر مارنا:۔ بیوقوفوں میں عزت پائے امید دلی بر آئے۔
تیر سیدھا یا دیکھنا:۔ مال ملنے کی امید ہے یا ترقی اقبال کی دلیل ہے۔
تابوت جنازہ اپنا دیکھنا:۔ زیادتی زندگی کی دلیل ہے۔
تبسّم ہونا یعنی مسکرانا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔
تعویذ پانا: آسیب میں مبتلا ہو۔

تکیہ چبانا:۔ بزرگی پائے اور بزرگوں میں شامل ہو جائے۔

تِل چبانا:۔ چوری میں مبتلا ہو۔

تنور پانا:۔ ترقی دولت ہو۔

تاج دیکھنا یا پانا:۔ اگر کسی بزرگ سے پائے تارک الدنیا ہو جائے بادشاہ سے پائے حکومت ملے۔

تلوار دیکھنا:۔ عورت یا بادشاہ خواہ اولاد سے مراد ہے یا افزائش جود وسخا سے مراد ہے۔

تلوار سے لڑنا یعنی مقابلہ کرنا:۔ یہ رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔

تلوار کا ملنا اور تلوار کا بلند کرنا:۔ اگر کسی نے دیکھا کہ تلوار کو بلند کیا ہے اور کسی کو اس سے مارا نہیں ہے تو صاحب خواب کا رتبہ بلند ہو گا یا اس کے گھر دختر نیک اختر پیدا ہو گی۔

تلوار کا ٹوٹتے دیکھنا:۔ پسر کے مرنے پر دلیل ہے اور اگر تلوار کا قبضہ ٹوٹ گیا ہے تو اس کا پدر خواہ چچا مر جائے گا اسی طرح اگر کسی نے دیکھا کہ تلوار کی نوک ٹوٹ گئی ہے تو اُس کی دادی خواہ ماں یا خالہ کا انتقال ہو گا یا اور کوئی عورت قریب رشتہ کی فوت ہو گی۔

تلوار کا کند ہو جانا دیکھنا:۔ صاحب خواب کے نفع کی راہ بند ہونے کی دلیل ہے۔

تیر پر قابض ہونا تیر پانا:۔ غلبہ عزت وشرف کی دلیل ہے۔

تیر کا مارنا:۔ کوئی کتاب یا تحریر ایسی جگہ لکھے گا جس سے لوگوں کو رنج ہو گا۔

تیر معہ کمان کے پانا خواب میں:۔ دشمن پر غلبہ پائے گا۔

ردیف ”ٹ“

ٹڈی دیکھنا:۔ کہیں کا سردار ہو آمدنی کثیر ہو۔

ٹھیلیا دیکھنا:۔ عورت نیک بخت ہاتھ آئے۔

ٹٹو پر سوار ہونا:۔ سفر تجارت کا کرے۔

ٹوپی کا دیکھنا:۔ حکومت یا سرداری کی دلیل ہے۔

ٹیلوں پر چڑھنا:۔ رتبہ بلند ہو عزت بڑھنے کی دلیل ہے، ایسی کسی بلندی پر چڑھنا بھی رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔

ردیف 'ث'

ثور بیل دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے بہتر نہیں ہے۔
ثمر خام دیکھنا:۔ کوئی کام اختتام کو نہ پہنچنا، ناکام رہ جانا۔

ردیف 'ج'

جنات کے ساتھ آپ کو دیکھنا:۔ کہیں فریب میں پھنسنے کی اور نقصان کی دلیل ہے۔
جو کا دیکھنا:۔ حلال روزی نصیب ہوگی، مگر تھوڑی مصیبت کے بعد۔
جواہر کا دیکھنا:۔ اللہ کی یاد میں مشغول ہونے اور مال ملنے کی دلیل ہے۔
جھنڈا دیکھنا:۔ عالم ذی وقار ہو قوم کا سردار ہو خواہ خزانہ ملے۔
جھنڈا اسفید کا دیکھنا:۔ توانگر صاحب عزت ہونے کی دلیل ہے۔
جھنڈا سبز:۔ کہیں جا کر مصیبت اٹھائے مگر سلامت گھر واپس آئے۔
جھنڈا سُرخ:۔ نیک نام مشہور ہو اور خوشی حاصل ہو۔
جھنڈا زرد:۔ بیمار ہو کر صحت حاصل ہو۔
جھنڈا سیاہ:۔ جدھر جائے ظفر یاب ہو لوگ عزت کریں۔
جماع کرتے دیکھنا:۔ ترقی مال اور زینتِ دنیا کی علامت ہے۔
جماع مُردے سے کرنا:۔ جس کام میں مایوس ہو چکا ہو، اس کا انجام ہو۔
جماع مُردے کو اپنے ساتھ کرتے دیکھنا:۔ راحت و آرام سے زندگی بسر ہو، عزیزوں سے نفع ہو۔
جنگل ہرا دیکھنا:۔ دافع رنج والم ہو مسرت کا سامنا ہو اور خشک دیکھنا برعکس ہے۔
جہاد کرنا:۔ دنیا اور آخرت میں عزّت ملنے کی دلیل ہے۔
جونک دیکھنا:۔ بیماری کی علامت ہے۔
جوان دیکھنا:۔ کمزوری اور خیری کی دلیل ہے۔

جوتہ پہننا:۔ کنیز خواہ حسینہ عورت سے وصل ہو۔
جوتہ تنگ پہننا:۔ اپنی عورت سے جنگ کرنے کی دلیل ہے یعنی عورت تنگ کرے۔
جوتہ پیر سے اُتارنا:۔ عورت کو طلاق دینے پر دلیل ہے۔
جوتہ کا ٹوٹ جانا یا پھٹ جانا:۔ صاحب خواب کی زوجہ کا انتقال ہو نہایت ملال ہو۔
جوتہ ایک پھٹ جانا یا چھن جانا:۔ برادر حقیقی کے مرنے کے آثار ہیں۔
جامۂ فیروزی کا پہننا:۔ صاحبِ خواب کے لیے نہایت مبارک ہو، نصیبہ زور آور ہو اسی طرح اگر کسی نے دیکھا کہ جامہ سیاہ رنگ کا پہنا ہے تو بھی اس کی زندگی خوشگوار گزرے گی۔
جامۂ سُرخ کا پہننا:۔ صاحب خواب کو حاکم خواہ بادشاہِ وقت سے خطرہ ہو۔
جامۂ سبز:۔ صاحب خواب کو نعمتِ زر حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف "چ"

چونٹیوں کو گھر آتے دیکھنا:۔ مال کثیر ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔
چشمہ دیکھنا:۔ خیر و برکت اور نعمت پر دلیل ہے۔
چھت کو اپنے اوپر گرتی دیکھنا:۔ کسی بزرگ سے رنج پہنچنے کی دلیل ہے یا کوئی بزرگ سفر سے گھر واپس آئے گا۔
چاندی کا دیکھنا:۔ مال حلال پر دلیل ہے۔
چاندی کی انگوٹھی پہننا:۔ اپنی ہی لیاقت کے موافق عزت و بزرگی ملے یا کسی عورت حسینہ سے عقد ہو یا فرزند پیدا ہو۔
چراغ روشن دیکھنا:۔ درازی عمر اور تندرستی سے دلیل ہے اگر غیر شادی شدہ ہے تو شادی کی بھی دلیل ہے اور مفلس ہو تو تونگری اور بیکار ہو تو باکار ہونے سے بھی دلیل ہے۔
چاند دیکھنا:۔ بزرگی و عقلمندی کی خواہ حکیم و حکمت کی دلیل ہے یا عورت ملے یا اولاد سے بھی دلیل ہے۔
چاند گہن دیکھنا:۔ غلہ کی گرانی ہو یا عورت کا اسقاطِ حمل ہو یا روزی تنگ ہو یا حاکم وقت پر کوئی آفت آئے۔

چاندنی کھلی دیکھنا:۔ منفعت اور دولت ملے عزت سے زندگی بسر ہو، افزونی نعمت اور دولت ہو۔
چاند کو آغوش میں لینا:۔ اولاد پیدا ہونے کی بشارت ہے۔
چاند کا اپنے پاس آتے دیکھنا:۔ لڑکا پیدا ہو یا کہیں کا حاکم وقت ہو۔
چوہا دیکھنا:۔ عورت بدسیرت و بدصورت پائے تمام عمر رنج اٹھائے۔
چوکھٹ چومنا:۔ عورت کا تابع ہو راہ سے بے راہ ہو یا کسی کی محبت میں ذلیل و خوار ہو۔
چھال درخت کی کھانا:۔ افلاسی کی دلیل ہے۔
چادر دیکھنا:۔ نیک بی بی ہاتھ آئے۔
چھت دیکھنا:۔ رتبہ بلند ہو، صاحب دولت ہو۔
چاول دیکھنا:۔ بعد چندے مصیبت راحت حاصل ہو۔
چھوٹے چھوٹے پرندوں کو دیکھنا:۔ خوش دلی کی دلیل ہے۔
چھینکنا:۔ جس مطلب میں شک پڑ جائے وبے شک شبہ شک پوری ہو۔
چھاگل دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے بہتر نہیں ہے۔
چھڑی دیکھنا:۔ دشمن خود مارا جائے۔
چھائی دیکھنا:۔ شادی ہو کثرت اولاد لڑکیوں کی ہو۔
چیتے کے مقابل سے بھاگتے دیکھنا:۔ فتح مندی اور مقصد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
چوہے کو دیکھنا کہ کوئی چیز گھر کی کھاتا ہے:۔ تو صاحب خواب کی عمر کے نقصان کی دلیل ہے۔
چکور کا دیکھنا:۔ عورت خوبصورت اور پارسا پر دلیل ہے کہ ہاتھ آئے گی۔
چیل کا دیکھنا:۔ درازی بیماری ہو۔
چھاچھ:۔ فکر پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
چھوٹی ہونا داڑھی کا:۔ عزت وآبرو کم ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف "ح"

حوض کا دیکھنا:۔ خیر و برکت و نعمت پر دلیل ہے۔

حمام میں غسل کرنا :۔ فکر و غم سے رہا ہونے کی دلیل ہے۔
حمام بلا پانی کے دیکھنا :۔ عورتوں سے رنج پہنچے۔
حلال جانوروں (گائے بکری وغیرہ) کا دودھ پینا کوئی جانور حلال ہوئے :۔ روزی حلال اور طریق پسندیدہ نیک کاموں پر دلیل ہے اور جن جانوروں کا گوشت حرام ہے اس کا دودھ پینا بیماری اور فکر کی دلیل ہے۔
حرم شریف دیکھنا :۔ ہم چشموں میں توقیر عزت ہو۔
حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا :۔ اگر بیمار ہے صحت کی دلیل ہے اور مغفرت کی دلیل ہے۔
حیض سے نہ ہو اور حائض دیکھے :۔ اس سے کوئی گناہ سرزد ہونے کی دلیل ہے۔
حمام بنانا :۔ دشمن تباہ ہوں یا عورت نیک ہاتھ آئے۔
حلال کرنا جانوروں کا :۔ حاکم وقت سے نفع کی امید ہے یا کارِ خیر کرنے کی امید ہے۔
حلوا کھانا :۔ جہالت سے دور ہو، راحت حصول ہو۔
حجامت بنوانا :۔ خاندان میں کوئی آفت آئے۔
حصار یعنی قلعہ کا دیکھنا :۔ اگر کوئی شخص قلعہ میں محصور ہو تو سردار قوم یا نئے یاروں سے ہم آغوش ہو یا دین کا محافظ ہو۔
حمام میں پیشاب کرنا :۔ مریض ہو یا کوئی اور سختی اٹھائے۔
حجام کو دیکھنا :۔ مالدار کے لیے اچھا نہیں ہے مال کا نقصان ہو یا اور کوئی رنج ہو۔
حمار یعنی گدھے کا خواب میں دیکھنا :۔ اگر حمار پر سوار دیکھے اور حمار کو اپنے قبضے میں دیکھے تو اس کی کوشش کامیاب ہے جو وہ کر رہا ہے اور تعبیر مال و زر سے بھی ہے۔
حمار پر سوار دیکھنا :۔ خیر و برکت پر دلیل ہے۔
حمار سے گرنا :۔ پستی درجہ کی دلیل ہے۔
حمار کا گوشت کھانا :۔ مال حرام و خبیث حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
حمار کا دودھ پینا :۔ مرض شدید میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے اور بعض نے صحت سے تعبیر دی ہے۔

ردیف 'خ'

خوان کھانے سے بھرا دیکھنا:۔ عیش حاصل ہونے پر اور درازی عمر پر دلیل ہے۔
خچر کو خواب میں دیکھنا:۔ سفر کی دلیل ہے۔
خاک کا کھانا:۔ مال بہت ملنے کی دلیل ہے یا تو معاش کی تکلیف اٹھانے کی نشانی ہے۔
خاک پر چلنا:۔ دولت مند ہونے کی دلیل ہے۔
خمیر کا دیکھنا:۔ سخی ہو فقرا کو فائدہ پہنچے، اولاد زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
خچر کا دودھ پینا:۔ تنگی معاش کی دلیل ہے۔
ختنہ کرنا یا کرتے دیکھنا:۔ گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے اور روپیہ و نعمت سے خوش ہونے پر۔
خرگوش دیکھنا:۔ عورت ملنے سے تعبیر ہے۔
خچر کا گوشت کھانا:۔ خراب عورت کا مال ہاتھ آئے اور بے جا صرف ہو جائے۔
خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا:۔ مالک خچر کی عورت سے خیانت کرنا۔
خربوزہ کھانا:۔ دولت ہاتھ آنے کی دلیل ہے لیکن جلد ہی صرف ہونے کی بھی سبیل ہے۔
خرما کھانا:۔ حاجی ہونے کی دلیل ہے اور جو دعا کرے قبول ہونے کی بھی امید ہے۔
خون اپنے جسم سے بغیر زخم کے بہتا دیکھنا:۔ اگر کسی نے دیکھا کہ جسم سے خون یا پیپ جاری ہے اور تمام بدن آلودہ ہو گیا ہے تو مال حرام ملنے کی دلیل ہے جس حیثیت سے خون یا پیپ جاری تھا یعنی کمی بیشی۔
خوش آسیب کو دیکھنا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے اور رنج و غم کا دیکھنا نہایت شادمانی ہے۔

ردیف 'د'

دانت گرتے دیکھنا:۔ راحت و آرام اور عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
دانت سونے چاندی کا دیکھنا:۔ بیماری کی علامت ہے۔

درخت بے ثمر دیکھنا:۔ ذلیل خواری کی دلیل ہے۔
درخت پھولوں کا دیکھنا:۔ روپیہ ملنے اور عیش و عشرت کی دلیل ہے۔
درخت پر چڑھتے دیکھنا:۔ رتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
دریا سے پار ہوتے دیکھنا:۔ تحصیل علم سے فراغت پائے رنج بدل کر راحت پائے۔
دریا میں ڈوبتے دیکھنا:۔ نیک کاموں سے کنارہ کرے بُرے کاموں میں جا گھسے۔
دودھ پینا عورت کا:۔ اگر منکوحہ ہے اُلفت بڑھے گی اور اگر غیر ہے تو فائدہ پہنچے۔
دختر پیدا ہوتے دیکھنا:۔ اگر یہ خواب عورت دیکھے پسر کی دلیل ہے اور اگر مرد دیکھے دختر کی دلیل ہے۔
دیو دیکھنا:۔ اگر بدشکل ہے رنج اٹھائے اور اگر خوش رُو ہے تو بلند مرتبہ پائے علم معرفت بڑھ جائے۔
دہی دیکھنا:۔ سفر کی دلیل ہے لیکن تندرست واپس آنے کی بھی دلیل ہے۔
دوزخ کے عذاب میں اپنے تئیں گرفتار دیکھنا:۔ جورو بدصورت بدسیرت ملے نہایت تنگ کرے۔
دودھ ان جانوروں کا پینا جن کا کھانا حلال ہے:۔ روزی ملنے کی دلیل ہے اور اس کے برعکس تکلیف پانے کی نشانی ہے۔
دوزخ سے باہر نکلنا:۔ دینداری اور پرہیزگاری کی دلیل ہے یا سفر سے واپس ہوگا اندر دیکھا ہے تو گناہوں سے توبہ کرے دنیادار سفر کرے۔
دوزخ کے رنج و بلا میں مبتلا دیکھنا:۔ دنیا کی رنج و مصیبت کی نشانی ہے۔
دلال کو دیکھنا:۔ صاحب خواب کو کوئی شخص ہدایت کرنے والا پیدا ہونے والا ہے۔
دانت کو بآسانی اکھاڑتے دیکھنا:۔ فرزند یا بھائی کے پیدا ہونے کی دلیل ہے یا مال ہاتھ آوے گا۔
دانتوں میں کسی طرح کا نقصان یا تکلیف دیکھنا:۔ عزیزان خاص کے نقصان کی دلیل ہے۔
دانت کا گرنا دیکھنا:۔ عمر درازی کی دلیل ہے۔

دانتوں کو روشن یا خوبصورت دیکھنا:۔ نیکی حال پر دلیل ہے۔
دانت پتھر یا موم یا لکڑی کے دیکھنا:۔ صاحب خواب کی وفات کی نشانی ہے یا باعثِ ہلاکت و مصیبت ہے صدقہ دینا چاہیے۔ واضح ہو کہ دانتوں کا دیکھنا گھر کے آدمیوں پر دلیل ہے جیسے دو اوپر کے دو نیچے کے سامنے والے ان چاروں کو دیکھنا بیٹوں اور بھائیوں اور بہنوں سے منسوب ہے اور جوان چاروں کے متصل ہیں ان دانتوں کا دیکھنا ماموں اور چچا سے نسبت رکھتا ہے اور داڑھیں جن سے کھانا کھایا جاتا ہے اوپر کی باپ کے عزیزوں سے منسوب ہیں اور نیچے کی داڑھیں ماں کے عزیزوں سے منسوب ہیں، اسی طرح دانتوں کا نفع نقصان جو جس کے طرف منسوب ہے تعبیر سمجھ لینا چاہیے۔
دانت اپنا گرتے دیکھنا:۔ کوئی عزیز مر جائے یا کوئی اور رنج کا سامنا ہو۔
دانت سیاہ دیکھنا:۔ مرنے کی دلیل ہے۔
دانت چاندی کا دیکھنا:۔ رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔
درس دینا:۔ اگر عالم ہے دولتِ آخرت پاوے گا اگر دنیا کا عالم ہے تو مال دنیا سے مالامال ہے۔
دوشالا دیکھنا یا پانا:۔ عورت مالدار ہاتھ آئے یا کسی امیر سے عزت ملے۔
دیگ دیکھنا:۔ عورت دیکھے مرد جوان سے عقد ہو مرد دیکھے عورت حسینہ ملے۔
دستر خوان خالی دیکھنا:۔ پریشانی کی دلیل ہے۔
دستر خوان کھانے سے بھرا دیکھنا:۔ ترقی نعمت کی دلیل ہے۔
دوات دیکھنا:۔ عورت مالدار سے عیش نصیب ہو یا زن کے حاملہ ہونے کی دلیل ہے۔
دوا کھانا یا دیکھنا:۔ مصیبت یا پشیمانی اٹھانے کی دلیل ہے۔
دہی کھانا:۔ غم والم کی دلیل ہے۔
درخت کے پتے دیکھنا:۔ روپیہ ملے حاکم سے عزت حاصل ہو۔
درخت پر چڑھتے دیکھنا:۔ رتبہ بلند ہو بے حد نفع ہو اور اترتے دیکھنا ذلت و خواری کی دلیل ہے۔
درخت آلو کا دیکھنا:۔ بیماری اٹھائے یا کسی بلا میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔
دروازے کا جل جانا:۔ گھر ویران ہو یا مرض میں مبتلا ہو خواری و ذلت کی دلیل ہے۔

دروازے کے پٹوں کا گر جانا:۔ اگر دو لڑکیاں ہیں دونوں مر جائیں گی، شوہر کے گھر سے نکل جائیں گی۔

دیوار سے گر پڑنا:۔ جس حال میں ہے اس سے گر جائے گا ذلیل وخوار ہو کر مر جانے کی دلیل ہے۔

دروازہ کا کھُد جانا:۔ عورت صاحب خانہ کے مر جانے کی دلیل ہے۔

دروازہ دوسرا بنانا:۔ اپنے مکان کے بیچنے کی دلیل ہے یا صاحب خواب کی زوجہ دوسرے سے نکاح کرے۔

درزی کو دیکھنا:۔ اپنے دین کو بیچتا ہے اور دنیا کو خریدتا ہے۔

دریا سے پانی پینا:۔ مرتبہ بڑھ جائے حاکم وقت سے روپیہ ہاتھ آئے۔

دریا کے پار ہونا:۔ موت کی دلیل ہے۔

دریا خواہ نہر میں غسل کرنا:۔ بیمار ہے تو صحت ہو گناہوں سے پاک ہو، کوئی خوشی کی بات سُننے کی دلیل ہے۔

دانت پتھر یا لوہے خواہ لکڑی کے دیکھنا:۔ صاحب خواب کی موت کی نشانی ہے۔

دانت سونے کے دیکھنا:۔ مرض میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔

دریا یا نہر کی دلدل میں پھنسنا:۔ رنج وغم کی نشانی ہے۔

دریا دیکھنا:۔ دولت وترقی جاہ حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

دریا کی موج دیکھنا:۔ مشقت اٹھانے کی دلیل ہے۔

دریا کو تاریک دیکھنا:۔ سختی کی نشانی ہے۔

دوپٹہ زنانہ دیکھنا:۔ عورت کو شوہر نیک ملے، عزت سے بسر ہو۔

داڑھی نوچی دیکھنا:۔ عورت سے جنگ ہو نہایت تنگ ہو۔

ڈول دیکھنا:۔ اگر خالی ہے تو پریشانی ہے اور بھرا دیکھے تو شادمانی ہے۔

داڑھی گھنی دیکھنا:۔ اگر مفلس ہے تو پریشاں حال ہو اور تونگر ہے تو اور خوشحال ہو۔

داڑھی سفید دیکھنا:۔ عزت و وقار کی دلیل ہے۔

داڑھی سیاہ دیکھنا:۔ ہمیشہ دولت اقبال گھر کا غلام رہے۔

داڑھی نکلی ہوئی عورت دیکھے :۔ اگر بیوہ ہے شادی ہوگی، اگر شوہر سفر میں ہے واپس آئے گا اور اگر موجود ہے سفر کرے گا اور جو حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا قوم کا سردار ہوگا۔

داڑھی کا دراز ہونا :۔ عزت و مرتبہ زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔

داڑھی کا چھوٹا دیکھنا :۔ عزت و آبرو کم ہونے کی دلیل ہے۔

داڑھی لڑکے کو اپنی نکلی ہوئی دیکھنا :۔ قبل بلوغت انتقال ہو جائے گا۔

داڑھی و سر کو منڈا دیکھنا :۔ اگر دُنبی کا مالک ہوا ہے یعنی اس کے ہاتھ آئی ہے تو اس کو عورت نیک معہ مال ملنے کی دلیل ہے۔

دنبی کا گھر سے نکل جانا یا چوری ہو جانا :۔ صاحب خواب کے لیے اس کی بیوی سے کوئی ایسی بات درمیان میں ہوگی جس سے بے حد ناخوشی درمیان میں پیدا ہوگی۔

دولہا اپنے آپ کو دیکھنا :۔ اگر دلہن صاحب خواب کو پہچانتی ہے تو گویا انہی سے عقد ہوگا اور اگر عروس صاحبِ خواب کے نامزد ہوئی بدون پہچان و معرفت کے تو صاحب خواب کی موت آئے گی دلیل ہے شہید ہو کر واصل الی اللہ ہوگا۔

دیوانہ اپنے کو دیکھنا :۔ مال ملنے کی دلیل ہے لیکن بے جا صرف ہوگا۔

دہی چھاچھ وغیرہ دیکھنا :۔ فکر و غم کے پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

دستار یعنی پگڑی :۔ دولت و عزت سے مراد ہے۔

دھنئے کو دیکھنا :۔ نیک عمل کرنے کی دلیل ہے۔

دھوبی کو دیکھنا :۔ بغض و عداوت اور معاصی کی دلیل ہے۔

ردیف ذ

ذکرِ خدا کرتے دیکھنا :۔ مرشد یا عابد خواہ موحد ہونے کی دلیل ہے۔

ذَکَر یعنی اعضائے تناسل کا دراز دیکھنا :۔ کثیر الاولاد ہوگا، اگر عورت نہیں تو زنِ جمیلہ سے نکاح کرے گا۔ عورت دیکھے لڑکا پیدا ہوگا۔

ذکر کا کٹا ہوا دیکھنا :۔ اولاد مر جائے گی یا خود صاحب خواب کی موت کی دلیل ہے۔

ردیف ر

روزہ رکھنا:۔ نیک صالح ہونے کی اور دولت حکومت آنے کی دلیل ہے۔
رسّی دیکھنا:۔ راہ دین ہاتھ آئے دوسروں کو بھی راہِ حق دِکھائے۔
رونا خواب میں دیکھنا:۔ خوشی کی علامت جاگنے پر ہے۔
رکابی دیکھنا:۔ روزی حلال ملے یا غلام خیر خواہ سے دلیل ہے۔
روپیہ ہاتھ میں لینا:۔ غیبت و بُرائی سے روزی ملے تنگی معاش کی دلیل ہے۔
روپیہ بنانا:۔ دولت کی تمنا میں عمر ضائع ہونے کی اور نیکی نہ کرنے کی دلیل ہے۔
روپیہ ضائع کرنا:۔ کسی جاہل سے رنج اٹھائے اور روپیہ صرف ہونے کی دلیل ہے۔
روغنی روٹی کا دیکھنا:۔ مال حلال ملنے پر دلیل ہے۔
رعد کی کڑک ہمراہ بارش دیکھنا:۔ بیماری سے شفا قرض داری سے ادائے قرض کی دلیل ہے۔
رعد مع ہوا کے دیکھنا:۔ حاکم کے غضب ناک ہونے کی دلیل ہے۔
رعد اور پانی کا ہمراہ دیکھنا:۔ تکلیف و مصیبت سے رہائی ہو بیماری سے شفا قرض داری سے ادا ہونے کی دلیل ہے۔
رس کا دیکھنا:۔ شادمانی و خوشحالی کی دلیل ہے۔
روشنی دیکھنا:۔ مرشد اچھا ہاتھ آئے راہ ضلالت سے چھڑائے۔
رات کا دیکھنا:۔ صدمہ اٹھانے اور چھپے راز کے کھُلنے کی نشانی ہے۔
روٹی دیکھنا:۔ تجارت میں فائدہ ہونے کی نشانی ہے۔
راکھ دیکھنا:۔ بعد تھوڑی مصیبت کے راحت و آرام کی نشانی ہے۔
روباہ دیکھنا (لومڑی) مکاری کی علامت ہے۔
رخسارہ دیکھنا:۔ قدر بڑھے یا معشوق اچھا ہاتھ آئے۔
روغن سیاہ دیکھنا:۔ سفر سے سلامت گھر واپس آنے کی علامت ہے۔
روغن زرد دیکھنا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔

ریگ دیکھنا:۔ یعنی اڑتی ہوئی خاک مال بکثرت ملنے کی امید ہے۔
ریگ پر چلنا یا خاک اڑانا دیکھنا:۔ بعد مصیبت کے راحت نصیب ہو یعنی کوشش کے بعد مال ہاتھ آئے فراغت سے اڑائے۔
روغن سر پر ملنا دیکھنا:۔ اگر روغن اندازے کے موافق ہے تو سارے کام زیب و زینت پانے کی دلیل ہے اور جو اندازے سے زائد ہے تو فکر لاحق رنج و غم کی دلیل ہے۔
رونا خواب میں یا اپنے تئیں دیکھنا:۔ خوشی کی دلیل ہے۔
ریگ و خاک آسمان سے برستے دیکھنا:۔ جس جگہ یہ خواب دیکھے وہاں نعمت اور روزی فراخ ہونے والی ہے۔
روشنی چاند کی زمین پر پھیلی دیکھنا:۔ وہاں کے باشندوں کو حاکم وقت سے نفع ہونے کی دلیل ہے۔
راستہ سیدھا دیکھنا:۔ دین و اسلام پر دلیل ہے۔ اور ٹیڑھا راستہ دیکھنا بے دینی پر دلیل ہے۔
روٹیاں بکثرت دیکھنا:۔ دوستوں کے بکثرت ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف ز

زکوٰۃ دینا:۔ فکر و تردّد جاتا رہے اور تجارت میں نفع کی نشانی ہے۔
زمزم پینا:۔ زہد و تقویٰ کی نشانی ہے۔
زبان سے لعاب گرتے دیکھنا:۔ کوئی مصیبت پیش آنی ہے یا مرض کی نشانی ہے۔
زبان پر بال جمے دیکھنا:۔ آفت رنج کی دلیل ہے اسی طرح سے زبان کو دراز یا کسی چیز سے بندھی ہوئی دیکھنا بھی رنج کی دلیل ہے۔
زینہ پر چڑھنا:۔ ترقی کی نشانی ہے یا مرتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
زنجیر دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے پریشانی آنی ہے اور یہی تعبیر خواب میں زنجیر کے پکڑنے کی ہے۔
زمین پر بنا ڈالنا:۔ دنیا میں نام ہو یا تولد فرزند نیک انجام ہو۔

زمین میں آپ کو گرتے دیکھنا:۔ موت آئے یا زیادہ مصیبت اٹھائے یا سفر پیش آنے کی دلیل ہے۔

زلزلہ دیکھنا:۔ حاکم وقت پر مصیبت آئے۔

زندہ کو مردہ دیکھنا:۔ عمر دراز ہو۔

زاہد و عالم کو دیکھنا:۔ نیک اور نیک نامی کی دلیل ہے۔

زندہ مُردے کو دیکھنا:۔ خوشی و خرمی کی دلیل ہے۔

زمین کا بات چیت کرنا:۔ نہایت خیر و خوبی کی دلیل ہے۔

زمرد خواہ یاقوت کا دیکھنا یا پانا:۔ دختر نیک اختر پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

زنجیر گردن میں بندھی دیکھنا:۔ عورت بد ذات سے سابقہ پڑنے کی دلیل ہے۔

زینہ خواہ سیڑھی پر چڑھتے دیکھنا:۔ ترقی دین اسلام کی دلیل ہے اور کبھی ترقی دنیا سے بھی دلیل ہے۔

زرد سرخ بیل پُراز بار کو کسی شہر یا موضع میں داخل ہوتے دیکھنا:۔ اگر ایسے بیل کا کوئی وارث نہیں ہے تو اس جگہ مرض آنے کی دلیل ہے ورنہ بہتری کی سبیل ہے۔

زنبور یعنی بھڑ اور شہد کی مکھی دیکھنا:۔ مرد سفلہ پن اور سخن چین کی دلیل ہے۔

زمین کو طے کرنا:۔ موت آنے کی دلیل ہے۔

زہر کھانا:۔ غصہ کی دلیل ہے جو کام نہایت ذلیل ہے۔

زعفران یا جو شئے خوشبودار ہو اُس کا دیکھنا:۔ ان سب کا دیکھنا تعریف و ثنا اور نیک اور علم شریف دین پاک اور مال نیک زبان پارسا اور نیک خصلتوں کی نشانی ہے اور بدبو کی چیزیں اس کے برعکس جاننا چاہیئے۔

زر سُرخ کا دیکھنا:۔ اگر زرِ سرخ کسی صورت سے ہاتھ آئے تو فرحت و خوشی کی دلیل ہے اور کسی صورت سے اپنے سے دوسری جانب کو جاوے تو صدقہ دے ورنہ مصیبت آنے کی نشانی ہے۔

زمین دیکھنا:۔ نعمت دنیا حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

زمین کھودنا مٹی کھانا:۔ تکلیف سے بسر اوقات ہونے کی دلیل ہے۔

زمین کو ہلتے دیکھنا:۔ اگر عورت حاملہ دیکھے اسقاطِ حمل ہو اور مرد دیکھے تو عتاب حاکم میں گرفتار ہو۔

زمین کو برابر دیکھنا:۔ دولت ملنے کی دلیل ہے۔

زمین کو بوتے دیکھنا:۔ تمام مقاصدِ دین و دنیا ملنے کی دلیل ہے۔

زعفران دیکھنا:۔ مال ملنے یا نیک عورت ملنے کی دلیل ہے۔

زیور دیکھنا:۔ عزت و آبرو پانے کی دلیل ہے۔

زرہ دیکھنا:۔ رتبہ بلند ہو اور آفات سے بچنے کی دلیل ہے۔

زبان لمبی دیکھنا:۔ فحش گویائی کی دلیل ہے۔

زبان منہ سے باہر نکلی دیکھنا:۔ تہمت لگنے یا شرمندگی اٹھانے کی دلیل ہے۔

ردیف س

سورۂ فاتحہ کا پڑھنا خواب میں:۔ سورۂ الحمد کا پڑھنا دعا قبول ہونے کی اور شاد و مسرور ہونے کی دین و دنیا میں دلیل ہے یا عقد کی سبیل ہے۔

سورہ بقر کا پڑھنا یا سُننا خواب میں:۔ تمام عمر رزق سے آسودہ رہنے کی دلیل ہے۔

سورۂ حشر کا پڑھنا:۔ اس کے تلاوت کرنے والے سے بروز حشر اللہ تعالیٰ راضی ہوگا۔

سورۂ کوثر:۔ دونوں جہاں میں خیر کثیر کی دلیل ہے۔

سورہ لہب:۔ توحید پر قوی ہونے کی اور پاک زندگی بسر ہونے کی دلیل ہے۔

سورہ الم نشرح:۔ تمام امور آسان ہونے کی اور کشائش ہونے کی اور اسلام کی فرمانبرداری کی دلیل ہے۔

سورۂ فیل:۔ دین اسلام اس کے ہاتھ پر فتح ہونے کی دلیل ہے۔

سورہ اخلاص:۔ زندگی میں ترقی ہو یہاں تک کہ اس کے سامنے سب اعزہ و گھر والے مر جائیں اور یہ صاحبِ خواب تنہا رہ جائے۔ موحد ہو۔

سورہ فلق کا پڑھنا:۔ برائیوں سے بچنے کی نشانی ہے۔

سورہ ناس کا پڑھنا:۔ جملہ بلاؤں سے محفوظ رہنے کی دلیل ہے۔
سورج دیکھنا:۔ اگر عقد نہیں ہوا ہے عقد عورت زردار سے ہو اور رزق روزی میں افزونی کی نشانی ہے۔
سورج پر اندھیرا دیکھنا:۔ مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔
سورج کی روشنی خوب دیکھنا:۔ ترقی رزق اور رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
سورج کو گہن میں دیکھنا:۔ ماں باپ کے مرنے کی دلیل ہے۔
ستاروں کو روشن دیکھنا:۔ خانہ آبادی ہو یا حاکم وقت سے خاص فائدہ پہنچے۔
ستاروں کو ٹوٹتے دیکھنا:۔ شہادت کا درجہ نصیب ہو یا غنی مالدار ہو۔
ساگ دیکھنا:۔ فتنہ و فساد برپا ہونے کی دلیل ہے۔
سفید لباس پہننا:۔ غنی مالدار ہونے کی یا جنتی ہونے کی دلیل ہے۔
سونے کی انگوٹھی پہننا:۔ مال مفت ہاتھ آئے۔
سونا پاتے دیکھنا:۔ سرداری ملے تنگی دور ہو جائے مال سے مالا مال ہونے کی دلیل ہے۔
سونا گلانا:۔ اچھا نہیں ہے صاحب خواب کے لیے بہتر نہیں ہے۔
سوئی میں تاگا ڈالنا:۔ صاحبِ خواب کے لیے تنگی معاش کی دلیل ہے۔
سر اپنا جدا دیکھنا:۔ حاکم کے عتاب میں مبتلا ہونے اور اپنے اقارب سے جدا ہونے کی دلیل ہے۔
سر اپنے ہاتھ سے مونڈتے دیکھنا:۔ خلق کی نظروں سے گرنے اور بے عزتی کی دلیل ہے۔
سر کے بال کھلے دیکھنا:۔ اگر مسافر ہے تو وطن کو آئے، عورت اگر نا کتخدا ہے تو شادی ہونے کی دلیل ہے۔
سرسوں دیکھنا:۔ تجارت میں نفع کثیر کی دلیل ہے۔
سرکا دیکھنا:۔ نقصان کی دلیل ہے۔
سانپ گود میں لینا:۔ لڑکا شریر پیدا ہو جس سے ہمیشہ تکلیف کا سامنا ہو۔
سانپ سے بات خوش سننا:۔ دشمن سے نفع ہو اور رنج و غم دور ہو۔
سور دیکھنا:۔ نوکری کافر کی کرے۔ فسق و فجور میں مبتلا رہے۔

سانپ کا گوشت کھانا :۔ دشمن سے مال ملے لیکن بے جا صرف ہو جائے۔
سرنگا دیکھنا :۔ نقصان مال کی دلیل ہے۔
سرمہ لگانا :۔ مژدۂ غیبی کی بشارت ہے یا مال پانے کی نشانی ہے۔
سانپ کا بچہ دیکھنا :۔ ضرر ہے لیکن کم ضرر ہونے کی دلیل ہے اور کنبہ سے دشمنی بڑھنے کی دلیل ہے۔
ستاروں کا دیکھنا :۔ تولد فرزند کی دلیل ہے۔
سر بلند اپنا دیکھنا :۔ دولت اور مرتبہ اور بزرگی کی دلیل ہے اور سر چھوٹا دیکھنا اس کے برعکس ہونے کی دلیل ہے۔
سر کے بال تراشے دیکھنا :۔ اگر فقیر ہے تو افلاس سے چھوٹنے کی دلیل ہے۔
سر کے بال اپنی عورت کے مونڈنا :۔ اولاد نہ ہونے کی دلیل ہے۔
سیڑھی دیکھنا یا اس پر خواہ زینہ پر چڑھنا :۔ ترقی دین و اسلام پر دلیل ہے۔
سر کے بال جھڑتے دیکھنا :۔ خوشی حاصل ہونے اور قرض ادا ہو جانے کی دلیل ہے۔
سبزہ دیکھنا :۔ اگر وہ نامعلوم جگہ ہے یا ایسی جگہ اگا ہے جہاں جمنے کی عادت نہیں ہے جیسے رہنے کا گھر یا مسجد وغیرہ تو مرد خواہ بطور مشارکت وغیرہ کے یا بطریق دامادی کے داخل ہونے کی دلیل ہے۔
سیر و تفریح کرنا باغ یا پھلواری میں دیکھنا :۔ حق تعالیٰ کی طرف سے ہدایت اسلام میں ترقی کرنے سے دلیل ہے۔
سر و ریش میں روغن ملنا اور تمام بدن میں ملنا :۔ اگر موافق ملنے کے ہے تو خیر و برکت کی نشانی ہے، اور اگر اندازے سے زائد ملتا لگاتا ہے مثل ٹپکنے یا بہنے کے تو رنج و غم پہنچنے کی دلیل ہے۔
سوئی کا دیکھنا :۔ کسی مفسد فتنہ انگیز کی طرف سے بدی کی دلیل ہے۔
سانپ دیکھنا :۔ سانپ کا دیکھنا دشمن سے دلیل ہے چنانچہ جس قدر سانپ قوی ہوگا دشمن بھی قوی ویسا ہی ہوگا۔ اور جو سانپ کو فرمانبردار دیکھے دولت کمانے کی دلیل ہے۔

(بقیہ تعبیرات سانپوں کی ردیف م میں دیکھئے)۔
سانپ کو اپنے اوپر گرتے دیکھنا:۔ حاکم یا بادشاہ سے کوئی رنج پہنچنے کی دلیل ہے۔
سانپوں کو اپنے گرد جمع دیکھنا:۔ اگر ان سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہے تو سرداری کی دلیل ہے۔
سیمرغ کا دیکھنا:۔ مرد عابد زاہد کی دلیل ہے۔
سونا جا بجا پڑا ہوا دیکھنا:۔ آفت اور بلا کی دلیل ہے۔
سیاہ عَلَم دیکھنا:۔ سرداری کی دلیل ہے۔
سبز عَلَم دیکھنا:۔ سفر کرنے اور نیکی پانے کی دلیل ہے۔
سنان دیکھنا یا بھالا:۔ درازیٔ عمر کی دلیل ہے۔
سرکہ دیکھنا:۔ مال میں خیر و برکت پر دلیل ہے۔

ردیف ش

شیر کو حملہ کرتے دیکھنا:۔ کچھ تکلیف پہنچے یا فتنہ برپا ہونے یا موت آنے کی دلیل ہے۔
شیرنی کا دودھ پینا:۔ دشمن پر فتح یابی کی دلیل ہے یا روزی حاصل ہونے کی یا برکتِ گھر کی دلیل ہے۔
شراب کا دیکھنا:۔ جان و مال کا نقصان ہو مال حرام اور خصومت کی دلیل ہے۔
شیطان کا دیکھنا:۔ گناہوں کی علامت ہے۔
شکر دیکھنا:۔ دینداری کی نشانی ہے۔
شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا:۔ دولت حرام پانے کی دلیل ہے۔
شربت پینا:۔ دل سے توبہ کرنے اور مرید ہونے یا کسی معشوق سے ملنے پر دلیل ہے۔
شہد دیکھنا یا کھانا:۔ اگر مریض ہے تو شفا پائے ورنہ ایمانداری کی دلیل ہے۔
شعلۂ آتش دیکھنا:۔ خواری یا گرفتاری کی دلیل ہے۔
شتر بے مہار دیکھنا:۔ بدکاری کی علامت ہے۔

شمع دیکھنا:۔ کسی کا ہادی ہونے یا سردار ہونے کی دلیل ہے۔
شیطان کو بشکل زن دیکھنا:۔ دن رات عورتوں کی صحبت میں رہنے اور کاروبار سے غفلت کرنے کی دلیل ہے۔
شمشیر خواہ تلوار چھری نیز دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے خوب ہے۔
شانہ کرنا یعنی کنگھی کرتے دیکھنا:۔ اگر سر داڑھی میں کنگھی کرتے دیکھا ہے تو اس کے سب رنج و غم دور ہونے کی دلیل ہے۔
شیر پر آپ کو دیکھنا اور قابو پانا:۔ غلبہ اور دبدبہ و رتبہ عظیم کی دلیل ہے۔
شیر کا گھر میں داخل ہونا اور ضرر کا نہ پہنچانا:۔ اس کی وہی تعبیر ہے یعنی رتبہ عظیم کا پہنچنا ہے
شیر کا گوشت کھانا:۔ کسی حاکم زبردست جابر سے مال حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
شیر سے لڑنا:۔ کسی زبردست سے مقابلہ ہونے کی نشانی ہے۔
شِیر جانور نامعلوم کا پینا:۔ اپنے دین میں کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔
شِیر وحشیانِ بیابان کا پینا مثل آہو وغیرہ جن کا گوشت حلال ہے:۔ یہ سب خیر و صلاح و رزق مباح اور برکت کی نشانی ہے۔
شِیر سگ یعنی کتے مادہ کا پینا:۔ خوف شدید دشمن سے اور ضرر کی دلیل ہے۔
شِیر گاؤ اور بھینسوں کا اور اونٹنیوں کا پینا:۔ یہ سب خیر و برکت ہونے کی دلیل ہے۔
شیر مادہ خر کا پینا:۔ مرض شدید ہے کہ زائل ہوگا اور بہتری کی دلیل ہے۔
شِیر عورت کو اپنی پستاں میں اترا ہوا دیکھنا:۔ اس کے لیے مال میں خیر و برکت کی دلیل ہے۔
شادی دیکھنا:۔ تعبیر ماتم داری سے ہے اور ماتم داری کا دیکھنا شادی سے تعبیر ہے۔
شیر کا مقابلہ سے بھاگ جانا:۔ فتح مندی اور مقصد حاصل ہونے کی دلیل ہے اور چیتے کی بھی یہی تعبیر ہے۔
شہد مع چھتے کے دیکھنا:۔ مال کا گنجینہ ہونے پر دلیل ہے یا علم قرآن نکاح یا شفا سے تعبیر ہے۔
شوربا کھانا:۔ بیمار کو صحت کی دلیل ہے۔
شیشہ دیکھنا:۔ صدقہ دینے کی دلیل ہے۔

شوہر کا لباس عورت کو پہننا:۔ عورت کے لیے صالح اور نیک ہونے کی دلیل ہے۔ مرد کے لیے بد ہے۔
شبنم گرتے دیکھنا:۔ رنج وغم اور تکلیف اٹھانے کی دلیل ہے۔
شراب پی کر مدہوش ہو جانا:۔ مالدار ہونے یا کسی قوم کا سردار ہو کر ذلت اٹھانے کی دلیل ہے۔
شراب کی نہر باغ میں جاری دیکھنا:۔ جنتی ہونے کی دلیل ہے۔
شریفہ دیکھنا خواہ کھانا:۔ بہتری و ترقی کی دلیل ہے۔

ردیف ص

صندل کو خواب میں پانا یا دیکھنا:۔ نیک نامی و خوش خرمی کی دلیل ہے۔
صدقہ دینا:۔ جملہ بلا و مصیبت کی صفائی ہونے کی دلیل ہے۔
صابون کا دیکھنا:۔ مریض کے لیے صحت کی دلیل ہے۔ اور تندرست کو صفائی قلب ہونے کی۔
صراحی دیکھنا:۔ دولت دنیا سے مسرور ہونے کی دلیل ہے۔
صراف کو دیکھنا:۔ نیک رائے نیک صلاح ہونے معاملگی میں کامل ہونے کی دلیل ہے۔
صاحب مال کو خواب میں دیکھنا یا صحبت میں جانا:۔ اُمید بر آنے کی دلیل ہے۔
صحرا دیکھنا بمعنی جنگل:۔ دیوانہ ہونے یا سفر کرنے کی دلیل ہے۔
صیاد کو دیکھنا:۔ برے کام کرے اور دوسروں کو بھی برائی بتانے کی دلیل ہے۔
صندوق دیکھنا:۔ غلام یا کنیز ہاتھ آنے کی اور عیش و آرام اٹھانے کی دلیل ہے۔
صومعہ دیکھنا:۔ دوسروں کو نیک راہ دکھلانے و بتلانے کی دلیل ہے۔
صوف پہننا یعنی اون کا کپڑا:۔ مال دنیا ملنے کی اور عیش و عشرت سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
صحرا میں کچھ کھانا پینا دیکھنا:۔ دین و دنیا میں دولت و نعمت و کرامت کی دلیل ہے
صحرا میں راستہ طے کرتے دیکھنا:۔ دین کی ترقی اور اسلام پر مستقل ہونے کی دلیل ہے۔
صحرا میں رستہ بھول بھٹک جاتے دیکھنا:۔ دین اسلام میں اس کے شک آنے کی دلیل ہے۔

ردیف ض

ضعیف کو خواب میں دیکھنا:۔ خوش نصیبی اور نیک کوشش کی دلیل ہے یا جیسی خوبی و زشتی کی صورت ضعیف کی ہوگی ویسی ہی تعبیر ہے۔

ضعیفہ کو دیکھنا:۔ اگر فربہ اور تازہ رو دیکھے تو زوال دنیا کی دلیل ہے اور صاحب خواب کو دنیا حاصل ہونے کی دلیل ہے اور اگر اس کے برعکس ہے تو تنگی معاش اور پریشانی کی دلیل ہے۔ اسی طرح اگر وہ ضعیفہ نامعلوم ہے یعنی جان پہچان کی نہیں ہے تو یہ حال سے تعبیر ہے یعنی حسب حال خوبی دفربہی ہوگی۔

ضیافت کھانا خود:۔ جس کے یہاں کھائے اس سے فریب اٹھانے کی دلیل ہے۔

ضیافت کھلانا:۔ سخی ہونے کی اور کامرانی کی دلیل ہے۔

ردیف ط

طواف کعبہ کرنا:۔ صاحب خواب کے لیے صلاحیت دین حاصل ہونے اور استغفار کرنے کی دلیل ہے۔

طہارت کرنا خواب میں:۔ باعثِ دافع رنج وغم والم وموجب فرحت وصحت کی دلیل ہے

طاؤس کا دیکھنا خواب میں:۔ زن حسینہ جمیلہ و نازنین معشوقہ سے دلیل ہے اور اگر طاؤس کریہہ منظر و بدشکل وشمائل ہے تو تعبیر برعکس پر دلیل ہے۔

طوطا دیکھنا یا پانا:۔ کنیزان وغلامان سے دلیل ہے یا صاحب فلاح وصلاح سے تعبیر ہے۔

طوفان دیکھنا:۔ اہل وعیال وبال جان ہوں یا نقصان مال ہونے کی دلیل ہے۔

طفل کو دیکھنا:۔ اگر اس طفل سے واقف ہے تو بشارت کی دلیل ہے اور اگر اس طفل سے آشنا نہیں ہے تو کوئی فکر یا غم لاحق ہونے کی دلیل ہے اور دیکھنا پیدا ہونا دختر کا بہتر ہے فرزند نرینہ سے۔

طلاق اپنی عورت کو دینا:۔ صاحب خواب جس مرتبہ پر ہے اس سے گر جانے کی دلیل ہے۔

ردیف ظ

ظلم کرنا کسی پر خواب میں:۔ رنج وغم وبدنام ہونے کی دلیل ہے۔
ظالم کو دیکھنا:۔ بُرے کاموں کی پاداش میں مبتلا ہو غم کا سامنا۔

ردیف ع

عالم کو خواب میں دیکھنا:۔ اگر عالم خواہ زاہد خواب میں نظر آئے تو صاحب خواب کے لیے نیک نامی اور نیک بختی کی دلیل ہے۔
علم کا پڑھنا خواب میں:۔ رفعت وعزت حاصل ہونے اور مالدار ہونے کی دلیل ہے۔
عورت حسینہ جوان کا دیکھنا:۔ مال اور دولت اور خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے اور عورت پاکیزہ یعنی کنواری عورت کو اگر خواب میں دیکھے تو پیشہ اور تجارت سے فائدہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
عورتوں اور لشکر والوں کو دیکھنا:۔ زیادتی جاہ ومال اور ترقی ودرازی عمر کی دلیل ہے۔
عورت کو اپنے سر کے بال پریشان دیکھنا:۔ اگر شوہر اس کا غائب ہے تو آنے کی اُمید ہے اور اگر اس عورت کا شوہر نہیں ہے تو اس کے عقد ہونے کی دلیل ہے۔
عورت اگر دیکھے کہ اس کے سر کے بال تراشے ہیں:۔ تو اس کی تعبیر ہے اس کا شوہر طلاق دے گا۔
عطر وعنبر اور جملہ کافور وصندل خوشبودار کا دیکھنا:۔ علم شریف اور دین پاک اور مال پاکیزہ اور زبان پارسا اور نیک خصلتوں کی نشانی ہے۔
عورت کو پاکیزہ لباس پہنے دیکھنا:۔ اگر کوئی عورت اپنے کو پاکیزہ لباس سے آراستہ دیکھے تو کسی نیک مرد سے نکاح کرنے کی دلیل ہے اگر نکاح شدہ ہے تو نیک عمل کی بشارت ہے۔
عورت باکرہ سے مباشرت کرنا:۔ دشمن سے فتح یاب ہونے اور مقصد دنیا ونعمتیں ملنے کی دلیل ہے۔

عورت سے عورت کو مباشرت کرنا:۔ جس سے مباشرت کی ہے اس کے راز مخفی سے خبردار ہونے یا کسی فاحشہ عورت سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔

عضو تناسل کا کٹ جانا دیکھنا:۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا عضو تناسل قطع ہو گیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ یا تو صاحب خواب کا لڑکا مر جائے گا یا خود کو مرنے کی دلیل ہے۔

عضو تناسل کا دو یا زائد دیکھنا:۔ چنانچہ جتنے خواب میں دیکھے گا اتنی ہی اولاد ہونے کی دلیل ہے۔

عضو کوئی سا ہو سر سے پیر تک اپنا آہنی دیکھنا:۔ درازی عمر کی دلیل ہے۔

عسل یعنی شہد کا دیکھنا:۔ اگر چھتے میں شہد کو دیکھا ہے تو مال مجموعی کی دلیل ہے اور اگر اس میں سے کچھ نوش کیا ہے تو علم قرآن و نکاح پر اور شفاء مرض ہر ایک کی دلیل ہے۔

عورت کا اپنے جسم میں آلہ تناسل کا پیدا ہونا دیکھنا:۔ اگر حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا سرداری پائے گا اور جو حاملہ نہیں ہے تو اولاد کبھی نہ ہو گی۔

عورت حیض سے نہ ہو اور دیکھے کہ حیض سے ہوں:۔ تو اس سے کوئی گناہ سرزد ہونے کی نشانی ہے۔

عورت کو اپنے کپڑوں پر پیشاب دیکھنا:۔ شہوت زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔

عورت کو خون کا پیشاب کرتے دیکھنا:۔ فرزند کا شکم میں مر جانے کی دلیل ہے۔

عورت کو اپنی طلاق دیتے دیکھنا:۔ دولت ملنے کی دلیل ہے۔

عورت کی خواستگاری کرنا خواب میں:۔ جس کی خواستگاری کی ہے اس کے حسن و جمال کے موافق دولت ملنے کی دلیل ہے بلکہ فراغت کلی کی دلیل ہے۔

عورت کو چاند آغوش میں لیتے دیکھنا:۔ شوہر اس کا عزت پائے گا اور اگر شوہر نہیں ہے تو خود اس کو بزرگی ہونے کی دلیل ہے۔

عقیق کا دیکھنا:۔ عزت اور نعمت پر دلیل ہے

عیدین یعنی فطر اور ضحی کا دیکھنا:۔ جس شخص نے دونوں میں سے جس عید کو دیکھا تو اس کے تمام رنج و غم سے نکلنے کی دلیل ہے۔

عروس یعنی شادی دیکھنا: رنج وغم کی دلیل ہے اور ماتم دیکھنا کھیل و کود سے دلیل ہے۔
عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا: افلاس اور فکر و تردّد کی دلیل ہے۔
عمارت دیکھنا: خوشی و خرمی کی دلیل ہے۔
عرق بدن سے ٹپکتا دیکھنا: بیماری سے صحت کی علامت ہے یا کوئی کام بد کرنے پر ندامت کی دلیل ہے۔
عمامہ باندھنا: عوام سے فائدہ اٹھائے یا امام ہو کر امامت کی دلیل ہے۔

ردیف غ

غلہ دیکھنا: سفر رنج وغم اور دوستوں سے ملال کی دلیل ہے۔
غوطہ لگانا: فکر و اندیشہ سے نجات ہونے اور عیش و عشرت اٹھانے کی دلیل ہے۔
غسل کرنا: بیماری سے صحت پانے یا سفر سے گھر واپس آنے کی دلیل ہے۔
غسل خانہ دیکھنا خواب میں: موت آنے کی دلیل ہے۔
غربال دیکھنا: فکر و اہل وعیال میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔
غول جانوروں کا دیکھنا: حکومت و سرداری کی دلیل ہے۔
غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا: نفس امارہ پر غالب ہو دولت دنیوی کی دلیل ہے۔
غبار زمین و آسمان کے درمیان دیکھنا: فتنہ فساد برپا ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف 'ف'

فرشتگانِ مقرب کو دیکھنا: مرتبہ بلند ہوئے اور خلق سے مستفید ہونے کی دلیل ہے۔
فرشتوں کے جوق در جوق آتے دیکھنا: مال سے نقصان ہونے کی اور پریشانی و حیرانی کی دلیل ہے۔
فرشتگانِ مقرب یعنی حضرت جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل وغیرہ کو خوش دیکھنا } دین و دنیا میں عزت اور مرتبہ پانے کی دلیل ہے اور درازی علم و حکمت کے کشادہ ہونے اور افتوں

سے محفوظ رہنے اور بیماری سے شفا پانے کی دلیل ہے اور اگر کوئی خوف و غم میں مبتلا ہے تو رہائی کی دلیل ہے۔

فرشتوں کے ساتھ دشمنی کرتے دیکھنا:۔ موت کی علامت ہے توبہ کرنا چاہیئے۔

فرشتوں کے ساتھ پرواز کرنا:۔ دین و دنیا میں عزت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

فرشتوں کو کسی جگہ بہت سے جمع ہونا:۔ وہاں پر کسی عابد یا عالم کی وفات کی دلیل ہے، یا کسی شخص کو جور و ظلم سے نجات پائے جانے کی دلیل ہے۔

فرج کا دیکھنا:۔ غم والم کی دلیل ہے یا زن جمیلہ ہاتھ لگے۔

فرج کو ذکر کی جگہ دیکھنا:۔ ہر کام کرنے سے پشیمانی اور ذلت و خواری اٹھانے کی دلیل ہے۔

فاختہ دیکھنا:۔ عورت بے دین سے صحبت اٹھانے اور رنج و غم کی دلیل ہے۔

فیل سفید دیکھنا:۔ حاکم وقت سے مال ملنے یا فرزند تولد ہونے کی دلیل ہے۔

فرشتوں کے ساتھ آپ کو اڑتے دیکھنا:۔ دنیا کی حیرانی و پریشانی سے نجات ملنے اور درجہ شہادت پانے کی دلیل ہے۔

فانوس دیکھنا:۔ علم آخرت حاصل ہونے کی اور بد افعالی سے بچنے کی دلیل ہے۔

فیروزہ پانا یا دیکھنا:۔ فرزند پیدا ہونے یا دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔

فاختہ دیکھنا:۔ امیری سے فقیری کی لشافی کی اور پریشانی کی دلیل ہے۔

فوارہ دیکھنا:۔ غیب سے روزی پانے اور امیر کہلانے کی دلیل ہے۔

فصد کھلوانا:۔ مرض سے شفا پانے اور تندرست ہونے کی دلیل ہے۔

فرج اور ذکر کا ہمراہ دیکھنا:۔ رنج و غم سے رہائی پانے کی دلیل ہے۔

فیل کو حملہ کرتے دیکھنا[1]:۔ کسی آفت میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔

فیل عماری دار پر سوار دیکھنا:۔ مرتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔

---

[1] ہاتھی یا سانپ یا اور کسی موذی جانور وغیرہ کو خواب میں حملہ کرتے دیکھنا یا اور دیگر قسم کی ڈراؤنی خوابیں خصوصاً عورتوں کو اکثر رحم کی خرابی پیٹ کی گرانی حبسِ ریاح کے سبب نظر آتی ہیں ان کا کوئی اثر نہ لینا چاہیئے بلکہ معدے کی اصلاح اور کانوں میں تیل سوتے وقت ڈالیں۔

فیل کا گوشت کھانا خواب میں :۔ مال و غلبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے اسی طرح فیل کے اعضا سے جو حاصل ہوگا وہ مال و غلبہ پر دلیل ہے مثل کھال و بال و ہڈی وغیرہ۔

ردیف ق

قرآن شریف لکھنا خواب میں :۔ روزی حلال پانے اور پرہیزگاری کی دلیل ہے۔
قرآن شریف کا تلاوت کرنا :۔ نیک کام کرنے کی دلیل ہے۔
قرآن کا ورق کھانا :۔ دنیا میں بدنامی یا موت آنے کی دلیل ہے۔
قرآن شریف کا دیکھنا :۔ علم سیکھنے اور سکھانے اور خیر و برکت کی نشانی ہے یا تولد فرزند کی دلیل ہے۔
قلم کا دیکھنا :۔ عدل و انصاف کرنے کی دلیل ہے یا فن خوشنویسی کی نشانی ہے۔
قبر کھودنا :۔ جدید مکان کی تعمیر کی بشارت ہے۔
قصائی کا دیکھنا :۔ ملک الموت کے آنے کی دلیل ہے۔
قبر کو بند کرنا :۔ فتنہ و فساد کے مٹنے کی دلیل ہے۔
قبر میں جانا :۔ کسی بلا میں مبتلا ہونے یا رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔
قبر کا بنانا :۔ تجارت میں نقصان اٹھانے یا کسی معاملہ میں پھنسنے کی نشانی ہے۔
قبر سے کفن نکالنا :۔ میت کے دین کی پیروی کرنے یا شریعت میں کوئی نیا امر جاری کرنے کی دلیل ہے۔
قسم کھانا خواب میں :۔ روزی کم ہونے اور مصیبت اٹھانے کی دلیل ہے۔
قسم کھلوانا :۔ خیانت کی دلیل ہے۔
قبا پہننا :۔ دولت زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
قربانی کرتے آپ کو دیکھنا :۔ ترقی زندگی کی علامت ہے۔
قبر کا دیکھنا :۔ عمر قلیل کی نشانی ہے اگر مریض ہے تو طول عمر کی نشانی ہے۔
قوس قزح دیکھنا :۔ غلہ کی ارزانی کی دلیل ہے۔
قلعہ دیکھنا :۔ دشمن سے نجات پانے کی دلیل ہے۔

قفل دیکھنا یا کھولنا:۔ امید بر آنے کی دلیل ہے۔
قلمدان دیکھنا:۔ امیری کی دلیل ہے۔
قینچی دیکھنا:۔ دوست سے ملاقات ہو۔
قینچی سے کاٹنا:۔ قرضدار ہونے یا موت آنے کی دلیل ہے۔
قند آپ کو دیکھنا:۔ صلاح و خیر پر دلیل ہے۔
قاضی نامعلوم کا دیکھنا:۔ اس کی تعبیر رویتِ خدائے عزّوجل ہے۔
قبرستان جانا قبرستان دیکھنا:۔ ایسے کام کرنے سے دلیل ہے جو قابل عبرت ہو۔
قتل ہونا یا اپنا سر جدا دیکھنا:۔ اپنی ثنا و صفت کسی سے سننے کی دلیل ہے یا مرض سے شفا حاصل ہونے کی یا قرض ادا ہونے کی دلیل ہے یا حج کعبہ کرنے کی یا کشائش کی بشارت ہے
قتل دوسرے شخص کو کرنا خواب میں:۔ مقتول پر ظلم کرنے کی دلیل ہے یا قاتل سے مقتول کو کسی امر میں فائدہ پہنچے گا۔
قبلہ رو ہونا یا قبلہ رو ہو کر نماز پڑھنا:۔ راہِ حق کی طرف ہدایت کی دلیل ہے۔
قبلہ سے پھرنا:۔ راہِ ضلالت کی نشانی ہے۔
قوم کی امامت کرنا:۔ عدالت و دادرسی کی دلیل ہے۔

ردیف ک

کعبہ دیکھنا یا کعبہ کا طواف کرنا:۔ صلاحیت دین حاصل ہونے و نصرت و رفعت ہونے یا خدمت والدین و سعادت کی دلیل ہے۔
کرتہ پہننا:۔ علم و فضل حاصل ہونے اور جہل سے اجتناب کرنے کی دلیل ہے۔
کمل اوڑھنا:۔ فسق و فجور کی دلالت ہے۔
کوئلہ دیکھنا:۔ بدنامی و پریشانی بلکہ زیادتیٔ عصیاں کی نشانی ہے۔
کوہ قاف کی سیر کرنا:۔ حکومت یا بادشاہت کی دلیل ہے۔
کوّا دیکھنا:۔ بولتا دیکھے تو مسافر آنے اور خاموش دیکھنا رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔

کلاہ دیکھنا:۔ عہدہ سرداری کی علامت ہے۔
کوڑیاں دیکھنا:۔ مصیبت اُٹھانے اور تکلیف کی دلیل ہے۔
کمرکھ دیکھنا:۔ آپس میں ترشروئی یا جورو سے لڑائی کی دلیل ہے۔
کمر باندھنا:۔ سفر کی نشانی ہے، لیکن دولت بے شمار پانی ہے۔
کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا:۔ خرابی آنے کی نشانی ہے یا قرض داری کی دلیل ہے۔
کسم دیکھنا:۔ دختر نیک اختر تولد ہوئے یا ہم چشموں میں عزت پائے۔
کمان بنانا:۔ اگر عورت حاملہ ہے فرزند تولد ہونے یا عورت ملنے کی دلیل ہے۔
کنیز یا غلام کو فروخت کرنا:۔ رنج وغم سے آزاد ہونے کی دلیل ہے۔
کتاب یا خطوط کھلے ہوئے پانا یا دیکھنا:۔ نہایت خیر اور برکت کی نشانی ہے۔
کتاب علم فقہ وغیرہ کا دیکھنا یا اور صالحہ علم کی کتب کا دیکھنا:۔ موجب تحصیل وحکمت پر دلیل ہے۔
کلیات دیوان وغیرہ کا دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے بہتر نہ ہونے کی دلیل ہے۔
کتاب الٰہی یعنی کلام پاک کا دیکھنا:۔ دین اور علم اور مال حاصل کرنے اور لوگوں کو نفع پہنچانے کی دلیل ہے اور اگر کلام پاک کو پھاڑ ڈالا ہے تو احکام خداوندی کے انکار کرنے کی دلیل ہے اور اگر اوراق کو کھایا ہے یا چبالیا ہے تو خدا کے کلام سے ہنسی کرنے کی دلیل ہے۔
کژدم بمعنی بچھو کا ڈنک مارنا:۔ کوئی دشمن ہے جو کہ غیبت اور برائی سے ضرر پہنچانے کی تدبیر کرتا ہے۔
کشتی سے خشکی میں اترنا:۔ دشمن پر فتح پانے اور مال کثیر پانے کی علامت ہے۔
کھیت کا دیکھنا:۔ فراخی دولت ونعمت کی دلیل ہے۔
کھیت میں چلنا:۔ زراعت کے ذریعہ روپیہ ملنے کی دلیل ہے۔
کھیت میں جنگل کا ہو جانا:۔ افلاس اور قحط وتکلیف کی دلیل ہے۔
کھیت کا خشک ہو جانا:۔ کمی غلہ وخشک سالی کی دلیل ہے۔
کھیت کاٹنا:۔ اپنی عورت کو طلاق دینے یا کسی کو قتل کرنے کی دلیل ہے۔
کچا گوشت کھانا:۔ غیبت کرنے کی صریح دلیل ہے۔

کتیا کا دودھ پینا:۔ دشمن سے ضرر پہنچنے اور مصیبت اٹھانے کی دلیل ہے۔
کھانا کھاتے دیکھنا:۔ نعمت میں افزونی کی دلیل ہے۔
کھانا دوا کا:۔ پشیمانی اُٹھانے کی دلیل ہے۔
کملی کا دیکھنا:۔ دین و دنیا کی دولت ملے، صاحب بالن ہونے کی دلیل ہے۔
کبوتر کا دیکھنا:۔ اچھی خبر آنے کی یا خوبصورت عورت سے نکاح کرنے کی دلیل ہے۔
کنگن پہننا:۔ تنگی و دشواری کی دلیل ہے۔
کنگھی بالوں میں کرنا:۔ رنج والم کی دلیل ہے۔
کنگنی دیکھنا:۔ خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
کمان معہ تیر پانا:۔ اپنی بیوی سے ملاقات کرنے یا دشمن پر غلبہ پانے کی دلیل ہے۔
کوزہ دیکھنا:۔ نیک عورت ملنے اور عیش سے گزرنے کی دلیل ہے۔
کرم کلہ دیکھنا:۔ نعمت روزی زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
کافور دیکھنا:۔ دولت ملنے کی دلیل ہے یا مرض سخت اُٹھانے کی دلیل ہے۔
کھچڑی کھانا:۔ بیماری کی علامت ہے۔
کشتی دیکھنا:۔ رنج وغم دور ہو حاصل سرور ہو۔
کشتی ڈوبتے دیکھنا:۔ مصیبت آنے کی دلیل ہے۔
کشتی خشکی میں دیکھنا:۔ رنج وغم کی نشانی ہے۔
کباب کھانا:۔ تکلیف و رنج دفع ہو۔
کشتی پار ہوتے دیکھنا:۔ دلی مراد ملنے کی دلیل ہے
کپڑا دھوتے دیکھنا:۔ گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔
گاڑی کا پھٹتے دیکھنا:۔ دشمن زیر ہونے اور عروج پانے کی دلیل ہے۔
کرنِ آفتاب دیکھنا:۔ راحت وآرام کی نشانی ہے۔
کفن پہننا:۔ اول مصیبت آتی ہے بعدہٗ شادمانی ہے۔
کنوئیں میں گرنا:۔ رنج وغم و صدمہ اٹھانے کی دلیل ہے۔

کنویں سے نکلنا:۔ کشائش وفیروزی کی دلیل ہے۔
کتے کو بھونکتا دیکھنا:۔ کتے کو حملہ کناں یا بھونکتے دیکھنا غیب سے زیاں پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
کتے کا گوشت کھانا:۔ اگرچہ مکروہ ہے لیکن دشمن سے نفع ہو آپ خوش دشمن رنجور ہو۔
کنواں کھودنا:۔ تجارت میں نفع ہوتے اور مال کی افزونی کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی کھینچنا:۔ غریب غربا کا فائدہ کرنے اور راہِ خدا میں دینے دلانے کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی کھینچ کر درخت کو سینچنا:۔ غربا اور یتیموں کی مدد و پرورش کرنے کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی پلانا:۔ حاجیوں کی مدد کرنے کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی نکل جانا:۔ مال کے تلف ہونے اور رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی کا جوش کرنا:۔ حق تعالیٰ کی طرف سے مال پاکیزہ ملنے کی اور مال میں قوت و برکت ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی میں سوار ہوتے دیکھنا:۔ حاکم وقت یا بادشاہ کے عتاب میں گرفتار ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی سمیت ڈوبنا:۔ بادشاہ یا حاکم وقت کے محاسبہ میں گرفتار ہونے و قید ہونے کی دلیل ہے۔
کژدم کو اپنے ہاتھ میں دیکھنا اور کسی کو کٹوانا:۔ صاحب خواب کے کسی کی غیبت کرنے سے دلیل ہے یعنی صاحب خواب خود غیبت دوسروں کی کرے گا۔
کژدم کا گوشت کھانا:۔ دشمن سے مال پانے کی دلیل ہے۔
کژدم کو اپنے کپڑے یا بستر اور چیزوں میں گھسا ہوا دیکھنا:۔ کوئی دشمن ہے جو پاس رہ کر صاحب خواب کے حالات دشمنوں پر جا کر ظاہر کرتا ہے اس کی غیبت میں۔
کتے کا کاٹنا یا بھونکتے دیکھنا:۔ دشمنوں کے درپے آزار ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی میں کسی کو پچھاڑنا:۔ صاحب خواب سے وہ حال میں بہتر ہوگا جس کو پچھاڑا ہے۔
کتے کا ہلے ہوئے دیکھنا:۔ کسی کو اپنی مدد پر ہونے کی دلیل ہے۔
کمربند کمر میں بندھے ہوئے دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے بہتر و خوشتر ہونے کی دلیل ہے۔

کمربند کا ٹوٹ جانا یا چھن جانا یا اور کوئی نقص ہو جانا:۔ صاحب خواب کے لیے بد کی دلیل ہے۔

کیلہ دیکھنا:۔ نعمتیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

کھیرہ ککڑی شلجم وغیرہ کا خواب میں دیکھنا:۔ صدمہ اٹھانے مال کے جاتے رہنے کی وجہ ہے یا اور کوئی رنج وغم کی دلیل ہے۔

کاتب کا دیکھنا:۔ کسی کا اہلکار ہونے اور منشی ہونے کی دلیل ہے۔

کان میں چیونٹیاں گھستے دیکھنا:۔ موت آنے کی دلیل ہے۔

کنجشک یعنی گھر والی چڑیا کا دیکھنا:۔ بزرگی اور مال اور عیش وعشرت کی دلیل ہے۔

کسی کو خواب میں ذبح کرنا یعنی انسان کو:۔ اس کی تعبیر کسی پر ظلم کرنے سے ہے یعنی جس کو ذبح کر رہا ہے اس پر ظلم کرے گا۔

کوّا لٹکا ہوا نیچے دیکھنا گردن کا:۔ رزق کی کمی یا موت کی دلیل ہے۔

کان کو جدا دیکھنا:۔ لڑکی کے مرنے کی دلیل ہے یا عورت کو طلاق دے گا۔

کان کی صفائی کرنا:۔ خوشخبری سننے کی دلیل ہے۔

ردیف گ

گلاب کا پھول دیکھنا:۔ دنیا میں ذی مرتبہ اور نیک نام ہونے کی دلیل ہے۔

گھوڑے کا دیکھنا:۔ راحت وخوشی و دولت یا نیک حسین عورت ملنے کی دلیل ہے۔

گھوڑے کو اپنے قابو میں پانا اور سوار ہونا:۔ شرف وعزّت وغلبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

گھوڑے کا شوخی یا شور کرتے دیکھنا:۔ کسی معصیت کے مرتکب ہونے کی دلیل ہے۔

گھوڑی کا مالک وقابض ہونا یا سوار ہونا:۔ کسی زن شریفہ کے ملنے پر دلیل ہے اگر شادی شدہ ہے تو لد دختر کی دلیل ہے۔

گھوڑے کا گوشت کھانا:۔ روزی حلال اور مرد نیک نام اور فراخی کی دلیل ہے۔

گھوڑے کو اپنے مکان یا محلہ سے نکلتے دیکھنا:۔ صاحب خواب کو مکان یا محلے سے

نکلنے خواہ موت کے آنے کی دلیل ہے۔
گھوڑے نامعلوم کا خواب میں دیکھنا:۔ عزّت و شرافت کی دلیل ہے۔ واضح ہو کہ تعبیرات گھوڑوں کی بہت ہے لہٰذا اگر گھوڑا نیک اور سیدھا اپنے قابو میں ہے تو صاحب خواب کے لیے بہتری اور اچھائی کی صورت ہے اور اگر اس کے برعکس ہے تو برائی اور بدی ہونے کی دلیل ہے۔
گھر کو کشادہ دیکھنا:۔ دنیا کی کشادگی ہونے کی دلیل ہے اور اس کے برعکس کی دلیل ہے۔
گدھا دیکھنا:۔ احمقی اور مغروری کی دلیل ہے۔
گدھے کا گوشت کھانا:۔ بیوقوف کا مال کھانے اور بعدہ بیوقوف بننے کی دلیل ہے۔
گدھی کا دودھ پینا:۔ بیماری سے صحت ہونے اور تجارت میں نفع ہونے کی دلیل ہے۔
گوہ دیکھنا:۔ مال مفت ملنے کی دلیل ہے۔
گھی کا کپّا دیکھنا:۔ تجارت میں فائدہ ہونے اور طراری زبان کی دلیل ہے۔
گاجر کھانا:۔ جسمانی قوت کی دلیل ہے۔
گوز مارنا:۔ ہم چشموں میں ذلت کی دلیل ہے۔
گورستان دیکھنا:۔ قلیل آمدنی کی دلیل ہے یا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے۔
گھر زمین پر دیکھنا:۔ تولد فرزند ہونے یا تو دختر ہونے یا اور کوئی نیک کام کرنے کی دلیل ہے۔
گوبر دیکھنا:۔ حاکم یا سردار سے نفع قلیل حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
گھر سونے کا دیکھنا:۔ گھر میں آگ لگنے کی علامت ہے۔
گھر میں غیر کے داخل ہونا:۔ جس کے گھر داخل ہوا اس کی خیانت کرنے اور ذلت اٹھانے کی دلیل ہے۔
گدھے پر سوار ہونا:۔ اگر منہ طرف مغرب ہے حج کرے یا نیک مشہور ہونے کی دلیل ہے اور اگر اس کے برعکس دوسری طرف منہ ہے تو پاجی مشہور ہونے کی دلیل ہے۔
گدھے پر سے اُترنا:۔ بے وقوفی دور ہونے اور دولت مند ہونے کی دلیل ہے۔
گائے کا دیکھنا:۔ اگر فربہ ہے دولت سے مالا مال ہونے کی دلیل ہے اور لاغر ہے تو مرامر

پریشانی کی سبیل ہے۔

گنا دیکھنا یا کھانا:۔ صاحب خواب کی زبان سے وہ بات نکلے گی جو سب کو اچھی معلوم ہو۔

گھر لوہے کا دیکھنا:۔ قربت سلطانی یا ترقی عمر کی دلیل ہے۔

گھر کا گر جانا دیکھنا:۔ موت آنے یا بداعمال سے دنیا تباہ ہونے کی دلیل ہے۔

گھر کو کھودنا:۔ گناہوں سے پاک ہونے یا موت آنے کی دلیل ہے۔

گھر میں آتش کدہ دیکھنا:۔ مال ملنے کی نشانی ہے یا بیماری سے صحت کی دلیل ہے۔

گھر کو بیچ ڈالنا:۔ موت آنے کی نشانی ہے۔

گھر میں غیر معلوم کے بند ہونا:۔ قبر کی دلیل ہے یا کسی عورت سے کام پڑے گا۔

گلدستہ باندھنا:۔ جنگ وخصومت کی علامت ہے۔

گوشت خام دیکھنا:۔ مال حرام ملے رنج وغم اٹھانے کی دلیل ہے۔

گیہوں کا دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے خوب نہیں ہے۔

گیہوں کا کھانا:۔ عزت وحرمت میں فرق آنے کی دلیل ہے۔

گھر کسی نامعلوم کا گرانا:۔ بداعمالی سے نجات کی دلیل ہے۔

گائے کا دودھ پینا:۔ دنیا میں فراخی نعمت ہونے کام انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔

گھر اپنا یا کسی غیر کا بنانا:۔ بقدر گھر بنانے کی بہ حیثیت کسی کے مال دنیا سے مستفید ہوگا۔

گلاس یا کٹورا دیکھنا:۔ اگر کسی چیز سے بھرا ہے تو موت کی نشانی ہے۔

گوشت خام کھانا یا دیکھنا:۔ مال حرام کی دلیل ہے۔

گوشت بھنا ہوا یا پختہ:۔ مال حاکم یا بادشاہ سے ملنے کی دلیل ہے۔

گھوڑے پر اپنے ساتھ کسی کو سوار دیکھنا:۔ جو ساتھ سوار ہے اس کی سعی وکوشش سے حاکم یا حکومت ملنے کی دلیل ہے۔

گوشت شیر کا کسی بھی کوئی اعضار سے کچھ کھاتا ہے:۔ کسی بڑے شخص کی میراث کا مالک ہونے کی دلیل ہے۔

گوسفند کا دیکھنا:۔ دولت اقبال مندی کی دلیل ہے۔

گالی دینا کسی کو:۔ صاحب خواب سے گالی کھانے والا بہتر ہوگا۔
گردن کٹی اپنی دیکھنا یعنی سرتن سے جدا:۔ اگر غلام ہے تو آزاد ہو جائے گا۔ مریض ہے تو شفا پائے گا اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا اور کبھی یہ تعبیر بھی ہوتی ہے کہ صاحب خواب حج کعبہ شریف کرے گا اور اگر سختی میں ہے تو کشائش ہوگی، اگر خائف ہے تو امن سے ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف ل

لعل وجواہر کا دیکھنا:۔ غنی ومغنی ہونے کی دلیل ہے یا فرزند تولد ہونے یا دن حبیبہ ملنے سے تعبیر ہے۔
لہسن خواہ پیاز ملنا یا خریدنا خواب میں:۔ کسی امیر کی ملازمت کرنے لیکن ذلت ملازمت سے دلیل ہے۔
لومڑی دیکھنا:۔ عورت فسادی ملنے کی دلیل ہے، رات ودن جنگ کرنے کی نشانی ہے۔
لیزم ہلانا:۔ عورت سے نفرت ہونے کی دلیل ہے۔
لوہا دیکھنا:۔ دشمن سے مقابلہ اور مجادلہ ہونے کی دلیل ہے۔
لباس سیاہ خواب میں پہننا:۔ کثرت معصیت میں گرفتار ہونے یا غم فرزند اٹھانے کی دلیل ہے یا مال ضائع ہونے سے بھی تعبیر ہے۔
لباس سفید پہننا:۔ گناہوں سے پاک ہونے اور صلاح وفلاح کی دلیل ہے۔
لباس سرخ پہننا:۔ زندگی میں نیک نام ہونے کی یا شہادت کی دلیل ہے۔
لباس دھانی پہننا:۔ کار خیر کرنے کی اور مقدس ہستی ہونے کی دلیل ہے۔
لباس نیلا پہننا:۔ حاجی ہونے کی بشارت ہے۔
لباس گیروا پہننا:۔ تہمت دنیا میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
لباس پاکیزہ پہنے دیکھنا:۔ مرتبہ بلند ہونے کی یا نیک عورت ملنے کی اور اگر عورت دیکھے نیک مرد ملنے کی دلیل ہے۔

نوٹ:۔ اکثر اس قسم کے مہلک واقعات جو پیش آنے والے ہوتے ہیں حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی دعا سے غلاموں کی خوابوں پر ہی ختم ہو جاتے ہیں لہذا نیاز دلادیں۔

لڑکے کا آئینہ دیکھنا:۔ بھائی کے پیدا ہونے کی اور اگر لڑکی دیکھے تو لڑکی پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

لوہے کی انگوٹھی دیکھنا:۔ رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔

لاٹھی کا دیکھنا:۔ بلند مرتبہ عالی رتبہ ہونے کی دلیل ہے۔

لکڑی خشک دیکھنا:۔ اگر تصویر بنی ہے تو نفاق کی دلیل ہے۔

لڑکے خوبرو کو دیکھنا جو صورت آشنا ہو۔ کسی بشارت نیک کی دلیل ہے۔

لڑکے نامعلوم کا دیکھنا:۔ فکر و غم لاحق ہونے کی دلیل ہے۔

لڑکے معلوم کو آغوش میں لینا۔ کسی جگہ کا حاکم ہونے کی دلیل ہے۔

لونڈی کا خرید کرنا:۔ تمام مقصد بر آنے کی امید ہے۔

لُہار کو دیکھنا:۔ کسی غیر اجنبی زور آور سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔

لعاب منہ سے جاری دیکھنا:۔ کسی غیر اجنبی زور آور سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔

لباس کہنہ پہننا:۔ صاحبِ خواب کی موت شتاب آنے پر دلیل ہے۔

لباس پیوند کا پہننا:۔ فقر اور تنگی کی دلیل ہے۔

لہو و لعب یعنی کھیل کود کا اپنے تئیں خواب میں دیکھنا:۔ غم و الم کی دلیل ہے۔

لکھنا قرآن شریف کا خواب میں:۔ دین اور علم اور مال حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف م

مسجد دیکھنا:۔ خیر و برکت کی دلیل ہے اور کامل الایمانی کی نشانی ہے۔

ممبر پر چڑھنا:۔ اپنا مرتبہ بلند ہونے یا کسی رشتہ دار کا رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔

مرد نیک کا دیکھنا:۔ نیک نامی کی دلیل ہے۔

مردے کو زندہ دیکھنا:۔ غم و اندوہ سے نجات ملنے کی دلیل ہے۔

مروارید کا دیکھنا:۔ دختر خواہ پسر تولد ہونے کی دلیل ہے۔

موتر منقّی کا دیکھنا یا کشمش کا:۔ اپنوں کی عزّت اور توقیر ہونے کی دلیل ہے۔

مسواک کرنا۔ نیکی اور راستی کی دلیل ہے۔
مسہری دیکھنا۔ گناہ سے توبہ کرے اپنے لیے پریشان ہو موت آنے کی دلیل ہے۔
میخ دیوار میں گاڑنا۔ مالک یا حاکم کے دل میں جگہ ہونے اور کام بہتر ملنے کی دلیل ہے۔
مرغ کو آواز کرتے دیکھنا۔ ذی کمالوں کی محرومی وخواری ہونے اور بے کمالوں کی گرم بازاری کی دلیل ہے۔
موتی کی لڑی دیکھنا۔ حافظ قرآن ہونے کی دلیل ہے۔
مکتب خانہ دیکھنا۔ حاکم کی خدمت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مینہ بکثرت برسنا۔ خدا کی رحمت نازل ہونے کی دلیل ہے۔
مرغابی دیکھنا۔ فائدہ پہنچنے کی اور خورسندی کی دلیل ہے۔
مسجد میں جانا۔ دین و دنیا میں امن پانے اور خیر و برکت کی نشانی ہے۔
مسجد میں نماز پڑھنا۔ خانہ کعبہ کے حج ادا کرنے کی دلیل ہے۔
مسجد میں بغیر قبلہ کے یعنی دوسری طرف نماز پڑھنا۔ گناہوں سے توبہ کرے کیونکہ اس کے دین میں نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
مونگ ماش مسور کا دیکھنا۔ حرام مال ملنے اور رنج غم سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
میدہ کا دیکھنا۔ تجارت میں نفع ہو عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
مٹھائی دیکھنا یا کھانا۔ عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
ملائی کھانا۔ رنج اٹھانے اور ہلاکت کی نشانی ہے۔
مشک لگانا یا دیکھنا۔ اگر فقیر دیکھے غنی ہووے اور امیر دیکھے بلند رتبہ ہونے کی دلیل ہے۔
موزہ یا پائتابہ دیکھنا۔ رزق میں فراخی ہونے یا عورت حسین ملنے کی دلیل ہے، اور اگر عیب ہو یعنی نوچے پھٹے ہوں تو پریشانی کی نشانی ہے۔
مرد کو اپنی جورو کا لباس پہننا۔ عورت کی جانب سے کچھ گزند پہنچنے کی دلیل ہے۔
موتی دیکھنا۔ قرآن اور دیگر علم خواہ فرزند پر دلیل ہے۔
موتیوں کا گچھا دیکھنا۔ قرآن پاک حفظ کرے یا پرہیزگار ہونے کی یا کثیر اولاد کی دلیل ہے۔

منہ سے کوئی چیز نکلتے دیکھنا۔ اگر وہ چیز نیک ہے تو نیک باتیں اس سے صادر ہوں گی اور جو بد یا بُری ہے تو بُری باتیں اس سے وقوع میں آنے کی دلیل ہے۔

موتیوں کو کان میں دیکھنا:۔ امور خیر کی یا علم تفسیر کے سیکھنے کی دلیل ہے۔

موتیوں کا منہ سے جھڑتے دیکھنا:۔ بہت تسبیح کرنے والا ہو یا علم دین سکھلانے کی دلیل ہے۔

مرد معلوم کا دیکھنا:۔ بہتری کی علامت ہے۔

مرد نامعلوم کا دیکھنا:۔ بہتری کی علامت ہے یا کسی دوست سے ملاقات کی دلیل ہے۔

مردے سے مباشرت کرنا:۔ اگر غنی ہے تو فقیر ہونے کی اور اگر فقیر ہے تو غنی ہونے کی دلیل ہے۔

مردے کو دیکھنا:۔ قیدی ہے تو رہائی پائے اور اگر مسافر ہے وطن نصیب ہونے اور اگر مقیم ہے تو سفر کرنے کی دلیل ہے۔

مردے سے سلام کرنا:۔ امیدیں پوری ہونے اور مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

مردے کو زندہ دیکھنا:۔ مال تلف شدہ ہاتھ آئے خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

مردوں کی جماعت دیکھنا:۔ وبا آنے والی ہے یا گمراہی وغریبی کی نشانی ہے۔

مردے کو پکارنا:۔ موت آنے کی نشانی ہے توبہ کرنی چاہیئے۔

مردے کو نہاتے دیکھنا:۔ کسی بے دین کو دین پر لانے اور گمراہی سے بچانے کی دلیل ہے۔

مردے کو ننگا دیکھنا:۔ گناہوں کے دور ہونے کی دلیل ہے۔

مردے کے پیچھے کسی مکان میں جانا:۔ اگر اس مکان میں ٹھہر جائے موت کی دلیل ہے اور اگر نکل جائے تو بھی رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔

مردے کا کچھ مانگنا زندہ سے:۔ یہ بہتر نہیں ہے موت کی نشانی ہے۔

مردے کا کچھ دینا زندہ کو:۔ حاجتیں روا ہونے کی دلیل ہے۔

مردہ آپ کو دیکھنا:۔ بیماری سے صحت ہونے کی یا سفر سے گھر آنے کی دلیل ہے۔

مردے سے مباشرت کرنا:۔ جس کام سے مایوس ہو چکا ہے اس کام کا انجام ہونے کی دلیل ہے۔

مردے کے ساتھ کھانا:۔ راحت وآرام کی دلیل ہے۔

مردے کو اپنے بستر پر سوتے دیکھنا:۔ مقصد پورا ہونے کی اور عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
ملینڈک کا دیکھنا:۔ مرد عابد کی نشانی ہے۔
موچی کو دیکھنا:۔ ہجو کرنے والے اور پردہ فاش کرنے والے سے دلیل ہے لہذا توبہ کرے۔
ملّاح کو دیکھنا:۔ معالجات سلاطین سے ماہر ہونے کی دلیل ہے۔
معلّم کو دیکھنا:۔ عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
معمار کو دیکھنا:۔ راہ ہدایت بتانے والے کی دلیل ہے۔
مصوّر کو دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لیے بہترین علامت ہے۔
مچھلی کو دیکھنا:۔ اگر ایک یا دو ہوں عورت پر دلیل ہے۔
مچھلی چھوٹی کا دیکھنا:۔ رنج وغم کی دلیل ہے۔
مشعلچی کا دیکھنا:۔ زن وشوہر میں تفرقہ پڑنے کی دلیل ہے۔
ماہی گیر کا دیکھنا:۔ سرداری سے تعبیر ہے۔
مکان کا جل جانا دیکھنا:۔ نکبت وخواری پہنچنے یا طاعون وآزاری سے دلیل ہے۔
مکان کا دروازہ کھد جانا یا گر پڑنا دیکھنا:۔ مالک مکان کی موت آنے کی دلیل ہے اور اگر دروازہ جس جگہ رہتا ہے اس کا کھد گیا ہے تو صاحب خانہ کی زوجہ کے مرنے کی دلیل ہے۔
مکان کا دروازہ کھُد جانا اور دوسرا دروازہ لگانا یا بنانا:۔ صاحب خواب کی زوجہ کو کسی دوسرے سے عقد کرنے کی دلیل ہے۔
مکان کا کھُلا ہوا دروازہ بند کرنا:۔ زوجہ کو طلاق دینے سے تعبیر ہے۔
مکان معلوم کا دروازہ بند مقفل کھولنا:۔ نکاح کرنے سے دلیل ہے۔
مکان کو زلزلہ میں دیکھنا:۔ جس مکان کو زلزلہ میں دیکھا ہے اس میں زنا واقع ہونے کی دلیل ہے۔
مکان کا سارا یا کچھ حصہ گرا دیکھنا:۔ موت کی دلیل ہے۔
مکڑی دیکھنا:۔ توبہ کرنے والے اور عبادت گزار پرہیزگاری کی دلیل ہے۔
موش یعنی چوہا دیکھنا:۔ کسی بدخو عورت کو حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
مکھیوں کو بکثرت دیکھنا:۔ بے فائدہ باتیں سننے اور کہنے پر دلیل ہے۔

ممبر پر خطبہ پڑھتے دیکھنا:۔ شرف اور مرتبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ماہتاب کو گہن لگا ہوا یا گرد و غبار سے ڈھکا دیکھنا:۔ نقصان ہونے صاحب خواب کی دلیل ہے۔
مینہ کا برستے دیکھنا:۔ رحمت کی دلیل ہے اگر ہر جگہ ہے اور اگر کسی ایک جگہ یا کسی مکان یا کسی ایک مقام پر ہے تو درد و تکلیف کی دلیل ہے جہاں پر ہوئی ہے۔
مینہ کا سر پر کسی کے خاص برسنا:۔ گناہوں کی کثرت اور معصیّت و خطا کے گھیرنے کی دلیل ہے توبہ کرنا چاہیئے۔
مکان اپنا گرا یا خراب خواہ ویران دیکھنا:۔ اس کی بداعمالی سے دنیا تباہ ہونے کی دلیل ہے۔
مکان نامعلوم کا دروازہ بند مقفل کو کھولنا:۔ دعا کے قبول ہونے کی دلیل ہے۔
مویز منقی کا دیکھنا خواہ پانا:۔ مال میں خیر و برکت و منفعت پر دلیل ہے۔
مسور و ماش وغیرہ کا دیکھنا:۔ مال غیر طیّب و غیر حلال ہیں جس سے رنج و غم کی دلیل ہے۔
میدہ کا دیکھنا:۔ فارغ البالی کی دلیل ہے۔
مردِ نامعلوم کا دیکھنا:۔ اگر وہ جوان ہے تو دشمن ہونے کی نشانی ہے اور اگر مرد پیر ہے تو اس کی سعی و کوشش اور بہرہ مندی کی دلیل ہے اور اگر اس مرد پیر نے کچھ باتیں کیں یا کچھ دیا ہے تو حسب حال دینے کے ہوگا۔
مغز انسان یا حیوان کا کھانا:۔ غیر کی کمائی کھانے سے دلیل ہے۔
مونڈنا حجام کا سر و داڑھی کا:۔ کسی سخت مصیبت میں پڑنے اور رتبہ و آبرو ریزی کی دلیل ہے۔
میت سے سوال کرنا اور اس کا جواب دینا:۔ مردہ اپنے حال سے یا غیر کے حال کی جو خبر دے اس کے سچ ہونے کی دلیل ہے کیونکہ وہ دار الحق میں پہنچ چکا ہے۔
میت کی حالت کا دیکھنا:۔ اگر میت کو شاداں و خنداں دیکھے یا لباس سفید خواہ سبز پہنے ہے تو اس کے اصلاحِ حال کی دلیل ہے۔ اور اگر میت کو رنجیدہ خواہ برہنہ دیکھے یا جامہ کہنہ پہنے دیکھے [illegible] مبتلائے غضب [illegible] کی دلیل ہے۔
میت [illegible] دیتے دیکھنا:۔ جس نے، مردہ سے کوئی چیز پائی خواہ دنیاوی کیوں نہ ہو تو صاحب خواب کو روزی [illegible] ایسی ملنے کی جس کی امید نہ تھی دلیل ہے۔

میت کو کچھ دینا زندہ کا:۔ اگر زندہ شخص نے میت کو کچھ دیا، لباس وغیرہ ہے اور مردہ نے لے کر پہن لیا تو دینے والا مر جائے گا اور میت سے مر کر ملنے کی دلیل ہے۔

میّت سے معانقہ کرنا خواہ بدن سے بدن ملانا دیکھنا یا گلے لگانا:۔ طول عمری کی دلیل ہے۔ ان تمام وجہوں کی طول حیات صاحب خواب کی دلیل ہے اور مردے کو قتل کرنے کی بھی یہ ہی دلیل ہے۔

میت کے ساتھ کسی مکان نامعلوم میں جانا:۔ صاحب خواب کے مرنے اور میت سے ملنے کی دلیل ہے۔

میت کا صاحب خواب کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا خواہ انگوٹھی کا لینا:۔ صاحب خواب کی اولاد کے مرنے یا مال کے ضائع ہونے کی دلیل ہے۔

موزہ دیکھنا:۔ اگر موزہ درست ہے پھٹا نہیں ہے تو معاش کی فراخی کی دلیل ہے اور برعکس اس کے پریشانی کی دلیل ہے۔

مراۃ یعنی آئینہ دیکھنا:۔ اگر صاحب کی عورت حاملہ ہے تو لپسر جننے کی دلیل ہے اور اگر عورت نے یہ خواب دیکھا تو لڑکی جننے کی دلیل ہے اور یہ اولاد بہ شبیہ پدر یا مادر ہوگی اور مرادیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

مار بمعنی سانپ کو مارنا یا اس پر غالب آنا:۔ دشمن پر غالب آنے کی دلیل ہے۔

مار کا غالب آنا:۔ دشمن کے غالب آنے کی دلیل ہے۔

مار کا ڈسنا:۔ دشمن سے کوئی امر سخت پیش آنے کی دلیل ہے۔

مار کو مار ڈالنا:۔ دشمن پر ظفر یاب ہونے کی دلیل ہے۔

مار کو اپنے گھر میں داخل ہوتے یا گھر میں دیکھنا:۔ دشمن کا صاحب خواب کے گھر ہی میں خواہ عورت ہے یا مرد موجود ہونے کی دلیل ہے۔

مار کا جسم کے کسی عضو مثلاً کان یا مقعد سے نکل جانا:۔ صاحب خواب کے عیال سے کوئی دشمن تھا جس کے نکل جانے کی دلیل ہے۔

مار سفید کو مطیع و فرمانبردار دیکھنا یا ملنا اور اس میں کوئی برائی کا نہ ہونا:۔ گنجہائے عظیم ملنے

کی دلیل ہے جو شاہی خزانہ سے ہوگا۔
مصطگی خواہ کندر کا دیکھنا:۔ کسی نیک مرد سے علم فقہ حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
مہندی لگانا:۔ کسی کے قتل کرنے کی دلیل ہے۔

ردیف ن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب میں دیدار کرنا:۔ یہ خواب بالکل صحیح اور سچا ہوتا ہے کیونکہ شیطان حضورؐ کی صورت میں نہیں آسکتا اور تمام مرادیں دینی و دنیاوی ہاتھ آنے اور انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔
نماز راست پڑھنا:۔ صاحب صفت نیک خصلتیں ہونے اور گناہ معاف ہونے کی دلیل ہے۔
ناخن تراشنا:۔ راحت و سرور حاصل ہونے اور قرض سے سبکدوش ہونے کی دلیل ہے۔
ناک اپنی بڑی دیکھنا:۔ شہوت زیادہ ہونے اور بدکار عورت سے فائدہ پہنچنے کی دلیل ہے یا شرف عزت حاصل ہو۔
ناک کا کٹ جانا دیکھنا:۔ ذلت و خواری کی نشانی ہے بلکہ افلاس کی نشانی ہے۔
نہر یا دریا کے دلدل میں پھنسنا دیکھنا:۔ غم میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔
نہر یا دریا سے گدلا پانی پینا:۔ مرض میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
نہر کو دوسری طرف سے کاٹ کر جاری کرنا:۔ تمام مصیبتوں سے نجات ہونے اور خوشی کی دلیل ہے۔
نیزہ مارنا:۔ دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔
ناخن دیکھنا:۔ بہتری کی علامت ہے۔
نیزہ دیکھنا:۔ سفر کرنے یا عورت ملنے یا لڑکا پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
ناک سے خون بہنا:۔ مال حرام ملنے اور عمر ذلت سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
نشان دیکھنا:۔ بڑا نامور ہونے رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
ناخن بڑا یا قوی دیکھنا:۔ دشمن پر مظفر و منصور ہونے کی دلیل ہے۔

ناخن ٹوٹا دیکھنا:۔ عزیز یا دوست سے فساد ہو یا تجارت میں نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
نقارہ بجانا:۔ حکومت ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔
ناچ دیکھنا:۔ رنج دور ہونے راحت و سرور حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ناچ خود ناچنا خواب میں:۔ عورت سے فتنہ ہونے زندگی ضیق میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
ناک سے خون بہتے دیکھنا:۔ مال مشقت سے ملنے اور جلد خرچ ہو جانے کی دلیل ہے۔
ناریل دیکھنا:۔ نہایت خوشی کی خواہ شادی سے یا پیدائش اولاد سے ہونے کی دلیل ہے۔
ندی دیکھنا:۔ راحت خلق کو پہنچانے اور نام آوری کی نشانی ہے۔
نیم کا درخت خواہ کچھ حصہ دیکھنا:۔ صحت کی نشانی ہے۔
نعلین کا پہننا اور اتارتے دیکھنا:۔ نعلین پہننے سے کسی عورت سے ملنے کی دلیل ہے اور نعلین اتار لے سے اپنی جورو کو طلاق دینے کی دلیل ہے۔
نہر یا دریا میں غسل کرنا:۔ بیمار ہے تو صحت پانے گناہوں سے پاک ہونے یا اور کوئی خوشی کی بات ہونے کی دلیل ہے۔
نکاح کرنا:۔ عزت و آبرو سے رہنے اور مال بکثرت ملنے کی دلیل ہے۔
نیولا دیکھنا:۔ بیمار ہونے کی علامت لیکن جلد صحت ہونے کی بھی نشانی ہے۔
نوجوان نامعلوم کا دیکھنا:۔ دشمن پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
نشانہ پر تیر لگنا دیکھنا:۔ مقصد حسب دلخواہ برآنے کی دلیل ہے۔
نوش کرنا دودھ جانورانِ نامعلوم حلال کا:۔ دین کی خیر صلاح کی خاص دلیل ہے۔
نوش کرنا خواہ پانا دودھ گائے بھینس اور اونٹنیوں کا:۔ ان سب کے دودھ سے روزی خیر حلال کی نشانی ہے ان میں بھیڑ، بکری کے دودھ کی کمتر تعبیر ہے۔
نکاح کرنا زنِ مردہ سے خواب میں:۔ صاحب خواب جس مقصد کے لیے مایوس ہو چکا تھا اس کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔
نکاح کرنا اپنی مادر یا خواہر یا اور کسی زن الیسی سے جس سے نکاح کرنا ہمیشہ کے لیے حرام تھا یعنی محرمہ سے } تو صاحب خواب کے لیے شرف زیارت خانہ کعبہ کی دلیل ہے یا

اپنے قرابت داروں سے نیکی کرنے اور صلہ رحم کی نشانی ہے۔
ناہموار و کج راستہ کا دیکھنا:۔ بے دینی و بے مذہبی کی دلیل ہے۔

ردیف و

وعظ کہنا خواب میں:۔ بدکاروں کو فضیحت کرنے اور نصیحت کرنے کی دلیل ہے۔
وضو کرنا:۔ عنایت رب جلیل اور نیک کرداری کی دلیل ہے۔
وظیفہ پڑھنا:۔ برے کاموں سے بچنے اور نیک کام کرنے کی دلیل ہے۔
وبا و رنج یا دوزخ کے بتلا دیکھنا:۔ دنیا کے رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔

ردیف ھ

ہرن دیکھنا:۔ دختر کے پیدا ہونے کی یا کوئی حسین کنیز ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔
ہوائے تند کا دیکھنا:۔ جہاں پر دیکھے وہاں کے باشندوں اور اُس سرزمین پر آفت آنے کی دلیل ہے۔
ہدیہ بھیجنا:۔ اُلفت و محبت خلق سے ہونے کی دلیل ہے۔
ہاتھوں کو بندھے دیکھنا:۔ بے دین و بیکار ہونے کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ خشک یا سُست ہو گئے ہیں تو اس کے یار و آشنا کنارہ کریں گے۔
ہاتھ کٹا ایک دیکھنا اپنے:۔ اگر نیک ہے نیکی میں ترقی ہوگی اور جو مفسد ہے تو فتنہ بہت کرے گا۔
ہاتھ میں مہندی لگانا:۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونے کی دلیل ہے۔
ہرن کا خواہ گوسفند کا بچہ دیکھنا:۔ کوئی مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
